57th Year

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

جلد نمبر 57 | Wednesday 03rd December 2025 | ۳دسمبر۲۰۲۵بروزبدھوار بمطابق ۱۱ جمادی الثانی ۱۴۴۷ | صفحات: 08 | R.N.I: 17647/69 • Vol: 57 • No. 333 | DAILY SRINAGAR TIMES | قیمت 5 روپے | www.srinagartimes.net

دیودت پڈیکل کی شاندار سنچری

دیودت پڈیکل (ناٹ آؤٹ ۱۰۲) کی سنچری اور کرناٹک کے بولرز کے شاندار کھیل کی بدولت کرناٹک نے سید مشتاق علی ٹرافی ایلیٹ گروپ ڈی کے میچ میں تمل ناڈو کو ۱۴۵ رنز سے شکست دی۔ تمل ناڈو ۲۴۶ رنز کے ہدف کے تعاقب میں میدان میں اتری مگر کرناٹک کے بولنگ حملوں کا مقابلہ نہ کر سکی اور پوری ٹیم ۱۴٫۲ اوورز میں صرف ۱۰۰ رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ (تفصیلات اندر)

عثمان خواجہ ایشیز ٹیسٹ سے باہر

آسٹریلیا کے اوپنر عثمان خواجہ کمر کی تکلیف کے باعث گابا میں ۴دسمبر سے شروع ہونے والے دوسرے ایشیز ٹیسٹ سے باہر ہو گئے ہیں۔ اسپورٹس ویب سائٹ کے مطابق عثمان خواجہ کو پرتھ میں سیریز کے پہلے میچ کے دوران چوٹ لگی تھی، جس کے بعد وہ مکمل طور پر صحت یاب نہ ہو سکے۔ آسٹریلوی سلیکٹرز نے ان کی جگہ کسی متبادل اوپنر کا اعلان نہیں کیا۔ (تفصیلات اندر)

گیس ایجنسی دلوانے کے معاملہ میں فراڈ کرنے کا انکشاف

مفرور میاں بیوی کے خلاف کرائم برانچ کشمیر کی طرف سے چارج سٹیٹ دائر

سرینگر/ یواین آئی/ کرائم برانچ کشمیر (سی بی کے) کی اقتصادی جرائم شاخ نے 38لاکھ روپیوں کے گیس ایجنسی گھپلہ معاملے میں بڈگام کی عدالت میں چارج شیٹ داخل کی ہے۔ اقتصادی جرائم شاخ کے ایک ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ سی بی کے نے آر پی سی کے متعلقہ دفعات کے تحت درج ایف آئی آر زیر نمبر 21/2022 کے سلسلے میں زاہد بشیر شگو ولد بشیر احمد شگو ساکن کوکر بازار سری نگر حال مکان نمبر 2، اندرابی کالونی نارہ بل ضلع بڈگام اور شگفتہ زوجہ بشیر شگو کے خلاف عدالت مجسٹریٹ درجہ اول بڈگام میں چارج شیٹ دائر کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کیس ایک تحریری شکایت سے شروع ہوا جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ ملزم زاہد بشیر شگو نے دھوکے سے گیس ایجنسی کا لائسنس دلوانے کا وعدہ کیا جس کے بدلے شکایت گذار نے 38لاکھ روپے کی رقم ادا کی اور بعد میں ملزم نے شکایت گذار کو جعلی اور من گھڑت/ 1

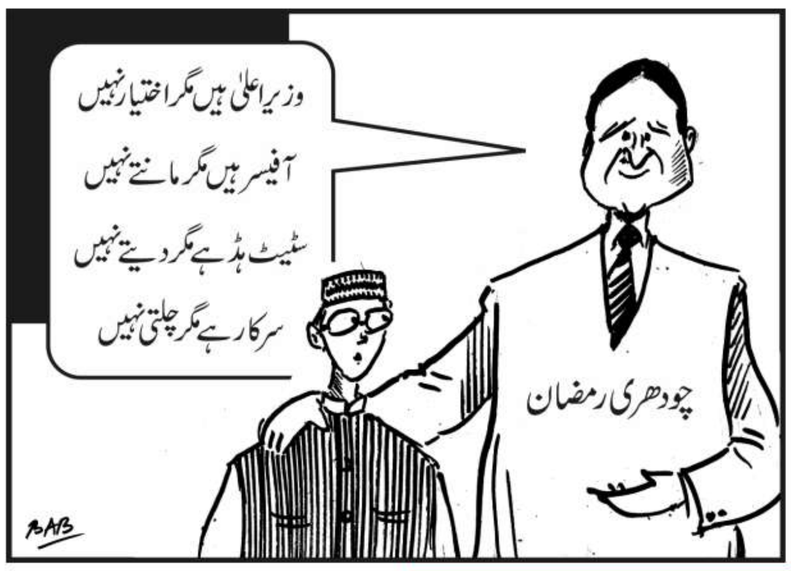

درجہ حرارت تمام حصوں میں نقطہ انجماد سے نیچے ریکارڈ کیا گیا

بالائی علاقوں میں اس ہفتے کے آخر تک ہلکی برف باری کا امکان

سرینگر/ یو پی آئی/ وادی کشمیر میں سردی کی شدت میں مزید اضافہ ہوگیا ہے اور بیشتر علاقوں میں درجہ حرارت منفی درجوں تک گر گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق منگل کے روز کم سے کم درجہ حرارت وادی کے تقریباً تمام حصوں میں نقطہ انجماد سے نیچے ریکارڈ کیا گیا، جبکہ بالائی علاقوں میں اس ہفتے کے آخر تک ہلکی برفباری کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ محکمہ کے مطابق سرینگر میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 2.5 ڈگری سیلسیس ریکارڈ ہوا جو پیر کی شب کے مقابلے مزید کم ہے۔ جنوبی کشمیر کا شوپیاں ضلع وادی کا سب سے سرد مقام رہا جہاں درجہ حرارت منفی 5 ڈگری تک پہنچ گیا۔ قاضی گنڈ میں منفی 2.4 ڈگری، کپوارہ میں منفی 3.1 ڈگری، جبکہ کوکرناگ میں درجہ حرارت منفی 0.6 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔ مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 2.2 ڈگری رہا، جبکہ گلمرگ میں درجہ حرارت صفر ڈگری درج کیا گیا۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ وادی میں موسم/ 2

آرٹیکل 370 کے خاتمے سے ملک مضبوط بنیادوں پر کھڑا/ راج ناتھ سنگھ

ہم کسی کو للکارتے نہیں، مگر اشتعال کا جواب دینا خوب جانتے ہیں

سرینگر/ یو پی آئی/ مرکزی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے منگل کو گجرات کے وڈودرا میں ایک غیر معمولی سخت اور دوٹوک بیان دیتے ہوئے پاکستان کو متنبہ کیا کہ بھارت ایک امن پسند ملک ضرور ہے لیکن کسی بھی اشتعال انگیزی کا جواب دینے کی پوری صلاحیت اور عزم رکھتا ہے۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل کی 150 ویں یوم پیدائش کی تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع نے کہا کہ بھارت نہ تو کسی کو اشتعال دلاتا ہے اور نہ ہی کسی پر چڑھائی کرتا ہے، لیکن اپنی سرزمین پر اٹھنے والی کسی بھی بری نظر کو ہرگز برداشت نہیں کرے گا۔ راج ناتھ سنگھ نے اپنے خطاب میں واضح انداز میں کہا،''بھارت ایک امن پسند قوم ہے، ہم کسی کو للکارتے نہیں۔ لیکن اگر کوئی ہم پر بری نظر ڈالتا ہے یا اشتعال دلاتا ہے تو ہم اسے کبھی نہیں چھوڑتے۔'' ان کا یہ بیان نہ صرف پاکستان کے نام ایک سخت پیغام تھا بلکہ ملکی دفاعی پالیسی کی مضبوطی کا بھی اظہار تھا۔ وزیر دفاع نے حالیہ آپریشن سندور کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ کارروائی ثابت کرتی ہے کہ بھارت ان عناصر کو بھرپور جواب دینے کی صلاحیت رکھتا ہے جو طاقت کی زبان میں بات کرتے ہیں اور امن کو کمزوری سمجھتے ہیں۔ ان کے مطابق آپریشن سندور کے دوران بھارتی مسلح افواج نے وہ جرات اور صلاحیت دکھائی جس نے دنیا کو بھارت کی دفاعی طاقت کا قائل کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی مسلح افواج نے نہ صرف دشمن کی سازشوں کو ناکام بنایا بلکہ ملک کے امن و امان، خودمختاری اور علاقائی سلامتی کے تحفظ میں ایک فیصلہ کن کردار ادا کیا۔ ''آپریشن سندور نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ بھارت نہ صرف امن کا خواہاں ہے بلکہ

امن کے دشمنوں کو منہ توڑ جواب دینے کی پوری طاقت بھی رکھتا ہے،'' وزیر دفاع نے کہا۔ راج ناتھ سنگھ نے اپنے خطاب میں سردار ولبھ بھائی پٹیل کی قومی یکجہتی سے متعلق کوششوں اور ان کی دی گئی 'ایک بھارت، شریشٹ بھارت' کی فکر کو موجودہ حکومت کی پالیسیوں سے جوڑتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک/ 3

پارلیمنٹ کے تازہ اجلاس کا دوسرا دن بھی ہنگامہ آرائی پر ختم ہوا

اپوزیشن ارکان اسپیکر کے قریب نعرے لگانے لگے اور شور مچانے لگے

نئی دہلی/ یواین آئی/ لوک سبھا میں منگل کو ووٹر فہرستوں کی خصوصی جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) کے عمل پر بحث کرانے کے مطالبے پر اپوزیشن کے ہنگامے کے باعث کوئی کام کاج نہیں ہو سکا اور ایوان کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ دو بار ملتوی ہونے کے بعد ایوان کی کارروائی شروع ہوتے ہی اپوزیشن ارکان اسپیکر کے قریب پہنچ کر نعرے بازی کرنے لگے۔ اس دوران پریذائیڈنگ آفیسر دلیپ سیکیہ نے کہا کہ ایوان بحث کے لیے ہے، جو بھی مسئلہ ہے اس پر بحث کرائی جائے گی اور آپ کو اس میں حصہ لینے کا موقع بھی ملے گا۔ انہوں نے کہا، "ملک کے عوام ایوان کی کارروائی کو دیکھ رہے ہیں۔ آپ ایک ذمہ دار اپوزیشن ہیں اس لیے اپنی جگہ پر بیٹھیں اور ایوان کو چلانے میں تعاون کریں۔ یہ طریقہ عوام پسند نہیں کرتی ہے۔ آپ لوگ بار بار منظم طریقے سے ایوان کو روک رہے ہیں۔ "مسٹر سیکیہ نے کہا کہ ایس آئی آر کے مسئلے پر ہنگامہ کیا جا رہا ہے جبکہ بہار میں ایس آئی آر ہوا اور آپ نے نتیجہ دیکھا۔ بہار کے عوام نے ایس آئی آر کی حمایت کی ہے۔ پریذائیڈنگ آفیسر کے بار بار اصرار کرنے کے باوجود اپوزیشن ارکان کا ہنگامہ جاری رہا جس کی وجہ سے ایوان کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ ایک بار ملتوی ہونے کے بعد جب ایوان کی کارروائی بارہ بجے دوبارہ شروع ہوئی/ 4

بہار میں شکست کھانے کے بعد پارلیمنٹ پر غصہ صحیح نہیں

ایوان میں کانگریس کے رویہ پر مرکزی وزیر کرن رججو کے تاثرات

سرینگر/ اے پی آئی// حزب اختلاف کے لیڈروں کے ساتھ باضابطہ طور پر پارلیمنٹ کو پُرامن طریقے سے چلانے کیلئے بات چیت کرنے کا عندیہ دیتے ہوئے اقلیتی امور اور پارلیمانی امور کے مرکزی وزیر نے کہا کہ حزب اختلاف کی جانب سے اٹھائے جانے والے مدعوں کو سرکار سنجیدگی کے ساتھ لے رہی ہے تاہم اس کے بغیر بھی دوسرے مسائل ہیں جن پر حزب اختلاف پارلیمنٹ میں سوالات اٹھا سکتے ہیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق دوسرے دن بھی پارلیمنٹ اور راجیہ سبھا میں ہنگامہ آرائی شروع شرابے کے بعد کارروائی ملتوی ہونے کے بعد ذرائع ابلاغ کے ساتھ بات چیت کے دوران پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ حزب اختلاف کے ساتھ بات چیت کرنے کیلئے وہ ہمیشہ آگے رہتے ہیں اور موجودہ صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے انہوں نے حزب اختلاف کے لیڈروں کے ساتھ/ 5

عمر کی حد میں رعایت کی فائل

منظوری کے بعد راج بھون روانہ

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر کی حکومت میں سرکاری ملازمتوں کے خواہشمند امیدواروں کے لئے ایک بڑی پیش رفت سامنے آئی ہے، جہاں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے عمر کی حد میں رعایت سے متعلق اہم تجویز کی منظوری دے کر اس فائل کو حتمی منظوری کے لئے راج بھون روانہ کر دیا ہے۔ سرکاری فیصلے کی توثیق اب گورنر ہاؤس کے ہاتھ میں ہے، جس کے بعد باقاعدہ/ 8

پاکستانی جاسوسی ایجنسی کو ''معلومات'' فراہم کرنے پر فوجی جوان گرفتار

گنگانگر میں CID کی طرف سے کارروائی اور تحقیقات شروع

سرینگر/ اے پی آئی// پاکستان کی خفیہ ایجنسی کو حساس معلومات کی جانکاری فراہم کرنے کے سلسلے میں گنگانگر میں فوجی اہلکار گرفتار، کیس درج، تحقیقات شروع۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق پاکستان کی خفیہ ایجنسی آئی ایس آئی کو فوج کی نقل وحرکت، ہتھیاروں اور دیگر معاملات کی جانکاری فراہم کرنے، فوٹو بھیجنے کے الزام میں سی آئی ڈی نے فوجی جوان کی گرفتاری اُس وقت عمل میں لائی جب وہ پاکستانی خفیہ ایجنسی آئی ایس آئی کے کسی آفیسر کے ساتھ رابطے میں تھا۔ ملٹری انٹلی جنس کی جانب سے اب تک پچھلے دو ماہ کے دوران ایسے پانچ افراد جن میں تین فوجی جوان بھی شامل ہیں کو پاکستان کو خفیہ معلومات فراہم کرنے کے الزام میں اب تک گرفتار کر کے ان سے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ مزید گرفتاریوں کے بھی امکانات ظاہر کئے جا رہے ہیں۔

پلوامہ میں منشیات فروش گرفتار

چرس جیسا مواد برآمد/ پولیس

سرینگر/ یواین آئی/ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ پولیس اسٹیشن پلوامہ کی ایک ٹیم نے کوئل پلوامہ میں ایک ناکے کے دوران ایک شخص کو روکا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران اس کی تحویل سے 1.190 کلو چرس پاؤڈر جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا گیا۔ ملزم کی شناخت طارق احمد راتھر ولد محمد صابر راتھر ساکن لاجورہ پلوامہ کے طور پر ہوئی ہے۔

مذہب پر مبنی داخلے صرف اس صورت میں ممکن ہیں جب

SMVDMC زمین لوٹائے، گرانٹ رک جائے/ وزیر اعلیٰ

جموں/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کے روز کہا کہ حکومت کو شری ماتا وشنو دیوی میڈیکل کالج جموں پر کسی خاص مذہب کے طلباء کے لئے داخلے کے لئے کوئی اعتراض نہیں ہوگا، لیکن صرف اس صورت میں جب ادارہ اس کو الاٹ کردہ آزاد زمین کو اس کو واپس بھیج دیتا ہے اور سرکاری گرانٹ وصول کرنا چھوڑ دیتا ہے۔ جموں میں نامہ نگاروں سے خطاب کرتے ہوئے عمر نے کہا کہ موجودہ قوانین اور آئینی دفعات میڈیکل کالج میں مذہب پر مبنی داخلے کی اجازت نہیں دیتی ہیں۔ انہوں نے کشمیر انڈیپتھ نیوز سروس کو بتایا، "جب تک کالج سرکاری اراضی پر کام کر رہا ہے اور سرکاری امداد حاصل کر رہا ہے، وہ مذہبی بنیادوں پر داخلے پر پابندی نہیں لگا سکتا۔ "وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ شری ماتا وشنو دیوی میڈیکل کالج میں داخلے NEET امتحان کے ذریعہ سختی سے میرٹ پر مبنی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، "جو طلبا NEET کے اہل ہیں وہ اپنے مذہب سے/ 6

اب صنعت نگر فلے اوور ٹریفک کی آمد و رفت کیلئے کھلا ہے

تاہم معمولی تکمیل کے کام باقاعدہ کاموں کے ساتھ جاری رہیں گے

سرینگر/ کے این ایس/ جموں و کشمیر کی حکومت نے منگل کے روز وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری کی فوری ہدایات حاصل کرنے کے بعد عوامی ٹریفک کے لئے صنعت نگر فلائی اوور کا آغاز کیا۔ "وزیر اعلیٰ اور نائب وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ رہائشیوں کو درپیش روزانہ ٹریفک کی مشکلات کو دور کرنے کے لئے فلائی اوور کو فوری طور پر کھول دیا جائے۔ " عہدیدار نے واضح کیا کہ فلائی اوور اب ٹریفک کے لئے تیار ہے، حالانکہ معمولی تکمیل کے کام باقاعدہ کاموں کے ساتھ جاری رہیں گے۔ سری نگر ہوائی اڈے روڈ کا/ 9

پوتن کے دورۂ ہند سے قبل روس نے ہندوستان کو ''عظیم دوست'' قرار دیا

تاریخ کے اہم موڑ پر شانہ بشانہ کھڑے رہے ہیں/ روسی ترجمان

نئی دہلی/ یو این آئی/ کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے صدر ولادیمیر پوتن کے 4اور 5دسمبر کے دورۂ ہند سے قبل کہا ہے کہ روس اپنے اس اہم دورے کا بے تابی سے منتظر ہے۔ اسپوتنک نیوز ایجنسی کے زیر اہتمام نئی دہلی میں منعقدہ ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے پیسکوف نے ہندوستان اور ہندوستانی عوام کو "روس کا عظیم دوست "قرار دیتے ہوئے دوطرفہ تعلقات کی تاریخی گہرائی پر زور دیا۔ ایک میڈیا بریفنگ میں پیسکوف نے کہا کہ ماسکو ہندوستان کے ساتھ اپنے تعلقات میں کسی بھی بیرونی مداخلت کے حوالے سے 'بہت حساس 'ہے اور یہ کہ دونوں ممالک کی شراکت داری آزاد، دیرینہ اور باہمی مفادات کی بنیاد پر قائم ہے۔ انہوں نے کہا، ہماری شراکت داری محض دستاویزات نہیں بلکہ تاریخی پس منظر اور باہمی اعتماد پر مبنی ہے۔ ہندوستان اور روس تاریخ کے اہم موڑ پر ہمیشہ شانہ بشانہ کھڑے رہے ہیں۔ امریکی ٹیرف سے متعلق سوال پر پیسکوف نے کہا کہ روس کسی تیسرے ملک کی مداخلت کو پسند نہیں کرتا اور یہ معاملہ صدر پیوٹن کے دورے کے دوران ہندوستان کے ساتھ زیر بحث آئے گا۔ دوطرفہ تجارت میں عدم توازن کے حوالے سے انہوں نے اعتراف کیا کہ روس، ہندوستان سے خریداری کے مقابلے میں کہیں زیادہ برآمدات کر رہا ہے۔ ان کے مطابق دونوں ممالک کے درآمد کنندگان جلد ملاقات کریں گے تاکہ خدمات، سرمایہ کاری اور تجارت جیسے شعبوں میں تعاون بڑھاتے ہوئے ہندوستان کی/ 10

اعلیٰ سطحی بی جے پی کے وفد کی مرکزی وزیر صحت سے ملاقات

SMVD ہسپتال ایم بی بی ایس داخلہ کے معاملے پر تشویش

نئی دہلی/ جموں و کشمیر بھارتیہ جنتا پارٹی کے ایک اعلی سطحی وفد نے آج نئی دہلی میں مرکزی وزیر صحت اور فیملی ویلفیئر جے پی نڈا سے مطالبہ کیا کہ وہ حالیہ ایم بی بی ایس این ایس ٹی آر اے این ایس ٹی آر کے ذریعہ ایم بی بی ایس این ایس ٹی آر اے اینسٹیوٹ آف میڈیکل ایکسل ایکسلنس میں بڑھتے ہوئے خدشات پر تبادلہ خیال کریں۔ وشنو دیوی شرائن بورڈ۔ اس وفد میں یونین ایم او ایس (پی ایم او) ڈاکٹر جتیندر سنگھ، جے اینڈ کے بی جے پی کے صدر اینڈ ایم پی (راجیہ سبھا) بیٹھے ہوئے شرما، حزب اختلاف/ 7

جموں کشمیر راج بھون کا نام

بدل کر ''لوک بھون'' رکھنے کا حکم

سرینگر/ جموں و کشمیر میں راج بھون، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی رہائش گاہ کا نام بدل کر 'لوک بھون' رکھ دیا گیا ہے۔ مرکزی وزارت داخلہ کی ہدایت کے بعد ایل جی کے پرنسپل سکریٹری ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری نے اس سلسلے میں ایک حکم نامہ جاری کیا ہے۔

کیا سرحد پار کر کے آنے والے دراندازوں کو سرخ قالین بچھا کر خوش آمدید کہا جائے/ سپریم کورٹ

اس معاملے کا بنیادی سوال یہ ہے کہ روہنگیا ''پناہ گزین'' ہیں یا ''غیر قانونی داخل ہونے والے''

سرینگر/ یو پی آئی/ سپریم کورٹ نے منگل کے روز روہنگیا مسلمانوں کی ہندوستان میں موجودگی کے قانونی جواز پر سخت سوالات اٹھاتے ہوئے کہا کہ کیا غیر قانونی طریقے سے سرحد پار کر کے آنے والے "دراندازوں کو سرخ قالین بچھا کر خوش آمدید کہا جائے"؟ عدالت نے یہ تیکھی ریمارکس اس وقت دیے جب انسانی حقوق کی کارکن ریتا منچندا کی جانب سے بعض روہنگیا شہریوں کی مبینہ گمشدگی پر دائر ہدرخواست پر سماعت ہو رہی تھی۔ چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئملیا باگچی پر مشتمل بنچ نے کہا کہ اگر کوئی شخص بغیر قانونی حیثیت کے ملک میں داخل ہوتا ہے تو اس کے دعوے پر بھارتی قوانین کس حد تک لاگو ہو سکتے ہیں؟ چیف جسٹس نے کہا:"پہلے آپ غیر قانونی طور پر سرحد پار کر کے آتے ہیں، پھر یہ کہتے ہیں کہ اب ہندوستان کے تمام قوانین اور مراعات آپ پر لاگو ہوں۔ کیا قانون کو اتنا دور تک کھینچا جا سکتا ہے؟"عدالت نے کہا کہ بھارت خود غربت اور بنیادی سہولیات کی کمی جیسے بڑے چیلنجوں سے نمٹ رہا ہے، ایسے میں غیر قانونی داخل ہونے والوں پر توجہ دینا ترجیح نہیں ہو سکتی۔ "ہمارے ملک میں کروڑوں غریب ہیں، کیا وہ سہولیات کے زیادہ حق دار نہیں؟" چیف جسٹس نے ریمارک کیا۔ درخواست گزار کے وکیل نے الزام لگایا کہ کچھ روہنگیا شہریوں کو مئی میں دہلی پولیس نے اٹھایا تھا اور ان کا کوئی اتہ پتہ نہیں۔ عدالت نے کہا کہ اگر ان کی واپسی کی بات کی جائے تو اس سے انتظامی پیچیدگیاں پیدا ہو سکتی ہیں۔ سماعت کے دوران سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے کہا کہ درخواست متاثرہ فریق نے دائر نہیں کی، اس لیے درخواست گزار کا اس معاملے میں کوئی/ 11

جب بم کی موجودگی کے شبہ پر ہوائی جہاز سے مسافروں کو اُتارا گیا

حیدرآباد سے کویت کی جانب پرواز سے قبل افراتفری اور سنسنی

سرینگر/ اے پی آئی نیوز کے مطابق حیدرآباد سے کویت جا رہی انڈیگو فلائٹ میں اُس وقت افراتفری، خوف ودہشت کا ماحول پھیل گیا جب طیارے کے عملے کو اس بات سے آگاہ کیا گیا کہ اس میں بم نصب کیا گیا ہے۔ انڈیگو فلائٹ کو ممبئی ائیر پورٹ کی طرف موڑ دیا گیا اور 228 مسافروں اور عملہ کے 6 ملازمین کو بحفاظت اتار گیا۔ سی آئی ایس ایف اور دیگر ایجنسیوں کی جانب سے طیارے کا کونا کونا چھان لیا گیا جس کے دوران طیارے سے کسی بھی طرح کا قابل اعتراض مواد برآمد نہیں ہوا جس کے بعد طیارے کو کویت جانے کی اجازت دے دی گئی۔ پچھلے دو ماہ کے دوران مختلف فلائٹوں میں بم کی موجودگی کی یہ پانچویں اطلاع تھی جو صحیح ثابت نہیں ہوئی۔

سرکاری عمارتوں میں قابل تجدید توانائی کے فروغ کی سمت اہم پیش رفت

ستیش شرما نے جے کے کیبل کار کارپوریشن میں 143 کلوواٹ سولر پلانٹ کا افتتاح کیا

جموں، 02 دسمبر: جموں وکشمیر میں قابل تجدید توانائی کے فروغ کو مضبوط بنانے کے مقصد سے فوڈ، سول سپلائیز، ٹرانسپورٹ، آئی ٹی، یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس اور اے آر آئی اینڈ ٹریننگز کے وزیر ستیش شرما نے آج جے کے کیبل کار کارپوریشن بہو جموں میں نصب 143 کلوواٹ گرڈ کنیکٹڈ روف ٹاپ سولر پاور پلانٹ کا افتتاح کیا۔ یہ افتتاحی و بیداری پروگرام سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ کے تحت جے کے ای ڈی اے کی جانب سے منعقد کیا گیا۔ تقریب میں ایم ایل اے وکرم رندھاوا، سی ای او جے کے ای ڈی اے ڈاکٹر پی آر دھر، ایڈیشنل سی ای او سمیت سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ کے حکام، کیبل کار کارپوریشن کے افسران، انجینئرز، پروجیکٹ اسٹاف اور مقامی اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ نئے نصب شدہ 143 کلوواٹ سولر پلانٹ کو جموں وکشمیر کی پبلک انفراسٹرکچر میں قابل تجدید توانائی کے استعمال کو بڑھانے کی وسیع حکمت عملی کے تحت تیار کیا گیا ہے۔ اس منصوبے کی لاگت 74.55 لاکھ ہے اور یہ سالانہ 1.83 لاکھ یونٹ بجلی پیدا کرے گا، جس سے تقریباً 15 لاکھ کی بچت ہوگی۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ ہر سال 1.33 لاکھ کلوگرام کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج میں کمی لائے گا، جبکہ نظام کی متوقع عمر 25 برس سے زائد ہے۔ وزیر ستیش شرما نے افتتاح کے دوران کہا کہ یہ منصوبہ توانائی بچت اور ماحولیاتی تحفظ کی سمت ایک اہم سنگ میل ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت روایتی ایندھن پر مبنی توانائی ذرائع سے غیر آلودہ قابل/1

لیفٹیننٹ گورنر کو "کشمیر ان دی لائن آف فائر" کتاب پیش

میجر جنرل رنجن مہاجن کی تصنیف میں کشمیر کی تاریخی کا جامع تجزیہ

جموں، 02 دسمبر: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کو آج میجر جنرل رنجن مہاجن (ریٹائرڈ) کی تصنیف کردہ کتاب "Kashmir in the Line of Fire" پیش کی گئی۔ اس کتاب میں کشمیر کی تاریخی، ثقافتی اور تزویراتی اہمیت کو گہرائی سے بیان کیا گیا ہے اور ایک ایسی جامع حکایت پیش کی گئی ہے جو تزویراتی تجزیے کو انسانی زاویوں کے ساتھ خوبصورتی سے جوڑتی ہے۔ کتاب کو ایک اہم تحریر قرار دیا جا رہا ہے جو خطے کی پیچیدہ حقیقتوں کو سمجھنے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے اور کشمیر کے مختلف پہلوؤں پر ایک جامع اور مدلل نظر ڈالتی ہے۔

سکینہ ایتو نے کلسٹر یونیورسٹی جموں کے شعبہ پرفارمنگ آرٹس کا اِفتتاح کیا

ابھینو تھیٹر میں شعبے کی پہلی پروڈکشن 'جسما اوڑان' کا بھی مشاہدہ کیا

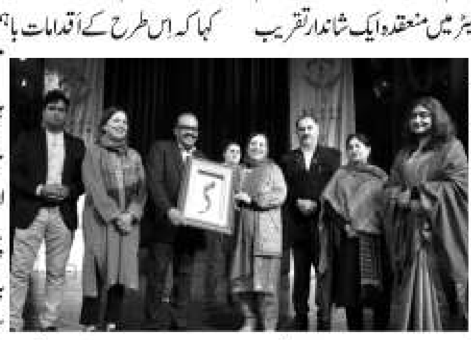

جموں/ 02 دسمبر/ وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو نے آج یہاں ابھینو تھیٹر میں منعقدہ ایک شاندار تقریب میں کلسٹر یونیورسٹی جموں (سی یو جے) کے شعبۂ پرفارمنگ آرٹس کا باضابطہ افتتاح کیا اور شعبے کا سرکاری لوگو بھی جاری کیا۔ اس موقعہ پر سکینہ ایتو نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ افتتاح یونیورسٹی کے علمی اور ثقافتی منظرنامے میں ایک اہم توسیع ہے جس کا مقصد موسیقی، تھیٹر، رقص اور متعلقہ فنون میں نوجوانوں کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانا ہے۔ اُنہوں نے نوجوان فنکاروں کی اُمنگوں کا مشاہدہ کرنے پر خوشی و مسرت کا اظہار کیا اور اُنہوں نے پرفارمنگ آرٹس کے شعبے کا قیام ایک انقلابی قدم ہے جو جموں وکشمیر کے طلبأ کو آرٹ، تھیٹر اور موسیقی میں خصوصی تعلیم حاصل کرنے میں قابل بنائے گا۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ اس طرح کے اقدامات باہمی ربط، ہم آہنگی اور امن پر مبنی مستقبل کی تعمیر میں مدد کرتے ہیں۔ وزیر موصوفہ نے وائس چانسلر کلسٹر یونیورسٹی جموں، فیکلٹی اور طلبأ کو ڈیپارٹمنٹ کی پہلی پروڈکشن پیش کرنے پر مُبارک باد دیتے ہوئے 'جسما اوڈان' کی سراہنا کی۔ جس میں جموں کی قیمتی لوک آرٹ فارم ہاران کی ثقافتی جھلکیاں پیش کیں۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ حکومت جامع اور شامل تعلیمی نظام کو فروغ دینے کی پالیسی پر کاربند ہے۔ اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پرفارمنگ آرٹس کے شعبے کا قیام ایک دور اندیش قدم ہے تاکہ ثقافتی تعلیم کو مرکزی نصاب کے ساتھ مربوط کیا جاسکے۔ اِس طرح طلبأ کے لئے/2

وزیر جاوید احمد ڈار کا کٹھوعہ میں میگا ڈسٹرکٹ کسان میلے کا افتتاح

جدید زرعی ٹیکنالوجی، اختراع اور کسانوں کے بااختیار بنانے پر زور، بکری فارم منصوبے کا سنگِ بنیاد بھی رکھا گیا

کٹھوعہ/ 02 دسمبر/ وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن جاوید احمد ڈار نے آج کٹھوعہ کے گھٹی میں ایک شاندار میگا ڈسٹرکٹ میلے کا افتتاح کیا۔ اس تقریب میں کسانوں، زرعی ماہرین اور سکاسٹ کے سائنسدانوں کی بڑی تعداد نے حصہ لیا جس نے اسے علم کے تبادلے، تکنیکی مظاہروں اور کسان۔ سائنسدان باہمی روابط کا ایک متحرک مرکز بنا دیا۔ جاوید احمد ڈار نے اپنے افتتاحی خطاب میں زرعی محکمہ کو سراہا کہ محکمہ نے زراعت شعبے کے مختلف شراکت داروں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کیا۔ اُنہوں نے اختراع، ٹیکنالوجی کے استعمال اور کسان دوست پالیسیوں کے ذریعے کسانوں کو بااختیار بنانے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر موصوف نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ گاؤں کی سطح پر بیداری کیمپ منعقد کریں تاکہ زراعت اور اس سے منسلک شعبوں کی سکیموں سے متعلق معلومات عام کی جاسکیں۔ اُنہوں نے کسان کمیونٹی پر زور دیا کہ وہ بنیادی زراعت سے ثانوی زراعت کی طرف منتقل ہوں تاکہ وہ بہتر قیمت کے حصول کے لئے براہِ راست مارکیٹنگ چینلوں سے جڑ سکیں۔ اس سے قبل وزیر موصوف نے/4

جموں وکشمیر میں میوزک اور فائن آرٹس اداروں کی توسیع کا جامع جائزہ

چیف سیکرٹری نے مستقل کیمپسز، جدید کورسز اور اساتذہ کی اپ گریڈیشن کی ضرورت پر زور دیا

جموں/ 02 دسمبر/ چیف سیکرٹری اَٹل ڈولو نے آج کشمیر یونیورسٹی اور جموں یونیورسٹی سے منسلک میوزک و فائن آرٹس اِنسٹی چیوٹوں کی جاری توسیع اور بہتری کے منصوبوں کا جائزہ لینے کے لئے ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ اعلیٰ تعلیم، دونوں یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرز، صوبائی کمشنر جموں اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر کے نوجوانوں کی فنی اور موسیقی کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے اور نکھارنے میں ان اداروں کے اہم کردار پر زور دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ دونوں اداروں کو مضبوط انفراسٹرکچر کے ساتھ جدید خطوط پر استوار کیا جانا چاہیے تاکہ زیر تعلیم طلبأ کو بہترین تعلیمی ماحول فراہم کیا جاسکے۔ چیف سیکرٹری نے طویل مدتی ویژن کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے وائس چانسلروں کو ہدایت دی کہ مستقبل وائس چانسلرز کو ہدایت دی کہ مستقل کیمپسز کے قیام اور مستقبل میں دونوں اداروں کی توسیع کے لئے تفصیلی پروجیکٹ رپورٹس (ڈی پی آرز) تیار کریں۔ اُنہوں نے موجودہ بیچلر سطح کے پروگراموں کا جائزہ لیا اور یونیورسٹیوں کو مشورہ دیا کہ وہ موسیقی اور فائن آرٹس کے شعبوں میں اُبھرتی ہوئی ضروریات کے مطابق اضافی کورسوں بشمول پوسٹ گریجویٹ پروگرامز متعارف کرنے پر غور کریں۔ اُنہوں نے تعلیمی معیار کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے یونیورسٹیوں پر/3

کے پی ڈی سی ایل نے چار اور سات دسمبر کو متعدد علاقوں میں بجلی بند رکھنے کا اعلان کیا

سری نگر، 02 دسمبر: چیف انجینئر ڈسٹری بیوشن کے پی ڈی سی ایل کے مطابق 33 کے وی لسی پورہ۔ لاندورہ لائن کے مجوزہ شٹ ڈاؤن کے باعث لاندورہ، واچی، بابا پورہ، موہن، ہرماں، حاجی پورہ، چکوڑا، فریسل اور ملحقہ علاقوں میں 4 اور 7 دسمبر کو رات 10 بج کر 30 منٹ سے سہ پہر 3 بج کر 30 منٹ تک بجلی سپلائی متاثر رہے گی۔ اسی طرح 33 کے وی بمنہ۔ فتح کدل لائن کے شٹ ڈاؤن کے نتیجے میں میثمبر نگر، بابہ ڈیمب، گوسیہ اسپتال، بوہری کدل، نوپورہ، کے کے محلہ، بربرشاہ اور نزدیکی علاقوں میں 4 اور 7 دسمبر کو صبح 9 بجے سے سہ پہر 3 بج کر 30 منٹ تک بجلی بند رہے گی۔ مزید برآں، 33 کے وی لسی پورہ۔ پلوامہ لائن کے شٹ ڈاؤن کے باعث پلوامہ ٹاؤن (اے، بی، سی، ڈی)، بابھر، مچھوناجب، ڈی سی آفس، ضروری فیڈرز/5

ڈی سی سری نگر کا پیر باغ میں سابقہ فوجیوں وشہداء کے بچوں کے ہاسٹل کا معائنہ

7.44 کروڑ کے منصوبے کی تکمیل میں تیزی لانے اور اندرونی کام فوری مکمل کرنے کی ہدایت

سری نگر، 2 دسمبر: ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) سری نگر، اکشے لبرو نے منگل کو پیر باغ میں زیر تعمیر سابقہ فوجیوں اور شہداء کے بچوں کے ہاسٹل کا دورہ کیا تاکہ منصوبے پر جاری کام کے معیار اور پیش رفت کا معائنہ کیا جا سکے۔ دورے کے دوران ڈی سی کے ساتھ چیف پلاننگ آفیسر فیاض احمد وار، ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر ڈاکٹر مختار احمد، تحصیلدار چھانپورہ کیفیت حسین، آر اینڈ بی کے ایگزیکٹو انجینئر خالد محمود، ضلعی سینک ویلفیئر آفیسر اور دیگر افسران موجود تھے۔ اس موقع پر، ڈی سی نے عمارت کے مختلف حصوں کا معائنہ کیا اور جاری تعمیراتی کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ ڈی سی کو بتایا گیا کہ 7.44 کروڑ روپے کی تخمینی لاگت سے بنائے جانے والے منصوبے کے سول ورک کا کام آخری مراحل میں ہے۔ ڈی سی نے ہدایت دی کہ باقی داخلی کاموں کو تیز کیا جائے اور منصوبے کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے۔ آنے والا ہاسٹل جی پلس 2 (G+2) ساخت پر مشتمل ہوگا، جس میں 25 کمرے اور 100 بیڈز کی گنجائش ہوگی، تاکہ سابقہ فوجیوں اور شہداء کے بچوں/6

محکمہ ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم کے تمام پشمینہ کتائی مراکز میں جدید چرخے فراہم کئے گئے

پیداواری شرح اور سوت کی باریکی بڑھانے کیلئے پیڈل سے چلنے والے چرخے نصب

سری نگر/ 02 دسمبر/ محکمہ ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم کشمیر نے عالمی شہرت یافتہ مشہور پشمینہ اون کی روایتی ہاتھ کاتنے کی مقامی تکنیک کو محفوظ رکھنے کے لئے تمام 16 پشمینہ سپننگ ٹریننگ سینٹروں میں روایتی چرخوں کی جگہ 213 جدید چرخے نصب کر دیئے ہیں۔ ہر سینٹر میں 20 تربیت یافتگان کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ یہ تربیتی مراکز سری نگر، پلوامہ، شوپیان، کولگام، بارہمولہ، گاندربل، اننت ناگ اور بانڈی پورہ اضلاع میں کام کر رہے ہیں۔ محکمہ کے ایک ترجمان نے آج یہاں جاری ایک پریس بیان میں تفصیلات کا اشتراک کرتے ہوئے بتایا کہ سکاسٹ کشمیر کے تیار کردہ یہ جدید چرخے کاتنے والوں کے لئے صحت مند وضع قطع فراہم کرتے ہیں جو پہلے پشمینہ اون کو ہاتھ سے سپن کرنے کے لئے گھٹنوں کے بل بیٹھنے پر مجبور ہوتے تھے۔ یہ ایک محنت طلب کام ہے جس پر صرف کشمیر کے ماہر کاریگر ہی دسترس رکھتے ہیں۔ اُنہوں نے مزید کہا، "جدید چرخہ روزانہ کی پیداوار کو کم از کم تین گنا بڑھاتا ہے/7

عوامی نیشنل کانفرنس بیگم خالدہ شاہ کا خط وزیراعظم کے نام

ملک میں کشمیریوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کی پرزور اپیل

جموں وکشمیر عوامی نیشنل کانفرنس کے سینئر نائب صدر مظفر شاہ نے منگل کو کہا کہ پارٹی صدر بیگم خالدہ شاہ نے وزیر اعظم نریندر مودی کو ایک تفصیلی خط ارسال کیا ہے جس میں دہلی واقعے کے پس منظر میں کشمیری شہریوں کو درپیش بڑھتی ہوئی ہراسانی اور پروفائلنگ پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ شاہ نے اس بات پر زور دیا کہ اے این سی صدر نے ملک کے اعلیٰ ترین منصب سے آئینی نظم وضبط کے تحفظ اور اجتماعی بدگمانی کے کسی بھی رجحان کو روکنے کی درخواست کی ہے، یہ یاد دلاتے ہوئے کہ کشمیر پہلے ہی ایسے رجحانات کے سنگین نتائج بھگت چکا ہے۔ خط کا متن یوں ہے۔ معزز شری نریندر مودی جی، میں آپ کو بطور صدر جے اینڈ کے عوامی نیشنل کانفرنس اور 1947 سے جموں وکشمیر کی مسلسل اتار چڑھاؤ بھری تاریخ کی گواہ کی حیثیت سے یہ خط لکھ رہی ہوں۔ میں اس نہایت پریشان کن صورت حال پر اپنی گہری تشویش کا اظہار کرنا چاہتی ہوں جو لال قلعہ کے نزدیک حالیہ افسوسناک دھماکے کے بعد مختلف ریاستوں سے موصول ہونے والی اطلاعات سے پیدا ہوئی ہے۔ یہ واقعہ بلاشبہ سنگین ہے اور اس کی سخت ترین تفتیش ضروری ہے، تاہم افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اس کے بعد ملک کے مختلف حصوں میں رہائش پذیر کشمیری شہریوں کو بلاجواز اور بے تمیز انداز میں نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ اس قسم کا رویہ نہ حالات کا تقاضا ہے اور نہ ہی اس جمہوریہ کے ان بنیادی اصولوں سے مطابقت رکھتا ہے جن پر ہمارا ملک قائم ہے۔ گزشتہ چند دنوں کے دوران کشمیری طلبہ، پیشہ وروں، تاجروں اور عام خاندانوں کو غیر ضروری پوچھ گچھ، من مانے حراستی اقدامات، رہائشی امتیاز اور سماجی مخاصمت جیسے معاملات کا سامنا کرنا پڑ رہا/10

سوپور اور بارہمولہ سے تعلق رکھنے والے کارکنان اپنی پارٹی میں شامل

الطاف بخاری اور دیگر قائدین نے پُرتپاک استقبال کیا

سرینگر: سوپور اور بارہمولہ سے تعلق والے متعدد سیاسی اور سماجی لیڈران اور سینئر کارکنان کی ایک بڑی تعداد نے آج اپنی پارٹی میں باضابطہ شمولیت اختیار کی۔ یہ سبھی لیڈران اور کارکنان پہلے پی ڈی پی، اور این سی جیسی سیاسی جماعتوں سے وابستہ تھے۔ پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری نے دیگر سینئر رہنماؤں نے نئے اراکین کا پُرتپاک استقبال کیا۔ پارٹی قیادت نے اُمید ظاہر کی کہ ان کی شمولیت سے متعلقہ علاقوں میں پارٹی کے کیڈر کو مزید تقویت ملے گی۔ اپنی پارٹی میں شمولیت اختیار کرنے والوں میں سابق ٹاؤن صدر پی ڈی پی زبیر احمد ڈار، نائب ٹاؤن صدر پی ڈی پی شوکت احمد ڈار، سابق سینئر ورکر این سی ظہور احمد میر، سینئر ورکر این سی نثار احمد پنڈت، سابق انجینئر جے کے پی سی لیاقت کابو، سابق این سی کارکن غلام حسن ڈار، اور سابق این سی کارکن محمد اکبر اور دیگر اشخاص شامل ہیں۔ ان سبھی اشخاص کا تعلق سوپور سے ہے۔ بارہمولہ سے پارٹی جوائن کرنے والے کارکنان میں سرکردہ سماجی کارکن منصور بیگ، سماجی کارکن نثار آخون اور دیگر اشخاص شامل ہیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے سید محمد الطاف بخاری نے نئے شامل ہونے والوں کا پُرتپاک استقبال کیا اور انہیں یقین دلایا کہ اپنی پارٹی ان کے لیئے اپنے اپنے علاقوں میں عوام کی خدمت کے لیے ایک قابل اعتماد پلیٹ فارم ثابت ہوگی۔ انہوں نے کہا، "اپنی پارٹی یہاں لوگوں کی خدمت کے لیے موجود ہے، اور میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ یہ پلیٹ فارم آپ کو اپنے علاقوں میں عوام کے لیے کام کرنے کے وافر/9

ڈی سی بانڈی پورہ کا ترقیاتی منصوبوں کا جامع معائنہ

ضلع بھر میں اسمارٹ میٹرنگ میں سرعت لانے پر دیا زور

بانڈی پورہ، 02 دسمبر: ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ اندو کنول چب نے آج ضلع کے مختلف حصوں میں اہم ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی معائنہ کیا اور بجلی ہائیڈل انفراسٹرکچر خصوصاً اجار گرڈ اسٹیشن کی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ دورے کا آغاز واترہ پورہ بانڈی پورہ میں پی آر آئیز و محفوظ افراد کے لیے رہائشی اپارٹمنٹس کی تعمیراتی سائٹ کے معائنے سے ہوا، جو محکمہ تعمیرات عامہ (PWD) کے تحت ایک اہم انفراسٹرکچر پروجیکٹ ہے۔ تقریباً 614.37 لاکھ لاگت کا یہ منصوبہ زیرِ تکمیل ہے اور مارچ 2026 تک مکمل کیے جانے کا ہدف مقرر ہے۔ ڈی سی نے موقع پر موجود افسران کو ہدایت دی کہ تعمیراتی معیار کو سختی سے برقرار رکھا جائے، میٹریل مینجمنٹ بہتر بنایا جائے اور انجینئرنگ کے بہترین طریقے اپنائے جائیں۔ انہوں نے پی ڈبلیو ڈی کو کام کی رفتار بڑھانے، مناسب افرادی قوت تعینات کرنے اور باقاعدگی سے سائٹ نگرانی یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ بعد ازاں ڈی سی الوصہ بانڈی پورہ پہنچیں جہاں انہوں نے محکمہ دیہی ترقی کے تحت زیر تعمیر بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کمپلیکس کا معائنہ کیا۔ انہوں نے پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ افسران کو تمام رکاوٹیں/8

کپوارہ میں ای پی ایف او کی جانب سے سیمینار

صنعتی اکائیوں کے مواقع اور سماجی تحفظ سے آگاہی فراہم کی گئی

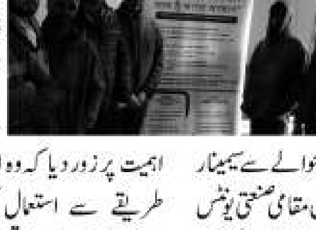

سری نگر: ملازمین کے پروویڈنٹ فنڈ آرگنائزیشن (EPFO) سری نگر نے 2 دسمبر کو کپوارہ کے انڈسٹریل اسٹیٹ برمری میں (PMVBRY) کے حوالے سے سیمینار کا انعقاد کیا۔ سیمینار میں مقامی صنعتی یونٹس کے مالکان اور ملازمین نے شرکت کی اور اسکیم کے مقاصد، اہم فوائد اور عملی فریم ورک کے بارے میں تفصیلی آگاہی حاصل کی۔ ای پی ایف او کے حکام نے بتایا کہ PMVBRY اس امر کو فروغ دیتا ہے کہ مالکان نئے ملازمین کو بھرتی کریں اور انہیں باقاعدہ ورک فورس میں شامل کریں۔ انہوں نے صنعتی شعبے کی اہمیت پر زور دیا کہ وہ اس اسکیم کو موثر طریقے سے استعمال کرتے ہوئے روزگار کے نئے مواقع پیدا کریں اور نئے ملازمین کو سماجی تحفظ کے فوائد فراہم کریں۔ شرکاء کو اسکیم سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی ترغیب دی گئی تاکہ/11

اعجاز اسد کی جانب سے دیہی ترقی و پنچایتی راج اسکیموں کا جامع جائزہ

افسران کو فنڈ کے شفاف استعمال، بروقت رپورٹس اور بہتر کارکردگی کی ہدایات

جموں، 02 دسمبر: سیکریٹری دیہی ترقی و پنچایتی راج محکمہ، محمد اعجاز اسد نے آج جموں وکشمیر کے تمام اضلاع میں نافذ مختلف مرکزی معاونت والی اسکیموں (CSS) کا تفصیلی جائزہ لیا۔ میٹنگ میں ڈی جی رورل سینیٹیشن انو ملہوترا، مشن ڈائریکٹر این آر ایل ایم شبھرا شرما، ڈائریکٹر آر ڈی ڈی جموں شہناز اختر، ڈائریکٹر پی آر شام لال، ڈائریکٹر فنانس عمر خان، سی ای او آئی ڈبلیو ایم پی راجنیش کمار، سی او او ہمایت راجنیش گپتا، جوائنٹ ڈائریکٹر پلاننگ کمل کمار شرما اور ایڈیشنل سیکریٹری آر ڈی ڈی وسیم راجا موجود تھے۔ سیکریٹری نے اجلاس میں تمام اسکیموں کی مالی کھپت، عمل آوری کی رفتار اور مقررہ مدت کی پابندی کو مضبوط بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے ایم جی نریگا، پی ایم اے وائی۔ جی، ایس بی ایم۔ جی، این آر ایل ایم، آر جی ایس اے اور آئی ڈبلیو ایم پی جیسے فلیگ شپ پروگراموں کے تحت کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ فنڈ کے استعمال کی صلاحیت میں اضافہ کیا جائے، یوٹیلائزیشن سرٹیفکیٹس بروقت جمع کیے جائیں اور حکومت ہند سے اگلی قسط کی ریلیز کیلئے مستقل رابطہ رکھا جائے۔ انہوں نے ایس این اے اسپرش نظام کی سختی سے عمل آوری، سنگل نوڈل اکاؤنٹ کے ذریعے شفاف فنڈ ٹرانسفر اور تمام پورٹلز/12

شمیمہ فردوس نے 96 لاکھ کی لاگت والے دو اہم ڈرینج پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا

خانقاہِ معلی کا بھی دورہ کیا، آتشزدگان کی ڈھارس بندھائی، مختلف مقامات پر لوگوں کے مسائل بھی سُنے

سرینگر// نیوز ڈیسک: جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس خواتین ونگ صدر و ایم ایل اے حبہ کدل ایڈوکیٹ شمیمہ فردوس نے خانقاہِ معلی سے زینہ کدل اور بسنت باغ سے ڈی واٹرنگ سٹیشن تک دو اہم نکاسی آب منصوبوں کا سنگِ بنیاد رکھا جن پر بالترتیب 47 لاکھ اور 49 لاکھ روپے کی لاگت کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ ان دو ڈرینج پروجیکٹوں کی لمبائی تقریباً 300 میٹر ہے، جس سے وسیع آبادی کو سہولیات میسر رہیں گی۔ اس موقع پر مختلف محکموں کے افسران بھی موجود تھے۔ بعد ازاں انہوں نے سرینگر کی تاریخی خانقاہِ معلی زیارت گاہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے جموں وکشمیر کے عوام کی خوشحالی فارغ البالی اور امن وامان کیلئے دعا کی۔ انہوں نے صحن پاک خانقاہِ معلی میں قدیم پارک مجاہد احمد اللہ ہمدانیؒ کا بھی معائنہ کیا اور اس پارک کی تعمیر و تجدید کیلئے بھی احکامات صادر کئے۔ انہوں نے وہاں عقیدت مندوں کو یقین دہانی کرائی کہ قدیم دوراستے، جو زینہ کدل جہلم کنارے سے خانقاہِ معلی تک اور فتح کدل سے شالہ یار بل تک، کھولیں جائیں گے جو گزشتہ 30 سال سے سیکورٹی وجوہات کی بنیاد پر بند پڑے ہیں۔ انہوں نے اُن مکانات کو اُٹھانے کی بھی یقین دہانی کرائی، جن کو پہلے ہی اُٹھانے کی منظوری ملی ہے تاکہ خانقاہِ معلی کے صحن کی کشادگی ممکن بن سکے۔ اس سے قبل انہوں نے پرس یار حبہ کدل کے آگ سے متاثرہ خاندانوں کا بھی دورہ کیا، ان سے اظہارِ ہمدردی کیا اور ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا، جہاں/13

سرینگر ٹائمز

3 دسمبر 2025ء بروز بدھوار

سرکاری ہسپتالوں میں گرمی کے انتظامات
میڈیکل سپرانٹنڈٹوں کے کام پر نگاہ رکھنے کی ضرورت

موسم سرما میں وادی کے باشندوں کو جن بے شمار مسائل سے دوچار ہونا پڑتا ہے ان میں صحت سے متعلق کئی معاملات سرفہرست قرار دئے جاسکتے ہیں۔ سردیوں کی شدت میں جب سب سے پہلے اپنے گھروں کو گرم کرنے کے انتظامات میں دشواریاں آتی ہیں وہاں علاج ومعالجہ میں شدید رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔سردیوں میں بے شمار لوگوں کو طبی نگہداشت کی کافی ضرورت ہوتی ہے۔اگر انسان بیمار بھی نہ ہو البتہ بزرگ یا بوڑھا ہو تو اسے گرمی پہنچانے کیلئے ہر ممکن کاروائی کرنا پڑتی ہے۔بصورت دیگر عمر رسیدہ لوگوں کی زندگی خطرے میں پڑسکتی ہے۔جن گھر والوں میں حمام کا اہتمام ہوتا ہے وہاں کے بزرگوں اور بچوں کو سرما کے دو تین مہینوں کے دوران محفوظ رکھنے میں کوئی مشکل پیش نہیں آتی ہے لیکن وادی میں حمام رکھنے والوں کی اتنی زیادہ تعداد نہیں کہ ہر گھر میں سردی سے پیدا شدہ بحرانی صورت حال کو کنٹرول کیا جاسکے۔اکثر اور عام گھرانوں میں جہاں بجلی کے ذریعہ گرمی پہنچانے کے آلات کے استعمال پر بجلی فیس ادا کرنے کی قوت بھی نہیں ہوتی ہے وہ جسم کو گرم کپڑوں سے ڈھانپ کر کانگڑی کا استعمال کرتے ہیں مگر مشکل یہ ہے کہ دورِ حاضر میں شہری علاقوں میں پرانے طرز کے ''دان'' (چولہے) ختم ہوگئے ہیں۔اس لئے کانگڑیوں کیلئے انگارے نہیں ملتے اور بازار میں کوئلے مہنگے دام خریدنا پڑتے ہیں۔اس صورتحال میں اگر گھر میں کوئی بیمار پڑجائے تو اسے فوراً راحت پہنچانے کا فوری انتظام نہیں ہوسکتا۔یہی وجہ ہے کہ سردیوں میں بیماریاں جب بوڑھوں اور بزرگوں پر حملہ آور ہوتی ہیں تو انہیں ہسپتال لے جانے کے سوا اور کوئی چارہ نہیں رہتا ہے۔اگر سڑک صاف ہو اور ٹرانسپورٹ بھی دستیاب ہو،مگر ہسپتال پہنچانے کے بعد وہاں کسی وارڈ یا کمرے میں گرمی کا نامعقول انتظام ہو تو نہ صرف بیمار کی حالت شدید خراب ہوسکتی ہے بلکہ تیمار دار بھی کانپ کر مریض بن سکتے ہیں۔

آج کل جب وادی کشمیر سردی کی لہروں سے کانپ رہی ہے اور درجہ حرارت میں ہر روز اور ہر شب کمی ہورہی ہے ،ہسپتالوں میں گرمی کا معقول اور مسلسل انتظام ہونے کی سخت ضرورت ہے۔ہسپتالوں میں داخل ہوتے وقت جب کوئی مریض یا اُس کے ساتھ رشتہ دار گرمی کو محسوس کریں تو مریض کا آدھا درد اسی وقت دور ہوسکتا ہے۔ہسپتالوں میں گرمی کے مناسب انتظامات کے نتیجہ میں ڈاکٹر بھی اپنے فرائض اچھی طرح نبھا سکتے ہیں اور ان کے ماتحت عملہ کو بھی اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے میں آسانیاں پیدا ہوں گی۔

پچھلے دنوں وزیر صحت سکینہ ایتو نے جہلم ویلی کالج کے ہسپتال میں آگ کی ایک واردات کے بعد ہسپتال کا جائزہ لیا اور ہسپتال کے ایڈمنسٹریشن کے ساتھ تبادلہ خیال کیا ،لیکن اس معاملہ میں عوام کے سامنے حقائق پیش کرنے کی ضرورت ہے اور فی الحال ان افراد کے خلاف کاروائی ہونی چاہیے کہ جنہوں نے دھواں اُٹھتے ہی اپنے فرائض ادا کرنے میں کوتاہی کی ہوگی ۔اب جبکہ سردیاں بڑھ رہی ہیں اور مختلف اقسام کی بیماریوں کے حملہ آور ہونے کے امکانات میں بھی اضافہ ہوسکتا ہے تمام سرکاری ہسپتالوں میں گرمی کے انتظام کا جائزہ لینے کیلئے وزیر صحت کو آئے روز دوروں کا سلسلہ جاری رکھنا ہوگا۔بے شک ہسپتالوں میں گرمی کا اہتمام کرنے کیلئے بے پناہ فنڈ فراہم کئے جاتے ہیں مگر ان فنڈوں کا صحیح استعمال ہونے کا جائزہ بھی لینا ہوگا۔

عالمی یوم معذورین، شعور، شمولیت اور ذمہ داری کا دن

اقبال عزیز

دنیا بھر میں ہر سال 3 دسمبر کو عالمی یوم معذورین منایا جاتا ہے،مگر اس سال بھی یہ دن ہمیں ایک ایسی حقیقت کی یاددہانی کرواتا ہے جسے ہم روزمرہ کی تیزی اور بے توجہی میں اکثر نظرانداز کر دیتے ہیں۔ یہ دن صرف تقاریب یا رسمی بیانات کا موقع نہیں بلکہ یہ ایک اجتماعی آئینہ ہے جس میں ہم اپنی معاشرتی ذمہ داریوں، کمزوریوں اور اس عزم کو دیکھتے ہیں کہ آیا ہم واقعی ایک ایسی دنیا کی طرف بڑھ رہے ہیں جہاں ہر انسان برابر، بااختیار اور محفوظ ہو۔

دنیا میں کروڑوں افراد مختلف جسمانی، ذہنی، سماعتی یا بصری معذوری کے ساتھ زندگی گزار رہے ہیں۔ان میں بچے بھی شامل ہیں، نوجوان بھی اور بزرگ بھی۔لیکن اصل مسئلہ کبھی معذوری نہیں ہوتا، اصل چیلنج وہ رویے اور رکاوٹیں ہیں جو معاشرہ ایسے افراد کی راہ میں کھڑی کر دیتا ہے۔ جب بسوں میں جگہ نہیں، جب دفاتر میں ریمپ نہیں، جب اسکولوں میں خصوصی اساتذہ موجود نہیں، جب ملازمت میں معذوری کو صلاحیت پر فوقیت دے دی جاتی ہے—تب حقیقی معذوری ایک سماجی رویہ بن جاتی ہے،جسمانی نہیں۔

دنیا بھر میں اس دن کا مقصد یہی ہے کہ معذور افراد کو وہ تمام بنیادی حقوق حاصل ہوں جو ہر شہری کا حق ہیں: تعلیم، صحت، نقل وحمل، روزگار، باعزت زندگی اور معاشرتی شمولیت۔اس کے ساتھ ساتھ یہ دن یہ بھی بتاتا ہے کہ ٹیکنالوجی، بہتر پالیسیوں اور انسان دوست ماحول کے ذریعے معذوری کو رکاوٹ نہیں بلکہ ایک نئی سمت میں بدلنے کا وقت آچکا ہے۔

آج کا معاشرہ جس رفتار سے ترقی کر رہا ہے، اس میں معذور افراد کے لیے بے شمار نئے مواقع پیدا ہوئے ہیں۔ جدید ٹیکنالوجی نے وہ راستے کھول دیے ہیں جو چند دہائیاں پہلے ناممکن سمجھے جاتے تھے۔ الیکٹرک وہیل چیئرز سے لے کر اسمارٹ مصنوعی اعضاء [] تک، سنٹرلائزڈ موبائل ایپس سے لے کر بصری معذور افراد کے لیے آواز پر مبنی نیویگیشن ٹولز تک—سب کچھ اس بات کا ثبوت ہیں کہ دنیا زیادہ سہل، زیادہ قابلِ رسائی اور زیادہ منصفانہ بن سکتی ہے۔ مگر یہ ترقی تب تک ادھوری ہے جب تک معاشرہ خود اپنے رویے نہ بدلے۔

آج بھی بہت سے ممالک میں معذوری کو ہمدردی کے بجائے بوجھ سمجھا جاتا ہے۔ ایسے افراد کو کمزور، محتاج یا دوسروں پر انحصار کرنے والا تصور کیا جاتا ہے۔حقیقت اس کے برعکس ہے۔ معذور افراد میں بے پناہ ہمت، حوصلہ، جذبہ اور تخلیقی صلاحیت ہوتی ہے۔ دنیا کے کئی بڑے سائنسدان، اساتذہ، مفکرین، کھلاڑی اور فنکار معذوری کے باوجود اپنے شعبوں میں نمایاں مقام رکھتے ہیں۔ ان کی کامیابیاں یہ ثابت کرتی ہیں کہ اصل ضرورت ماحول فراہم کرنے کی ہے، نہ کہ ہمدردی کی زنجیروں میں جکڑ دینے کی۔

عالمی یوم معذورین اسی سوچ کو بدلنے کے لیے منایا جاتا ہے۔ اس سال بھی اس دن کا موضوع یہی ہے کہ دنیا کو مزید جامع، محفوظ اور مساوی بنایا جائے۔ کسی ملک یا معاشرے میں معذور افراد کے لیے موجود سہولتیں دراصل اس معاشرے کی تہذیب، ترقی اور حساسیت کا پیمانہ ہوتی ہیں۔ اگر کسی شہر میں عوامی مقامات پر ریمپ نہیں، اگر ٹریفک سگنلز آواز سے محروم ہیں، اگر دفاتر میں خصوصی نشستیں موجود نہیں، یا اسکولوں میں سیکھنے کے لیے مناسب انتظامات نہیں—تو یہ ترقی نہیں، ناانصافی ہے۔

تعلیم اس میدان کا سب سے اہم پہلو ہے۔ ایسے بچوں کے لیے خصوصی اساتذہ، معاون آلات، لچکدار نصاب اور محفوظ ماحول لازمی ہیں۔ جب بچہ اپنے ابتدائی سالوں میں ہی یہ محسوس کرے کہ وہ معاشرے کا حصہ ہے، اس کی رائے اہم ہے، اس کی خواہشات کی قدر ہے—تب وہ بڑا ہو کر اپنے تمام تر امکانات کے ساتھ زندگی گزار سکتا ہے۔ اس کے برعکس اگر بچپن ہی میں اسے محرومی، کمزوری اور لاتعلقی کا احساس دے دیا جائے تو یہ احساس اس کی پوری زندگی پر اثر انداز ہوتا ہے۔

اسی طرح روزگار کے مواقع بھی معذور افراد کے لیے نہایت اہم ہیں۔ ملازمت صرف آمدنی نہیں دیتی، بلکہ خوداعتمادی، شناخت اور معاشرتی مقام کا ذریعہ بھی بنتی ہے۔ آج بھی دنیا کے کئی حصوں میں معذور افراد کو ملازمتوں سے محروم رکھا جاتا ہے یا انہیں معمولی نوعیت کے کام دیے جاتے ہیں، حالانکہ ان میں سے بے شمار افراد تحقیق، ٹیکنالوجی، تعلیم، آرٹ، فنانس اور انتظامی شعبوں میں بہترین کارکردگی دکھا سکتے ہیں۔ اس سوچ کو بدلنے کے لیے حکومتی پالیسیوں کے ساتھ ساتھ نجی اداروں کی ذمہ داری بھی اہم ہے۔

عالمی یوم معذورین ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہر انسان اس دنیا کا برابر کا شہری ہے۔ کسی کی نظر کمزور، سماعت محدود، چلنے میں دشواری، یا ذہنی چیلنج—یہ سب کسی انسان کی صلاحیت یا عزتِ نفس کو کم نہیں کرتے۔ اصل ضرورت یہ ہے کہ ہم معاشرے کو اس طرح ڈھالیں کہ ہر فرد اپنی مرضی، اپنی قابلیت اور اپنی خواہش کے مطابق زندگی گزار سکے۔

ہمیں یہ دن محض ایک رسمی تقویمی تاریخ کے طور پر نہیں بلکہ ایک اخلاقی ذمہ داری کے طور پر منانا چاہیے۔ یہ وہ موقع ہے جب ہم اپنی گلیوں، اسکولوں، دفاتر، سڑکوں اور اداروں کو ایسے افراد کے لیے مزید قابلِ رسائی بنانے کا عزم کریں۔ اپنے رویوں میں نرمی، اپنے الفاظ میں احتیاط اور اپنے عمل میں تعاون شامل کریں۔ کیونکہ ایک مہذب معاشرہ وہی ہے جو اپنے کمزور ترین افراد کا ہاتھ سب سے مضبوطی سے تھامے رکھتا ہے۔

عالمی یوم معذورین یہی پیغام دیتا ہے کہ دنیا تب ہی حقیقی معنوں میں خوبصورت ہوگی جب اس میں کوئی بھی فرد خود کو تنہا، کمزور یا بے بس محسوس نہ کرے۔ ہر انسان کی اہمیت مسلم ہے اور ہر شہری کا مقام برابر ہے۔ آج کا دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہمیں نہ صرف قوانین بہتر بنانے ہیں بلکہ دلوں کو بھی وسیع کرنا ہے۔ کیونکہ ایک جامع دنیا وہی ہے جو سب کو ساتھ لے کر آگے بڑھتی ہے—بغیر کسی تفریق، بغیر کسی رکاوٹ اور بغیر کسی امتیاز کے۔

وادی کے لیل ونہار

''ریزرویشن پالیسی''
آج کابینہ کی فیصلہ کن میٹنگ

جے کے این ایس /// وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کابینہ کا اہم اجلاس طلب کرلیا ہے، جس میں ریزرویشن پالیسی سمیت کئی اہم ونازک معاملات پر غور وخوض کے بعد کچھ فیصلوں کو منظوری دیئے جانے کا امکان ہے اور اس میں سب سے اہم میں ریزرویشن پالیسی میں بڑی تبدیلیوں کیساتھ اوپن میرٹ کوٹے کو موجودہ 30 فیصد سے بڑھا کر 40 فیصد کرنا سب سے اہم معاملہ ہے۔قابل ذکر ہے کہ اس معاملے پر حکمران جماعت نیشنل کانفرنس کے اندر اختلاف رائے پایا جاتا ہے اور پارٹی سے وابستہ ناراض رکن پارلیمان آغا سید روح اللہ مہدی نے حکومت کو پارلیمان کا رواں اجلاس ختم ہونے سے پہلے ریزرویشن کا معاملہ حل کرنے کا عملاً الٹی میٹم دیا ہے ،اور ایسا نہ ہونے کی صورت میں آغا روح اللہ نے اوپن میرٹ اُمیدواروں کیساتھ پھر احتجاج میں شامل ہونے کا اعلان کیا ہے۔جے کے این ایس کے مطابق مختلف میڈیا رپورٹس میں سرکاری ذرائع کے حوالے سے یہ بتایا گیا ہے کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہکی طلب کابینہ کی یہ اہم میٹنگ بدھ کی صبح 9 بجے سول سیکرٹریٹ جموں میں منعقد ہوگی اور یہ سالانہ دربار موو کے بعد کابینہ کی پہلی باضابطہ میٹنگ ہوگی۔ ریزرویشن پالیسی ایجنڈے میں سرفہرست ہونے کیساتھ، 3 دسمبر کو ہونے والی کابینہ کی میٹنگ میں حکومت کی جانب سے سرکاری ملازمتوں اور تعلیمی اداروں میں اوپن میرٹ کوٹہ میں اضافہ سمیت اہم فیصلے کئے جانے کی توقع ہے۔ذرائع نے بتایا کہ ریزرویشن پالیسی کا جائزہ میٹنگ میں ایک اہم بحث کا نکتہ ہوگا کیونکہ حکومت اوپن میرٹ کوٹے میں مجوزہ اضافے کو ایڈجسٹ کرنے کے لئے مخصوص زمروں، خاص طور پر پسماندہ علاقوں کے رہائشی (RBA) اور اقتصادی طور پر کمزور طبقات (EWS) میں کوٹے کو معقول بنانے کیلئے ریزرویشن رولز میں ترمیم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔میڈیا رپورٹ میں حکام کے حوالے سے مزید بتایا گیا ہے کہ موجودہ رہنما خطوط کے مطابق EWS کوٹہ زیادہ سے زیادہ 10 فیصد تک محدود ہے، اگر حکومت کی طرف سے جواز پیش کیا گیا تو اس میں ایڈجسٹمنٹ ہوسکتی ہے۔RBA کوٹہ، جو کبھی 20 فیصد تک زیادہ تھا، پہلے ہی ان خدشات کے درمیان کم کرکے 10 فیصد کردیا گیا ہے کہ بااثر افراد کو غیر متناسب فائدہ ہوا۔حکومت کو اوپن میرٹ کو 40 فیصد تک بڑھانے کیلئے مختلف زمروں میں سے تقریباً 10 فیصد کٹوتی کرنے کی ضرورت ہے،ان کو چھوڑ کر جو کہ پارلیمنٹ نے ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی کو لازمی قرار دیا ہے۔فی الحال، جموں وکشمیر میں ریزرویشن 70 فیصد ہے، جو ملک کی کسی بھی ریاست اور یونین ٹریٹری سے سب سے زیادہ بتائی جاتی ہے۔سب سے زیادہ حصہ 20 فیصد درج فہرست قبائل کو جاتا ہے (10 فیصد ہر گوجر، بکروال اور پہاڑی نسلی قبائل کو)، اس کے بعد RBA اور EWS کیلئے 10 فیصد کوٹا، OBC کیلئے 8 فیصد کا ریزرویشن کوٹا، شیڈولڈ کاسٹ SC کیلئے 8 فیصد کوٹا IB/ALC رہائشیوں کیلئے 4 فیصد، سابق فوجیوں اور معذور افراد کو 10 فیصد افقی ریزرویشن کوٹا فراہم کیا جاتا ہے۔ریزرویشن معاملے پر کابینہ ذیلی کمیٹی (CSC) جنرل زمرہ یعنی اوپن کیٹگری کے امیدواروں کے احتجاج کے بعد 10 دسمبر 2024 کو تشکیل دی گئی تھی۔کابینہ ذیلی کمیٹی نے 10 جون 2025 کو اپنی سفارشات پیش کیں، جس کے بعد محکمہ قانون سے جانچ پڑتال کی گئی۔اب ان سفارشات پر کل ہونے والے کابینہ اجلاس میں حتمی فیصلے کی توقع ہے۔ ذرائع نے مزید کہا کہ جموں وکشمیر تنظیم نو ایکٹ 2019 کے تحت کابینہ کے تمام فیصلوں کو بالآخر لیفٹیننٹ گورنر سے منظوری کی ضرورت ہوگی۔قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل، محکمہ خزانہ نے اکاونٹس اسسٹنٹ کی 600 آسامیوں کا اشتہار دیا تھا، جن میں سے صرف 240 کو اوپن میرٹ (او ایم) کیٹیگری کے لیے مختص کیا گیا تھا۔ اس نے اوپن میرٹ کے زمرے میں آنے والے نوجوانوں کو پریشان کردیا ہے، جس کی وجہ سے وہ یونین ٹیریٹری میں موجودہ ریزرویشن پالیسی پر نظرثانی کے اپنے مطالبے کی تجدید کررہے ہیں۔ جے اینڈ کے سروسز سلیکشن بورڈ کے ذریعہ مشتہر کردہ اکاونٹس اسسٹنٹ کی 600 آسامیوں میں سے، صرف 40 فیصد آسامیاں (240) اوپن میرٹ کے خواہشمندوں کیلئے رکھی گئی ہیں جبکہ 360 آسامیاں مختلف زمروں کے لیے محفوظ رکھی گئی ہیں۔ عام زمرے یعنی اوپن میرٹ زمرے میں آنے والے اُمیدواروں اور طلبہ کا کہنا ہے کہ انہیں سرکاری بھرتیوں میں نظرانداز کیا جارہا ہے۔

سردیوں میں لداخ کو گلمرگ کی طرح پُرکشش بنایا جائے گا/کویندر گپتا

مرکز کے زیر انتظام علاقہ لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر کویندر گپتا اپنے جنم دن کے موقع پر منگل کی صبح شری ماتا ویشنو دیوی مندر میں درشن کے لئے کٹڑہ پہنچے۔ اس موقع پر انہوں نے میڈیا کے ساتھ بات کرنے دوران کہا: ' میں ہر سال اپنے جنم دن پر شری ماتا ویشنو دیوی مندر میں ماتھا ٹیکنے کے لئے حاضر ہوتا ہوں'۔ انہوں نے کہا: ' مجھے امید ہے کہ مجھ پر جو مہربانی ہے وہ شری ماتا ویشنو دیوی جی کی ہے'۔ اپنے پیغام میں ان کا کہنا تھا: '' ہمیں ملک کے لئے جینا سیکھنا چاہئے آج بہت سی طاقتیں ملک کو کمزور کرنا چاہتی ہیں لیکن وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور دنیا میں ایک مقام بنا رہا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں لیفٹیننٹ گورنر نے کہا لداخ میں سرمائی سیاحت کے لئے کئی اقدام کئے جارہے ہیں اور لداخ میں سرمائی کھیلوں کا بھی انعقاد کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح گلمرگ میں سال بھر سیاح آتے رہتے ہیں اسی طرح لداخ میں بھی سیاحوں کا آنا جانا سال بھر جاری رہے گا۔

فوج کی شمالی کمان کے سربراہ کا چھاترو اور بسنت گڑھ کا دورہ

یو این آئی /// فوج کی شمالی کمان کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما نے انسداد دہشت گردی گرڈ اور یونٹوں کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے چھاترو اور بسنت گڑھ کا دورہ کیا۔ اس دوران فوجی کمانڈر نے زمینی کمانڈروں کے ساتھ تفصیلی بات چیت کی، جس میں سکیورٹی کے ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور خطے میں امن برقرار رکھنے کے لیے مضبوط اقدامات کی حکمت عملی تیار کی گئی۔ یہ جانکاری فوج کی شمالی کمان نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ کے ذریعے فراہم کی۔ انہوں نے کہا: ' لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما نے انسداد دہشت گردی گرڈ اور یونٹوں کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے چھاترو اور بسنت گڑھ کا دورہ کیا'۔ پوسٹ میں کہا گیا: ' فوجی کمانڈر نے زمینی کمانڈروں کے ساتھ تفصیلی بات چیت کی، جس میں سکیورٹی کے ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور خطے میں امن برقرار رکھنے کے لیے مضبوط اقدامات کی حکمت عملی تیار کی گئی'۔

خبرونظر

گھر میں ہربل علاج کا بڑھتا ہوا رجحان

علی اکرم

گزشتہ چند برسوں میں دنیا بھر میں صحت کے حوالے سے لوگوں کے رجحانات میں واضح تبدیلی دیکھی جارہی ہے۔ جدید ادویات پر مکمل انحصار کرنے والے معاشروں میں بھی اب ایک بار پھر گھر کے اندر ہربل اور قدرتی علاج کی طرف واپسی کا رجحان مضبوط ہورہا ہے۔ سوشل میڈیا پر گھریلو ٹوٹکوں کی بھرمار، طب یونانی پر تحقیق کا بڑھتا ہوا رجحان، اور کیمیکل فری لائف اسٹائل کی خواہش نے اس رجحان کو مزید بڑھا دیا ہے۔ آج لوگ سادہ جڑی بوٹیوں، بیجوں، پتیوں اور قدرتی اجزا سے ایسی تراکیب بنارہے ہیں جو اپنے اثر میں مفید اور مضر اثرات کے اعتبار سے محفوظ سمجھی جاتی ہیں۔ ماہرین کے مطابق یہ رجحان انسان کی فطرت سے دوری اور جدید طرزِ زندگی کے دباؤ کا ردعمل بھی ہے، کیونکہ لوگ اب کم سے کم کیمیکل، کم سے کم دوائی اور زیادہ قدرتی متبادل چاہتے ہیں۔

گھریلو ہربل علاج کی سب سے بڑی خصوصیت اس کی سادگی اور دستیابی ہے۔ باورچی خانے میں موجود عام اجزا جیسے ادرک، ہلدی، دارچینی، لونگ، شہد اور اجوائن صدیوں سے مختلف بیماریوں کے علاج کے لیے استعمال ہوتے رہے ہیں۔ لوگوں نے محسوس کیا ہے کہ ہلکی کھانسی، گلے کی خراش، پیٹ کے درد، سوزش یا سردی جیسے مسائل میں یہ قدرتی اجزا فوری آرام فراہم کرتے ہیں، اور ان کے ضمنی اثرات بھی بہت کم ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج نہ صرف گھروں میں بلکہ ڈاکٹرز بھی بعض ہلکی علامات کی صورت میں مریضوں کو قدرتی متبادل استعمال کرنے کا مشورہ دینے لگے ہیں۔ خاص طور پر موسمی بیماریوں میں ہربل قہوہ، شہد اور گرم پانی کے استعمال کو فائدہ مند سمجھا جارہا ہے۔

صحت کے ماہرین کا کہنا ہے کہ گھر کے ہربل نسخوں کی تاثیر کا تعلق ان کی تازگی اور اعتدال کے استعمال سے ہے۔ لوگ اب اس حقیقت کو سمجھ رہے ہیں کہ سادہ غذائیں، قدرتی اجزا اور جڑی بوٹیاں جسم کے ساتھ ہم آہنگ ہوتی ہیں اور قوتِ مدافعت کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ بڑھتے ہوئے ماحولی آلودگی، غیر معیاری خوراک اور مصروف طرز زندگی نے قوت مدافعت کو کمزور کردیا ہے۔ ایسے میں ہربل علاج نہ صرف بیماری کے دوران مدد دیتا ہے بلکہ مستقل استعمال سے جسم کی مزاحمتی طاقت بھی بہتر ہوتی ہے۔

سوشل میڈیا پر دستیاب معلومات نے ہربل علاج کے حوالے سے لوگوں کی دلچسپی میں اہم کردار ادا کیا ہے، لیکن اسی رجحان نے غلط معلومات کے پھیلاؤ کا خطرہ بھی پیدا کردیا ہے۔ کئی لوگ بغیر تحقیق کے ہر ٹوٹکے پر عمل کرتے ہیں جس سے فائدے کے بجائے نقصان ہونے کا امکان پیدا ہوجاتا ہے۔ ماہرین کے مطابق ہر جڑی بوٹی ہر شخص کے جسم پر یکساں اثر نہیں ڈالتی، اس لیے اعتدال، معلومات کی تصدیق اور ماہرین کی رائے ضروری ہے۔ مثال کے طور پر ہلدی سوزش کم کرنے میں فائدہ مند ضرور ہے، لیکن اس کا زیادہ استعمال معدے کو متاثر کرسکتا ہے۔ اسی طرح لونگ اور دارچینی قوت دیتے ہیں مگر ان کی مقدار کا درست تعین ضروری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ گھریلو علاج اگر اعتدال کے ساتھ استعمال کیے جائیں تو زیادہ مؤثر ثابت ہوتے ہیں۔

ہربل علاج کی مقبولیت کی ایک اہم وجہ جدید دواؤں کے ممکنہ سائیڈ افیکٹس سے بچنے کی خواہش بھی ہے۔ لوگوں کا ماننا ہے کہ روزمرہ کے چھوٹے مسائل کے لیے فوری طور پر طاقتور ادویات کا استعمال جسم پر بوجھ ڈال دیتا ہے۔ تحقیق یہ بھی بتاتی ہے کہ لمبے عرصے تک درد کم کرنے والی ادویات، اینٹی بایوٹکس یا اینٹی الرجی دوائیں استعمال کرنے سے جسم ان کے خلاف مزاحمت پیدا کرنے لگتا ہے۔ اس کے مقابلے میں ہربل علاج میں استعمال ہونے والے اجزا جسم کے طبیعی نظام کو نقصان نہیں پہنچاتے، بلکہ اکثر صورتوں میں اسے بہتر بناتے ہیں۔

گھروں میں ہربل علاج کے فروغ کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ لوگ اب گھر میں چھوٹے موٹے پودے رکھنے لگے ہیں، جیسے تلسی، پودینہ، ایلو ویرا، تھائم اور لیموں گراس۔ یہ پودے نہ صرف دیکھنے میں خوشگوار ہوتے ہیں بلکہ کئی بیماریوں کے لیے مفید بھی سمجھے جاتے ہیں۔ تلسی کھانسی اور سردی میں فائدہ دیتی ہے، ایلو ویرا جلد کی تکالیف اور معدے کے مسائل کے لیے مفید ہے، جبکہ پودینہ ہاضمے کے لیے بہترین سمجھا جاتا ہے۔ اس طرح گھر کے اندر ہی علاج کے چھوٹے چھوٹے ذرائع موجود رہتے ہیں جو بوقت ضرورت فوری استعمال ہوسکتے ہیں۔

اگرچہ ہربل علاج کا بڑھتا ہوا رجحان خوش آئند ہے، لیکن اس کے ساتھ یہ سمجھنا بھی ضروری ہے کہ قدرتی علاج ہر بیماری کا متبادل نہیں۔ شدید علامات، مسلسل درد، تیز بخار یا ایسی بیماریاں جو اندرونی انفیکشن کی نشاندہی کرتی ہوں، ان میں تاخیر کرنا نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔

ہربل علاج کا بڑھتا ہوا رجحان دراصل فطرت کی طرف واپسی ہے۔ انسان جتنا مصنوعی ماحول میں جیتا گیا، اتنا ہی اسے فطرت سے قرب کی ضرورت محسوس ہوئی۔ آج کے دور میں جب آلودگی، کیمیکل والی غذائیں اور دواؤں کا بے جا استعمال عام ہوچکا ہے، تو گھریلو جڑی بوٹیاں اور ہربل نسخے نہ صرف جسم کو سکون دیتے ہیں بلکہ ذہنی طور پر بھی ایک اطمینان فراہم کرتے ہیں کہ ہم فطرت کی دی ہوئی نعمتیں استعمال کررہے ہیں۔

یوم ناتواں کے ناتواں کے نام

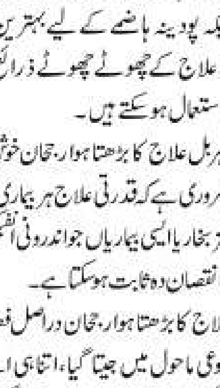

اے اللہ وہ دل دے جو تیرے عشق کا گھر ہو
دائمی رحمت کی تیری اُس پر نظر ہو
ایسا دل دے کہ تیرے عشق میں یہ حال ہو
نون کہ محشر کا اگر شور ہو پھر بھی نہ مجھے پتہ ہو

نون ع ڈار
عبدالحمید ڈار باغ مہتاب سرینگر

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

Office of the Executive Engineer Irrigation Division Ompora Budgam

(Email ID: mehrajudrat.8531@jk.gov.in

e-NIT.No.20 oF 12/2025

For and on behalf of the LT. Governor of Union Territory of Jammu and Kashmir e-tenders on percentage basis are invited from approved and eligible contractors Registered with Union Territory of J&K Govt.

S. No	Name of work	Estt. Cost of work amount in lacs	Performance security @ 3%	Time of compl -etion	Class of contract	Cost of tender docum ent	Head of account
1	Restoration of offtake and escape of Dandoosa canal B/o Bemina Nallah by way of crate work and servicing of gates.(Fresh E.Nit 15 of 11 2025)	2.00	6000	10 Days	DEE	200/-	UT Capex (DMRRR)
2	Restoration of Chakdara minor of Lar canal at village Bundgam and Restoration of off take point of Suresh canal at khankhah by way of laying of toe crates.(Fresh E.Nit 15 of 11 2025)	2.03	6090	20 Days	DEE	200/-	UT Capex (DMRRR)
3	Restoration of Batwooder canal by way of crate protection wall. .(Fresh E.Nit 17 of 11 2025)	3.51	10530	25Days	DEE	300/-	UT Capex (DMRRR)

No of works Advertised: 3(Three) Position of Funds (Budgetary provision).
Position of Technical Sanction Accorded. Position of Administrative Approval Accorded.

The NIT consisting of qualifying information, eligibility criteria specifications, Bill of quantities, set of terms and conditions of contract and other details can be seen /downloaded from departmental website www.jktenders.gov.in

1.	Publishing date	01-12-2025 (3 PM)
2.	Download date start	01-12-2025 (3 PM)
3.	Bid submission date starts	01-12-2025 (3 PM)
4.	Bid submission date ends	06-12-2025 upto (3 PM)
5.	Bid Opening date	06-12-2025 at (3:05 PM)

The bids shall be deposited in electronic format on the departmental website.

General terms and conditions:-

1. The Bids shall be deposited in electronic format on the website jktenders.gov.in from 01-12-2025 to 06-12-2025 upto 3 PM. The Bids will be opened on 06-12-2025 at 3:05 PM . Online documents can be seen and downloaded from the website.

i) The complete bidding process will be online.

ii) Technical bids of bidder shall be opened online in the office of the Executive Engineer, Irrigation Division Ompora Budgam.

2. Bid document contains qualifying criteria for bidder, specification, conditions and other details.

3. Any item /items not included in the rate list but found necessary during the execution of work shall be paid as per the rates of J&K SSR 2022.

4. Any omission /Typographic error shall be read as per the J&K SSR 2022, and as per the corrigendum / errata issued to J&K SSR 2022 in vogue.

Executive Engineer
Irrigation Division Ompora Budgam.

DIPK-8640/25
Dated: 02/12/2025

Government of Jammu & Kashmir

Kokernag Development Authority

E-Bid Document

Out-sourcing of Coffee House at Hill View Park Kokernag on "As Is Where Is Basis" at Kokernag through GeM Portal for a period of 05-years.

Order No: - 14 CEO/KDA/Outsource/2025-26

Dated 28 /11/2025

For and on behalf of the Lt. Governor of J&K Union Territory, E- Auction is invited through GeM Portal for Outsourcing the "Coffee House at Hill View Park Kokernag (Single room with dinning and Kitchen) on "AS IS WHERE IS BASIS", for a period of 05-years. The details are as under:

S.No	Particulars	Date/Amount	Remarks
1.	PQ(Pre-Qualification) Submission Start Date	29-11-2025 10:00 AM	Nil
2.	PQ (Pre- Qualification) Submission End Date	05-12-2025 04:00 PM	Nil
3.	PQ (Pre-Qualification) Assessment Date & Time	06-12-2025	Nil
4.	EMD Start Date	07-12-2025 10:00 AM	Nil
5.	EMD End Date	10-12-2025 04:00 PM	Nil
6.	EMD (Bid Security) Amount	Rs. /20000- (Twenty thousand only)	To be pledged in favour of Accounts Officer Kokernag Development Authority
7.	Bid Submission/ Auction Start Date	11-12-2025 10:00 AM	Nil
8.	Bid Submission/ Auction End Date & Time	12-12-2025 02:00 PM	Nil
9.	Minimum Reserve Bid Amount	Rs 1,86,840/- (One Lac Eighty Six thousands Eight hundred & Forty only)	Per year with 10% escalation for each successive year

The e-auction has been finalized by the Outsourcing Committee under the Chairmanship of Director Tourism, Kashmir. Reliable/resourceful and experienced agencies/persons, who fulfill the ELIGIBILITY CRITERIA (PRE QUALIFICATION) detailed as under shall only be eligible to participate in the E - Auction process.

PRE -QUALIFICATION (PQ) CRITERIA (TO BE UPLOADEDON GEM-PORTAL)

1. The bidder shall have to upload GST Registration Certificate.

2 The bidder shall have to upload PAN/ Aadhaar Card.

3 The bidder shall have to upload Character Certificate duly certified by Additional Deputy Commissioner (ADC) or Police Station concerned. The character certificate shall be within the time limit.

4 The bidder shall have to upload Certificate of Registration for Hotel or Restaurant if any duly issued by the Tourism Department under J&K Registration of Tourist Trade Act and/or Relevant qualification (Degree/Diploma/Certificate Course) in the Hospitality sector and/or having experience in the Hospitality sector with documentary Proof be uploaded.

5 For further details it is advised to regularly visit the GeM Portal.

Sd/- Accounts Officer
Kokernag Development Authority

DIPK-8647/25
Dated: 02/12/2025

UNION TERRITORY OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE DISTRICT DEVELOPMENT COMMISSIONER, BUDGAM

E-mail:- budgamcpo@gmail.com , ddc-budgam@jk.gov.in

Advertisement Notice

(MISSION YUVA)-Yuva Udhyami Vikas Abhiyan -Build the Future of Entrepreneurship in J&K)

The District Administration, Budgam invites applications for contractual roles under the Small Business Development Unit (SBDU) and Business Help Desks (BHDs)initiative under Mission YUVA. The Contractual Positions include are given below:

S. No	Name of the Posts	Remuneration per month (Lump sum in Rs.
1.	SBDU Lead (01 post)	50,000.00
2.	SBDU Coordinator (02 posts)	35,000.00
3.	SBDU Financial Expert (01 post)	35,000.00
4.	SBDU Enterprise Development Expert (01 post)	35,000.00
5.	SBDU Marketing Expert (01 post)	35000.00
6.	BHD Lead (4 posts)	40,000.00
7	BHD Coordinator (8 posts)	35,000.00

Eligibility:

1. 25-45 years as on the date of notification

2. Domicile of Jammu & Kashmir

3. Minimum 03 years graduate degree. The qualifying degree must be in one of the following discipline. Business Administration, Management, Commerce, Accounting, Finance, Economics (as one of the major subject). At least 50% or equivalent CGPA from a UGC-recognized university.

How to apply: Candidates can apply online through Mission YUVA Portal link(www.missionyuva.jk.gov.in or directly apply via this Mission YUVA form link https://forms.gle/19JcMJxCnbaWe83P6
this form Link:

Last date for submission of forms: One month from the date of issuance of this advertisement notice i.e
31 -12-2025.

Detailed guidelines for selection process, evaluation, criteria and role description.https://drive.google.com/file/d/14CrlrmBt5htL2BkvyNlq7jRoLQeRqDIV/view

Yuva Sapne, Navi Ummedein- Mission YUVA

Issued by: District Administration Budgam
(Note: This is a public Service advertisement. No fee is required for the application process.

Sd/- Deputy Commissioner,
Budgam

DIPK-8633/25
Dated: 2/12/2025

روس۔یوکرین امن منصوبہ صرف یوکرین اور یورپ کی شمولیت سے ممکن / میکرون

پیرس، 2 دسمبر (یو این آئی) فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون نے کہا ہے کہ روس یوکرین تنازع سے متعلق کسی بھی ممکنہ "امن منصوبے" کو اس وقت تک حتمی شکل نہیں دی جا سکتی جب تک یوکرین اور یورپ دونوں مذاکرات میں براہ راست شریک نہ ہوں۔ ایلیزی پیلس میں یوکرین کے صدر وولودیمیر زیلنسکی کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے میکرون نے یہ موقف پیش کیا۔ میکرون کے مطابق ،منجمد روسی اثاثوں کا معاملہ، یوکرین کے لیے سکیورٹی گارنٹیز اور یورپی یونین میں یوکرین کی ممکنہ شمولیت ۔ یہ تمام امور ایسے ہیں جن پر فیصلے صرف یورپی ممالک کی موجودگی میں ہی طے کیے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ "فی الوقت کوئی مکمل یا حتمی امن منصوبہ موجود نہیں"۔ صدر زیلنسکی نے کہا کہ یوکرین جنگ کا خاتمہ "باعزت طریقے" سے چاہتا ہے اور اس کے لیے "مضبوط" سکیورٹی گارنٹیز ضروری ہیں۔

چین کے ساتھ تجارتی تعلقات بڑھانے کے فیصلے پر قائم ہیں / کیئر اسٹارمر

لندن، 2 دسمبر (یو این آئی) برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے کہا ہے کہ چین برطانیہ کے لیے قومی سلامتی کا خطرہ ہے، تاہم وہ چین کے ساتھ تجارتی تعلقات بڑھانے کے فیصلے پر قائم ہیں۔ لندن میں ایک شاندار ضیافت کی تقریب سے خطاب میں کیئر اسٹارمر نے کہا چین کے ساتھ مضبوط کاروباری تعلقات برطانیہ کے قومی مفاد میں ہیں، دونوں ممالک کے تعلقات کو حالیہ برسوں میں جاسوسی کے الزامات نے متاثر کیا، برطانیہ کی سلامتی اولین ترجیح ہے اور اس پر سمجھوتہ نہیں ہوگا۔ واضح رہے کہ لیبر کے اقتدار میں آنے کے بعد کم از کم 4 برطانوی وزرا چین کا دورہ کر چکے ہیں، برطانیہ کی آخری وزیر اعظم تھریسا مے تھیں جنھوں نے چین کا دورہ کیا تھا۔ اپنی تقریر میں وزیر اعظم نے خبردار کیا کہ برطانیہ کو چین کے بارے میں ایسی پالیسی کی ضرورت ہے جو اس کے قومی سلامتی کے لیے لاحق خطرے کو تسلیم کرے۔ انھوں نے کہا برسوں تک ہم کبھی گرمجوشی دکھاتے رہے اور کبھی سرد مہری، لیکن اب ہم اس طرح کے دو ٹوک انتخاب کو نہیں اپنائیں گے، بلکہ انتخاب حقیقت پسندانہ ہوگا۔ حالیہ دنوں میں ویسٹ منسٹر میں چین ایک بڑا موضوع بحث رہا ہے، خاص طور پر پارلیمنٹ میں جاسوسی کے الزامات اور لندن کے مرکزی علاقے میں بیجنگ کی مجوزہ نئی سپر ایمبیسی کے تنازعے کے بعد۔ تاہم سر کیئر اسٹارمر نے نئے سال میں چین کے دورے کے منصوبے کا دفاع کیا، اور کہا کہ دنیا کی دوسری سب سے بڑی معیشت کے ساتھ عدم رابطہ حیران کن اور ذمے داری سے فرار کے مترادف ہوگا۔ انھوں نے چین کو وسیع پیمانوں والی، بلند خواہشات اور اختراع سے بھرپور قوم قرار دیا اور کہا کہ یہ ٹیکنالوجی، تجارت اور عالمی طرز حکمرانی میں فیصلہ کن قوت ہے۔

JAMMU AND KASHMIR PUBLIC SERVICE COMMISSION RESHAM GHAR COLONY, BAKSHI NAGAR, JAMMU- 180016

Website: http:/jkpsc.nic.in Jammu: 0191-2566533

Subject: Conduct of Written Test for filling up of posts of Lecturer(s) (Economics and History) in the School Education DepartmentDisposal of the Objections /Representations received against the Provisional Answer Key and issuance of Final Answer Key thereof.

Reference: Rule 10 (d) to 10 (f) of the J&K Public Service Commission (Conduct of Examination) Rules, 2022.

Notification No. PSC/Exam(S)/2025/62

Dated: 01.12.2025

Whereas, the J&K Public Service Commission conducted the Written Test for filling up of post of Lecturer(s) (Economics and History) in the School Education Department, on 19.10.2025; and

Whereas, the Provisional Answer Keys were notified and uploaded on the official website of the Commission for information of the candidates on 19.10.2025, inter-alia notifying that, if any candidate feels that the keys to any of the questions is wrong/incorrect, he/she may prefer objection on the prescribed proforma to the Controller of Examinations upto 24.10.2025 (5:00 p.m.) along with documentary proof /evidence and the fee of Rs.500/- per question; and

Whereas, in response to the said notification, objections were received by the J&K Public Service Commission against Provisional Answer Keys; and

Whereas, all the objections were referred to the Experts as envisaged in Rule 10 (d) of the J&K Public Service Commission (Conduct of Examination) Rules, 2022, as amended from time to time, for Expert opinion; and

Whereas, the Experts have recommended changes in the Provisional Answer Keys in respect of the said paper;

Now, therefore, in view of the above and on the basis of opinion of the Experts, it is hereby notified that:-

The changes recommended by the Experts are hereby adopted and the Final Answer Key is annexed to this notification as Annexure A & B in respect of Economics and History respectively. In terms of Rule 10 (d) of the J&K Public Service Commission (Conduct of Examination) Rules, 2022 as amended upto date, the marks allocated to the deleted questions shall be individually added to the marks secured by the individual Page 1 of 4 candidates to ensure that the mark(s) allocated for the question paper as a whole remain unchanged, at the time of calculation/compilation of award sheet before the declaration of the result;

The amount deposited @ Rs 500/- per question is also hereby released in respect of genuine/correct representations and same shall be transferred through RTGS in individual account of candidates.

ANNEXURE A

To Notification No. PSC/Exam/S/2025/62 Dated: 01.12.2025 (Economics)

Q. No.	SERIES A	Q. No.	SERIES A	Q. No.	SERIES A	Q. No.	SERIES A
1	B	26	C	51	C	76	B
2	C	27	D	52	C	77	C
3	D	28	C	53	A	78	B
4	D	29	D	54	B	79	A
5	C	30	A	55	A	80	C
6	D	31	C	56	A	81	B
7	B	32	B	57	C	82	B
8	B	33	C	58	C	83	C
9	B	34	D	59	B	84	D
10	A	35	B	60	C	85	C
11	C	36	B	61	D	86	C
12	C	37	D	62	B	87	B
13	A	38	C	63	A	88	A
14	D	39	A	64	B or C	89	A
15	B	40	C	65	A	90	A
16	B	41	B	66	C	91	B
17	C	42	C	67	B	92	D
18	A	43	B	68	A	93	C
19	A	44	B	69	C	94	B
20	D	45	B	70	A	95	D
21	D	46	C	71	A	96	A
22	C	47	A	72	C	97	D
23	A	48	A	73	B	98	C
24	B	49	B	74	B	99	B
25	A	50	D	75	C	100	B

ANNEXURE B

To Notification No. PSC/Exam/S/2025/62 Dated: 01.12.2025 (History)

Q.No.	SERIES A	Q.No.	SERIES A	Q.NO.	SERIES A	Q.No.	SERIES
1	A	26	B	51	D	76	A
2	A	27	C	52	A	77	A
3	B	28	C	53	D	78	B
4	A	29	A	54	A	79	B
5	A or B	30	B	55	B	80	C
6	A	31	B	56	D	81	DELETE
7	B	32	A	57	B	82	B
8	D	33	C	58	C	83	B
9	B	34	C	59	D	84	C
10	A	35	B	60	A	85	D
11	C	36	B	61	A	86	C
12	B	37	B	62	C	87	C
13	A	38	C	63	D	88	D
14	A	39	C	64	D	89	A
15	B	40	D	65	A	90	B
16	A	41	B	66	B	91	C
17	C	42	D	67	B	92	B
18	C	43	A	68	C	93	A
19	A	44	B	69	B	94	B
20	A	45	C	70	C	95	C
21	B	46	B	71	A	96	B
22	B	47	D	72	C	97	C
23	A	48	B	73	B	98	B
24	B	49	C	74	C	99	B
25	B	50	A	75	B	100	D

(Sachin Jamwal) JKAS,
Controller of Examinations
J&K Public Service Commission

DIPK-8629/25
Dated: 2/12/25

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER LAKE DIVISION NO.2ND

MISKEEN BAGH KHANYAR SRINAGAR,

J&K LAKES CONSERVATION AND MANAGEMENT AUTHORITY, SRINAGAR.

Gist of Fresh N.I.T No. LD- 2nd/ 09 of 2025-26(e).

For and on behalf of the LT. Governor, Jammu & Kashmir UT, e-tenders on percentage basis are in double cover system are invited from Registered Civil Contractors of PWD/CPWD/MES for the below mentioned work/s:-

Sr. No	Name of the work	Estimated Cost (Rs.)	Earnest Money Deposit (Rs)	Time of Comp.	Class of contract	Tender fee (Rs)
1.	Conservation and Rejuvenation of Brari Nambal Lagoon.	32,00,000.00	64,000.00	30 Days	AAY/ BEE	1000.00

Head; MH -4217-; CAPEX.

Online bidding schedule:

01.	Date of issue of tender Notice.	27.11.2025.
02.	Start date for downloading of bidding documents.	28.11.2025 (10.00AM)
03.	Bid submission start date	28.11.2025 (11.00 A.M)
04.	Bid submission end date	11.12.2025 (4.00 P.M)
05.	Date and time of opening of bids (Technical & Financial) on line.	12.12.2025 (2.00 P.M)
06.	Tender inviting authority.	Executive Engineer Lake Division No: 2nd J&K LCMA Miskeen Bagh Srinagar.
07.	Tender opening/receiving authority.	--do--
09.	EMD to be pledged to	--do--
10.	Tender fee to be drawn in favour of.	Tender fee to be deposited into account No: CDG/0185010200000003, JK Bank Upper Sathu through E-Challan/Treasury receipt./ Pay in slip. Note: NIT No. and S.No. of the work shall be mentioned on paying slip while depositing the fee. The fee must be deposited between publishing date of NIT and bid submission end date. No before or after-wards shall be entertained.

General Term and conditions:

1. The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, bill of quantities (B.O.Q), set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the Departmental website www.jktenders.gov.in upto said bidding schedule.

2. The bids shall be deposited in electronic format on the departmental website www.jktenders.gov.in upto said bidding schedule.

3. The complete bidding process will be on line.

Sd/- Executive Engineer
Lake Division NO.2nd

DIPK-8650/25
Dated: 02/12/2025

JAMMU AND KASHMIR PUBLIC SERVICE COMMISSION

RESHAM GHAR COLONY, BAKSHI NAGAR, JAMMU- 180016

Website: http://jkpsc.nic.in Jammu: 0191-2566533

Subject: Filling up of posts of Lecturer (Education) in the School Education Department- Declaration of result of written test reg.

Notification No. PSC/Exam/S/2025/59

Dated: 01.12.2025

In pursuance of Rule 42 of J&K Public Service Commission (Conduct of Examinations) Rules, 2022 read with Rule 31 and 43 of J&K Public Service Commission (Business & Procedure) Rules, 2021, as amended upto date, the candidates as per Annexure-A to this notification are hereby declared to have qualified for the Oral Test/Viva Voce for the posts of Lecturer (Education) in School Education Department on the basis of their performance in the Written Test which was held on 05.10.2025. The notification with respect to the dates of Interview/Viva-Voce shall be notified separately.

Note:

i. For checking the result, candidates are advised to access the official website of the Commission i.e. http://www.jkpsc.nic.in.

ii. The candidature of candidates shown in Annexure-A are purely provisional. The documents of the candidates will be verified at the time of interview and in case any discrepancy with regard to age/qualification/experience and other eligibility conditions is noticed at the time of interview or thereafter, the candidate shall not be allowed to appear in the interview or where the candidate has already appeared in the interview, the candidature shall be deemed to have been cancelled ab-initio.

iii. Only eligible candidates, possessing requisite qualification prescribed under rules, shall be allowed to appear in the Oral Test/Viva-Voce subject to the condition that they are within the prescribed age limit on the cutoff date.

iv. The candidates shall produce their original certificates/ testimonials on the date of oral test/Viva-Voce.

This is subject to the outcome of writ petition, if any, pending disposal before any competent Court of Law.

ANNEXURE-A

To Notification No. PSC/Exam/S/2025/59

Dated: 01.12.2025

Lecturer (Education)

S.NO.	ROLLNO	S.NO.	ROLLNO	S.NO.	ROLLNO
1	5700021	52	5703185	105	5705363
2	5700040	53	5703254	106	5705392
3	5700053	54	5703348	107	5705428
4	5700074	55	5703358	108	5705450
5	5700088	56	5703417	109	5705469
6	5700099	57	5703479	110	5705501
7	5700270	58	5703486	111	5705524
8	5700323	59	5703498	112	5705531
9	5700438	60	5703524	113	5705628
10	5700446	61	5703644	114	5705636
11	5700455	62	5703668	115	5705642
12	5700488	63	5703680	116	5705706
13	5700541	64	5703785	117	5705736
14	5700595	65	5703799	118	5705742
15	5700651	66	5703962	119	5705785
16	5700839	67	5704020	120	5705798
17	5701149	68	5704028	121	5705806
18	5701169	69	5704169	122	5705812
19	5701274	70	5704234	123	5705930
20	5701291	71	5704288	124	5705958
21	5701381	72	5704291	125	5705969
22	5701405	73	5704355		
23	5701474	74	5704358	126	5705972
24	5701532	75	5704406	127	5706114
25	5701557	76	5704423	128	5706127
26	5701578	77	5704460	129	5706136
27	5701776	78	5704550	130	5706142
28	5701797	79	5704576	131	5706157
29	5701807	80	5704579	132	5706220
30	5701873	81	5704629	133	5706232
31	5701884	82	5704641	134	5706250
32	5701885	83	5704656	135	5706253
33	5701897	84	5704685	136	5706279
34	5701983	85	5704691	137	5706354
35	5702075	86	5704740	138	5706373
36	5702160	87	5704753	139	5706422
37	5702228	88	5704767	140	5706425
38	5702253	89	5704774	141	5706462
39	5702294	90	5704781	142	5706498
40	5702410	91	5704814	143	5706537
41	5702435	92	5704817	144	5706610
42	5702450	93	5704849	145	5706655
43	5702467	94	5704910	146	5706745
44	5702496	95	5704913	147	5706747
45	5702775	96	5704975	148	5706800
46	5702846	100	5705076	149	5706869
47	5702918	101	5705099	150	5706993
48	5702966	102	5705101	151	5706997
49	5702978	103	5705181	152	5707002
50	5703124	104	5705333		
51	5703180	105	5705363		

(Sachin Jamwal) JKAS,
Controller of Examinations
J&K Public Service Commission

DIPK-8625/25
Dated: 2/12/25

ترک ساختہ ’بغیر پائلٹ لڑاکا طیارہ‘ جسے فضائی جنگ کا ’گیم چینجر‘ قرار دیا جا رہا ہے

ترکی کے پہلے یو اے وی) بغیر پائلٹ لڑاکا ڈرون طیارے (’بیراکتر کزلیلما‘ نے ایک تجربے میں ایف 16 طیارے کو بصری حدود سے باہر) بی وی آر (فضائی میزائل سے ہدف بنانے کا دعویٰ کیا ہے جسے دفاعی صنعت کی تاریخی کامیابی قرار دیا جا رہا ہے۔ بیراکتر کزلیلما بنانے والی ترکی کی دفاعی کمپنی بائیکر ڈیفنس چیئرمین اور چیف ٹیکنالوجی آفیسر سلجوق بیرقدار، جو ٹیسٹ فلائٹ کے دوران کزلیلما کے ساتھ ایف 16 کی فارمیشن میں پرواز کر رہے تھے، نے کہا کہ ’ہم نے ہوابازی کی تاریخ میں ایک نئے دور کی بنیاد رکھ دی ہے۔۔۔ اور ترکی یہ سنگ میل عبور کرنے والا دنیا کا پہلا ملک بن گیا ہے۔‘) بی وی آر یا ’بصری حدود سے باہر‘ فضائی جنگ میں اس وقت استعمال ہوتی ہے جب ایک طیارہ یا میزائل اپنے ہدف کو اس فاصلے سے نشانہ بناتا ہے جہاں وہ ہدف براہ راست آنکھ سے نظر نہیں آ رہا ہوتا، یعنی ہدف نظر کی حد سے باہر ہو تو اسے بی وی آر کہا جاتا ہے۔۔ ایسی صورتحال میں زیادہ تر ریڈار، سینسرز یا ڈیٹا لنک کے ذریعے ہدف کو ٹریک کر کے نشانہ بنایا جاتا ہے۔ (ترک زبان میں کزلیلما کا مطلب ہے ’سرخ سیب‘ اور یہ اکثر فتح اور کامیابی کی علامت کے طور پر جانا جاتا ہے۔ توقع کی جا رہی ہے کہ یہ بغیر پائلٹ لڑاکا طیارہ 2026 میں ترک فوج میں شامل کیا جائے گا۔ کزلیلما کو ریڈار پر کم دکھائی دینے والے ڈرون طیارے کے طور پر ڈیزائن کیا گیا ہے اور اس میں جدید سینسرز نصب ہیں جو اسے دشمن کے طیاروں کو دور سے دیکھنے اور ٹریک کرنے کے قابل بناتے ہیں۔ بائیکر ڈیفنس کے مطابق سینوپ کے ساحل کے قریب ہونے والے حالیہ ٹیسٹ میں ترک فضائیہ کے دو ایف 16- لڑاکا طیاروں نے حصہ لیا جس دوران کزلیلما نے جدید الیکٹرانک سکینگ ریڈار ’مراد‘ کی مدد سے 50 کلومیٹر (30) میل (کے فاصلے پر ایک ایف 16-) ہدف (کو لاک کیا، ہوا سے ہوا میں مار کرنے والا میزائل ’گوکدوعان‘ ورچوئل انداز میں داغا اور کامیابی سے براہِ راست ہدف کو نشانہ بنایا جس کا مطلب یہ ہے کہ اگر یہ اصل میدانِ جنگ ہوتا تو ایک بغیر پائلٹ لڑاکا طیارے کی فائرنگ سے دشمن کا ایف 16- تباہ ہو جاتا۔ تجزیہ کاروں کا ماننا ہے کہ ترکی کے بغیر پائلٹ لڑاکا طیارے جو بحری جہازوں سے ٹیک آف اور لینڈنگ کی صلاحیت رکھتے ہیں، مستقبل میں سپرسونک رفتار حاصل کر سکتے ہیں اور مشرقی بحیرہ؟ روم اور ایجیئن خطے کی فضائی نگرانی کر سکیں گے۔ تاہم دیگر تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ یہ تجربہ محدود حالات میں کیا گیا اور حقیقی جنگی صورتحال اس سے مختلف ہو سکتی ہے۔ اور اگرچہ یہ آپریشنل صلاحیت کے مظاہرے کی طرف پہلا قدم ہے لیکن اصل صلاحیت تک پہنچنے میں ابھی وقت لگے گا۔ کمپنی کا دعویٰ ہے کہ کزلیلما 15 ہزار فٹ کی بلندی پر ایک گھنٹہ 45 منٹ تک محوِ پرواز رہا اور اب تک اس کی ٹیسٹ فلائٹس کا دورانیہ مجموعی طور پر 55 گھنٹے سے زیادہ ہو چکا ہے۔ صدارتی مواصلات کے ڈائریکٹر برہان الدین دوران نے کہا کہ ’یہ پیش رفت جس کے اثرات آئندہ برسوں میں مزید واضح ہوں گے، فضائی جنگوں کے لیے گیم چینجر ہو گی۔‘ ترکی ساختہ فوجی ساز و سامان نے حالیہ برسوں میں عالمی سطح پر خاص توجہ حاصل کی ہے۔

شفافیت سے معیشت کو رفتار ملی: وزیر خزانہ سیتارمن کا گلوبل فورم میں خطاب

نئی دھلی، 2 دسمبر (یو این آئی)

مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے منگل کے روز شفافیت کو پائیدار ترقی کی بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت نے رضاکارانہ تعمیل کو فروغ دے کر عوام کا تعاون حاصل کیا ہے اور معیشت کو رفتار دی ہے محترمہ سیتارمن نے یہاں گلوبل فورم کی 18ویں عام میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کے لیے ٹیکس کے معاملات میں شفافیت ہمیشہ محض انتظامی اصلاحات سے کہیں زیادہ اہم رہی ہے۔ یہ اس بنیادی اصول سے جڑی ہے کہ اقتصادی حکمرانی کی بنیاد انصاف اور جوابدہی پر ہونی چاہیے۔ جب عام لوگ اور کمپنیاں اپنا واجب ٹیکس ادا کرتی ہیں اور ٹیکس چوری کو مؤثر طریقے سے روکا جاتا ہے، تو معاشرہ زیادہ مضبوط اور مساوات پر مبنی بنتا ہے۔ انہوں نے کہا، ”شفافیت کو صرف تعمیل کے ایک آلے کے طور پر نہیں بلکہ پائیدار ترقی اور مالیاتی مضبوطی کی بنیاد کے طور پر دیکھنا ضروری ہے۔ ہندوستان کا تجربہ اس سمجھ کو مزید تقویت دیتا ہے۔“ موجودہ حکومت کے تجربات مشترک کرتے ہوئے وزیرِ مالیات نے کہا کہ گزشتہ دہائی میں حکومت نے رضاکارانہ تعمیل میں نمایاں اضافہ دیکھا ہے۔ شہری اُس وقت زیادہ تعاون کرتے ہیں جب انہیں یقین ہو کہ نظام دیانت داری کی حوصلہ افزائی کرتا ہے اور ٹیکس چوری کے خلاف مضبوطی سے کارروائی کرتا ہے۔ یہ صرف نفاذ کے ذریعے ہی ممکن نہیں ہوا بلکہ وضاحت، سادگی اور ٹیکس دہندگان کے ساتھ اعتماد سازی کی مسلسل کوششوں سے بھی ممکن ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شفافیت ٹیکس دہندگان کے اخلاقی احساس کو مضبوط کرتی ہے۔ جب لوگوں کو یقین ہوتا ہے کہ نظام منصفانہ ہے اور قوانین مسلسل اور یکساں طور پر نافذ ہوتے ہیں، تو رضاکارانہ تعمیل مزید مضبوط ہوتی ہے۔ انہوں نے مستقبل کے چیلنجوں پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ان سے نمٹنے کے لیے عالمی سطح پر مشترکہ کوششوں کی ضرورت ہے۔

پی ایم مودی نے سری لنکا کے صدر کو فون کر طوفان سے نجات کیلئے مسلسل تعاون کی پیشکش

نئی دھلی 2 دسمبر (ایم این این)

وزیر اعظم نریندر مودی نے سری لنکا کے صدر انورا کمارا ڈسانائیکے کے ساتھ ٹیلی فون پر بات چیت کی، اور جزیرے کی قوم کی مدد کے لیے شروع کیے گئے آپریشن کے تحت ہندوستان کی مسلسل حمایت کی یقین دہانی کرائی کیونکہ یہ طوفان دتوا کی وجہ سے ہونے والی تباہی سے نمٹنے کے لیے جاری ہے۔ بھارت نے سری لنکا سے پھنسے ہوئے شہریوں کی آخری کھیپ کو نکالا، امدادی سرگرمیاں تیز کر دیں۔ صدر ڈسانائیکے سے بات کی اور سمندری طوفان دتوا کی وجہ سے ہونے والے المناک جانی نقصان اور بڑے پیمانے پر ہونے والی تباہی پر دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ ایک قریبی اور بھروسے مند دوست کے طور پر، ہندوستان اس مشکل گھڑی میں سری لنکا اور اس کے عوام کے ساتھ مضبوطی سے کھڑا ہے۔ ہندوستان جاری آپریشن ساگر بندھو کے تحت تمام ضروری تعاون جاری رکھے گا کیونکہ سری لنکا میں ریلیف اور ریلیف کے لیے سری لنکا کے ساتھ تعاون جاری رہے گا۔ بحالی اور بحالی کا کام کرتا ہے،“ وزیر اعظم مودی نے X پر ایک پیغام میں کہا۔ صدر ڈسانائیکے نے سری لنکا کے لوگوں کی ہندوستان کی انسانی امداد اور ڈیزاسٹر ریلیف (HADR) کی تعریف کی۔ سری لنکا کی جانب سے بچاؤ کی کوششوں میں مدد کے لیے بین الاقوامی مدد طلب کرنے کے بعد، ہندوستان نے امدادی اشیاء اور بچاؤ کارروائیوں میں لوگوں کی مدد کے لیے INS وکرانت اور INS Udaygiri اور MI-17 ہیلی کاپٹروں سے فوری مدد بھیجی۔ ایک سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ آپریشن ساگر بندھو کے تحت اب تک سری لنکا، بھارت، جرمنی، سلووینیا، برطانیہ، جنوبی افریقہ، پولینڈ، بیلاروس، ایران، آسٹریلیا، پاکستان اور بنگلہ دیش کے شہریوں کو بچایا جا چکا ہے۔ این ڈی آر ایف کی ٹیمیں جنہیں 29 نومبر کو روانہ کیا گیا تھا سری لنکا کے مختلف شدید متاثرہ علاقوں میں تلاش اور بچاؤ آپریشن جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ایک سرکاری پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان نے اب تک 53 ٹن امدادی سامان سری لنکا کے حوالے کیا ہے۔

بھارتی فضائیہ نے سمندری طوفان دتوا کے درمیان سری لنکا میں پھنسے ہوئے 57 لوگوں کو نکالا

بھارت کا آپریشن ساگر بندھو سمندری طوفان دتوا کے درمیان سری لنکا کی مدد کر رہا ہے۔

نئی دھلی 2 دسمبر (ایم این این)

ہندوستانی فضائیہ نے آپریشن ساگر بندھو کے ایک حصے کے طور پر IAF Mi-17 ہیلی کاپٹر کا استعمال کرتے ہوئے سری لنکا کے ایرنگوانا سے ماتلے تک 10 بچوں سمیت 57 پھنسے ہوئے افراد کو کامیابی کے ساتھ نکالا، جس نے کیگالے کو 5.2 ٹن راشن بھی پہنچایا۔ 28 نومبر 2025 کو شروع کیا گیا، آپریشن ساگر بندھو سری لنکا کی مدد کے لیے بھارت کی انسانی بنیادوں پر امداد اور آفات سے نمٹنے کی کوشش ہے جو طوفان دتوا کے بعد، جس کی وجہ سے شدید سیلاب اور خلل پڑا تھا۔ ہندوستان نے خاطر خواہ امداد فراہم کی ہے، جس میں ہندوستانی بحریہ کے جہازوں کے ذریعے 5.9 ٹن ہنگامی راشن، 5.31 ٹن امدادی سامان آئی اے ایف کے طیاروں کے ذریعے، اور اضافی 12 ٹن ہندوستانی بحریہ کے جہاز سوکنیا کے ذریعہ، کل 53 ٹن سامان فراہم کیا گیا ہے۔ اس آپریشن میں IAF اور ہندوستانی بحریہ کے ہیلی کاپٹروں کے ساتھ ساتھ NDRF کی ٹیموں کی طرف سے وسیع پیمانے پر تلاش اور بچاؤ کی کوششیں شامل ہیں، 150 سے زیادہ افراد کی مدد کرنا اور 2000 سے زیادہ پھنسے ہوئے ہندوستانی شہریوں کو نکالنا، اپنی پڑوسی فرسٹ پالیسی کے تحت ہندوستان کی وابستگی کا مظاہرہ کرنا۔

سنچار ساتھی حکومت کا جاسوسی ایپ ہے: پرینکا گاندھی

نئی دھلی، 2 دسمبر (یو این آئی)

کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے سنچار ساتھی ایپ کو موبائل پر ڈاؤن لوڈ کرنے کو مضحکہ خیز قرار دیتے ہوئے الزام لگایا کہ یہ ایک جاسوسی ایپ ہے جس کے ذریعے حکومت ہر موبائل پر نظر رکھنا چاہتی ہے محترمہ واڈرا نے منگل کو پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں صحافیوں کے موبائل ہینڈسیٹ پر سنچار ساتھی ایپ پہلے سے انسٹال کرنے سے متعلق سوال پر کہا کہ سنچار ساتھی ایک جاسوسی ایپ ہے اور یہ مضحکہ خیز ہے۔ شہریوں کو رازداری کا حق ہے اور سب کو رازداری کا حق ہونا چاہیے تاکہ وہ اپنے کنبے اور دوستوں کو نجی پیغامات بھیج سکیں لیکن حکومت اس رازداری کو چھیننے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف ٹیلی فون پر جاسوسی نہیں ہے۔ وہ اس ملک کو ہر طرح سے آمرانہ نظام میں بدل رہے ہیں اور پارلیمنٹ اسی وجہ سے نہیں چل رہی ہے۔ حکومت کسی بھی موضوع پر بحث کرنے سے انکار کر رہی ہے اور کسی بھی موضوع پر بحث نہیں ہونے دے رہی ہے۔ یہ جمہوریت کی روایت نہیں ہے۔ ایک صحت مند جمہوریت میں بحث ہوتی ہے اور ہر کسی کے الگ الگ خیالات ہوتے ہیں اور آپ ان کی بات سنتے ہیں۔ کانگریس رہنما نے کہا، ”موبائل پر طرح طرح کی دھوکہ دہی ہو رہی ہے اور اس دھوکہ دہی کی اطلاع دینے کے لیے ایک مؤثر نظام ہونا چاہیے۔ سائبر سکیورٹی پر پارلیمنٹ میں تفصیل سے بحث کی ضرورت ہے۔ سائبر سکیورٹی ضروری ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یہ آپ کو ہر شہری کے فون میں گھسنے کا موقع مل جائے۔ مجھے نہیں لگتا کہ کوئی بھی شہری اس سے خوش ہوگا۔“

گجرات حکومت نوجوانوں کو منشیات اور جرائم کی دنیا میں دھکیل رہی ہے: راہل گاندھی

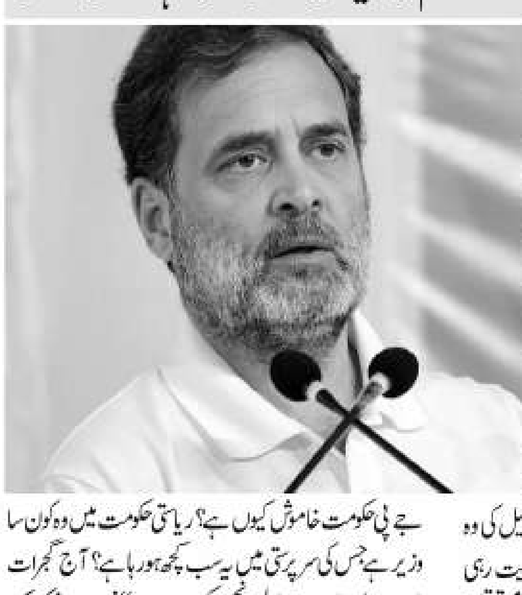

نئی دھلی، 2 دسمبر (یو این آئی)

لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر راہل گاندھی نے گجرات حکومت پر ریاست میں منشیات کے استعمال کو فروغ دینے کا الزام لگاتے ہوئے پوچھا کہ یہ سب کس بی جے پی لیڈر کی سرپرستی میں ہو رہا ہے؟ مسٹر گاندھی نے منگل کے روز گجرات حکومت پر حملہ کرتے ہوئے سوشل میڈیا پر لکھا کہ گجرات میں چل رہی کانگریس کی ”جن آکروش یاترا“ کے دوران لوگوں، خاص طور پر خواتین، نے بار بار کہا ہے کہ ریاست میں منشیات، غیر قانونی شراب اور جرائم نے ان کی زندگی میں عدم تحفظ کے مسائل بڑھا دیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گجرات مہاتما گاندھی اور سردار پٹیل کی وہ زمین ہے جہاں سچائی، اخلاقیات اور انصاف کی روایت رہی ہے، مگر گزشتہ کچھ برسوں سے ریاست کے نوجوانوں کا مستقبل منشیات اور جرائم کی دنیا کی طرف دھکیلا جا رہا ہے۔ مسٹر گاندھی نے گجرات حکومت سے سوال کیا کہ ”گجرات پوچھ رہا ہے، بی جے پی حکومت خاموش کیوں ہے؟ ریاستی حکومت میں وہ کون سا وزیر ہے جس کی سرپرستی میں یہ سب کچھ ہو رہا ہے؟ آج گجرات منشیات میں ڈوبا ہے، ڈبل انجن حکومت ہے۔“ انہوں نے کہا کہ کانگریس عوام کی بات سنتی رہے گی اور بی جے پی حکومت کی ناکامیوں اور بدعنوانیوں کو مسلسل بے نقاب کرتی رہے گی۔

ہندوستان-انڈونیشیا کے خصوصی دستوں کی مشقوں کا 10واں ایڈیشن آج شروع

نئی دھلی 2 دسمبر (ایم این این)

ہندوستان-انڈونیشیا کی مشترکہ خصوصی افواج کی 10ویں ایڈیشن کی مشق، گروڈ شکتی، ہندوستانی فوج کے مطابق، بکلوہ میں 3-12 دسمبر تک منعقد ہوگی۔ C-UAS ملازمت اور نیم پہاڑی خطوں میں سرجیکل اسٹرائیک کی منصوبہ بندی، دونوں ممالک کے درمیان مضبوط دفاعی شراکت داری کو مزید مضبوط کرنا، جیسا کہ ہندوستانی فوج۔ اس نے X پر لکھا، گروڈ شکتی 2025 کی مشق کریں: ہندوستان-انڈونیشیا جوائنٹ اسپیشل فورس کا 10 واں ایڈیشن کے لیے خصوصی مشقوں کا انعقاد کیا جائے گا۔ سکول، بکلوہ 03 سے 12 دسمبر 2025 تک۔ مشق کا مقصد خصوصی افواج کی مخصوص کارروائیوں کے ذریعے باہمی افہام و تفہیم کو بڑھانا ہے۔

ملک کی جیو-اسٹیشنری مارکیٹ 2030 تک 1.6 لاکھ کروڑ روپے کی ہوگی: کانت

نئی دھلی، 2 دسمبر (یو این آئی)

نیتی آیوگ کے سابق سی ای او امیتابھ کانت نے منگل کو کہا کہ ملک کی جیو-اسٹیشنری مارکیٹ سال 2030 تک دوگنی ہو کر 06.1 لاکھ کروڑ روپے کی ہو جائے گی۔ فی الحال اس کا حجم تقریباً 000.50 کروڑ روپے ہے۔ بھارت منڈپم میں منعقدہ ’جیو اسمارٹ ورلڈ کانفرنس اینڈ ایگزیبیشن 2025‘ کے دوسرے دن خطاب کرتے ہوئے، مسٹر کانت نے ملک کے جیو-اسٹیشنری اور خلائی شعبے میں ہونے والی تیز رفتار اور تبدیلی لانے والی پیش رفت کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا یہ سفر تیزی سے آگے بڑھا ہے اور اس نے ملک کی ترقی، وسائل کے انتظام اور پالیسی سازی کے طریقوں کو نئے سرے سے متعین کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی جیو-اسٹیشنری مارکیٹ کے 2030 تک دوگنی ہو کر 06.1 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچنے کا اندازہ ہے، جبکہ خلائی معیشت کے 2033 تک 44 ارب ڈالر ہونے کا تخمینہ ہے۔ یہ اعداد و شمار ملک کی بڑھتی ہوئی امنگوں کی عکاسی کرتے ہیں۔ مسٹر کانت نے کہا کہ جیو-اسٹیشنری ٹیکنالوجیز کے بغیر ’وکست بھارت‘ ممکن نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ڈیٹا پر پابندی یا روک تھام اختراع کو سست کرتی ہے۔ بڑے ممالک کی طرح ترقی کرنے کے لیے اوپن، انٹرآپریبل اور مشین ریڈیبل ڈیٹا اپنانا ہوگا۔ پنچایتی راج کی وزارت کے سکریٹری، وویک بھاردواج نے گاؤں کی سطح پر جیو-اسٹیشنری انقلاب کی کامیابیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ کیسے سادہ جیو-اسٹیشنری آلات نے دیہی ہندوستان میں معاشی بااختیاری کو رفتار دی ہے۔

امریکہ کو باصلاحیت ہندوستانیوں سے بہت فائدہ ہوا“: ایلون مسک

نئی دھلی 2 دسمبر (ایم این این)

امیگریشن پالیسیوں اور عالمی ہنر کو راغب کرنے کی اہمیت کے بارے میں جاری بات چیت کے درمیان، ٹیسلا کے سی ای او ایلون مسک نے ریاستہائے متحدہ میں ہندوستانی ہنرمندوں کی اہم شراکت کو تسلیم کیا، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ ملک نے ہنر مند ہندوستانیوں سے نمایاں طور پر فائدہ اٹھایا ہے۔ زیرودھا کے شریک بانی نکھل کامتھ کے ساتھ ایک انٹرویو میں، مسک نے امیگریشن پالیسیوں اور انٹرپرینیورشپ پر تبادلہ خیال کیا۔ ”میرے خیال میں امریکہ کو باصلاحیت ہندوستانیوں سے بہت فائدہ ہوا ہے جو امریکہ آئے ہیں۔ میرا مطلب ہے کہ امریکہ کو ہندوستان کے ٹیلنٹ سے بہت زیادہ فائدہ ہوا ہے۔ مسک کے تبصرے تنوع کی قدر اور ٹیکنالوجی اور اختراع سمیت مختلف شعبوں میں ہندوستانی پیشہ ور افراد کے اثرات کو اجاگر کرتے ہیں۔ ہندوستانی نژاد بہت سے افراد نے امریکی معیشت میں اہم شراکت کی ہے، ترقی اور اختراع کو آگے بڑھایا ہے۔ انہوں نے بائیڈن انتظامیہ کے بارڈر کنٹرول کے فقدان پر تنقید کرتے ہوئے متوازن امیگریشن پالیسیوں کی ضرورت پر زور دیا۔ میرے خیال میں مختلف مکاتب فکر ہیں، یہ متفقہ نہیں ہے، لیکن بائیڈن انتظامیہ کے تحت، یہ بنیادی طور پر مکمل طور پر سب کے لیے تھا جس میں کوئی بارڈر کنٹرول نہیں تھا۔ جب تک کہ آپ کو بارڈر کنٹرول حاصل نہ ہو، تو آپ کے پاس بڑی مقدار میں تھی، جیسا کہ بائیڈن کے غیر قانونی انتخاب اور کچھ غیر قانونی انتخاب بھی تھے۔ اثر، انہوں نے کہا مسک نے کہا کہ کھلی سرحدیں نقصان دہ ہیں کیونکہ وہ مجرموں کو بھی امریکہ میں داخل ہونے دیتے ہیں ”اگر غیر قانونی طور پر امریکہ آنے اور یہ تمام سرکاری فوائد حاصل کرنے کے لیے، بہت زیادہ مالی ترغیب ہے، تو آپ لازمی طور پر لوگوں کے لیے امریکہ آنے کے لیے ایک ڈفیوژن گریڈینٹ تیار کرنے جا رہے ہیں۔ یہ ایک ترغیبی ڈھانچہ ہے جس کا ظاہر ہے کوئی مطلب نہیں ہے۔ جیسے، آپ کے پاس بارڈر کنٹرول ہونا ضروری ہے۔ یہ ایک طرح کی مضحکہ خیز بات ہے کہ نہ کرنا۔ پھر بنیادی طور پر یہ بات ہے کہ کسی کے لیے سرحد کو کھلا چھوڑنا چاہیے۔ جانتا ہے کہ صورت حال کیا ہے؛ یہ ایک مجرم ہو سکتا ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا“ انہوں نے کہا۔ ایلون مسک نے ان خدشات کو دور کیا کہ باصلاحیت تارکین وطن مقامی طور پر پیدا ہونے والے شہریوں سے ملازمتیں لے رہے ہیں، یہ کہتے ہوئے کہ وہ اس تصور کی درستگی کے بارے میں غیر یقینی ہیں۔ اپنے تجربے کی بنیاد پر، اس کا خیال ہے کہ ہنر مند لوگوں کی کمی ہے، جو یہ تجویز کرتا ہے کہ ہنر مند تارکین وطن ملازمتیں لینے کے بجائے خلا کو پر کر رہے ہیں ”دائیں طرف، آپ کو یہ تاثر ملا ہے کہ کسی نہ کسی طرح ان کی نوکریاں دوسرے ممالک کے باصلاحیت لوگ لے رہے ہیں۔ میں نہیں جانتا کہ یہ کتنا حقیقی ہے۔ میرا براہ راست مشاہدہ یہ ہے کہ ہمیشہ باصلاحیت لوگوں کی کمی ہوتی ہے۔

سنچار ساتھی ایپ جاسوسی کے لیے نہیں بلکہ تحفظ کی فراہمی اور مسروقہ فون کی بازیافت کے لیے ہے: بی جے پی

نئی دھلی، 2 دسمبر (یو این آئی)

بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے سنچار ساتھی ایپ کو جاسوسی کے لیے استعمال کرنے کے کانگریس کے الزام کو مکمل طور پر مسترد کرتے ہوئے اسے تحفظ فراہم کرنے، دھوکہ دہی روکنے اور مسروقہ فون کا پتہ لگانے میں مددگار بتایا ہے۔ بی جے پی کے ترجمان سمبت پاترا نے پارٹی ہیڈکوارٹر میں منگل کو منعقدہ پریس کانفرنس میں کہا کہ سنچار ساتھی ایپ سے حکومت جاسوسی نہیں کرنا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایپ آپ کے میسیج نہیں پڑھ سکتی، آپ کی کال نہیں سن سکتی اور نہ ہی یہ آپ کے نجی ڈیٹا تک پہنچ سکتی۔ اس کا کام تحفظ فراہم کرنا، دھوکہ دہی کو روکنا اور مسروقہ فون کو ٹریک کر کے اس کے مالک تک پہنچانا ہے۔ مسٹر پاترا نے کہا کہ ”جو غلط پروپیگنڈا کر رہے ہیں، وہ سنچار ساتھی کو سمجھ نہیں پائیں گے۔ اس لیے ان غلط پروپیگنڈا کرنے والوں کو ہم حقیقت بتائیں گے، وہ پھر بھی سمجھ نہیں پائیں گے۔ لیکن عوام الناس تک صحیح حقائق پہنچانا ہمارا کام ہے۔“ اس سے پہلے کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے سنچار ساتھی ایپ کو موبائل پر ڈاؤن لوڈ کرنے کو مضحکہ خیز قرار دیتے ہوئے الزام لگایا تھا کہ یہ ایک جاسوسی ایپ ہے جس کے ذریعے حکومت ہر موبائل پر نظر رکھنا چاہتی ہے۔ محترمہ واڈرا نے منگل کو پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں صحافیوں کے موبائل ہینڈ سیٹ پر سنچار ساتھی ایپ پہلے سے انسٹال کرنے سے متعلق سوال پر کہا کہ سنچار ساتھی ایک جاسوسی ایپ ہے اور یہ مضحکہ خیز ہے۔ شہریوں کو رازداری کا حق ہے اور سب کو رازداری کا حق ہونا چاہیے تاکہ وہ اپنے اہل خانہ اور دوستوں کو نجی پیغامات بھیج سکیں لیکن حکومت اس رازداری کو چھیننے کی کوشش کر رہی ہے۔ وہیں مرکزی وزیر کرن رجیجو نے سنچار ساتھی ایپ کے سلسلے میں اپوزیشن پر حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہیں روز نئے نئے معاملے ڈھونڈ کر پارلیمنٹ کی کارروائی کو متاثر نہیں کرنا چاہیے۔ واضح رہے کہ محکمۂ مواصلات (ڈی او ٹی) کے ذریعے موبائل ہینڈ سیٹ پر سنچار ساتھی ایپ کو پہلے سے انسٹال کرنے کی ہدایت دینے کے بعد سے ہی ملک کی سیاست میں تنازعہ کھڑا ہو گیا ہے۔ اپوزیشن نے اسے جاسوسی کرنے والی ایپ بتایا ہے وہیں حکومت اسے سائبر سکیورٹی کے لیے ضروری بتا رہی ہے۔

ازنیابت بمہامہ باجلاس عبدالمجید ڈار صاحب نائب تحصیلدار بمہامہ
مضمون۔ درخواست ازجانب عمر امین ولد محمد امین نجار ساکن نارکرہ تحصیل بڈگام
بمراد اجرائی سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 294
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ نجار دفتر ھذا میں پیش کی ہے جو کہ زیر کاروائی ہے جس کی نسبت پٹواری حلقہ کے رپورٹ کے مطابق سائل کے کنبہ کی تفصیل بذیل درج ہے۔

	نام معہ ولدیت	رشتہ	عمر	پیشہ	سالانہ آمدنی
1	محمد امین نجار	والد	48 سال	ترکھان	=/130000
2	منیرہ بانو	والدہ	45 سال	گھریلو کام	
3	عمر امین	سائل	24 سال	زیر تعلیم	
4	بسمہ امین	ہمشیرہ سائل	18 سال	زیر تعلیم	
5	سبرینہ امین	ہمشیرہ سائل	14 سال	زیر تعلیم	

کل آمدنی مبلغ =/130000 کے علاوہ سائل کے کنبہ کے پاس 02 کنال زرعی زمین موجود ہے جسکی آمدنی سالانہ =/130000 روپے تک ہے۔ اس کے علاوہ مزید رپورٹ ہے کہ مسمی مذکور نارکرہ کا مستقل باشندہ ہے اور مسلسل پندرہ سال سے سکونت پذیر ہے بدیں درجہ سائل مستدعی ہے کہ اس کے حق میں بیک وارڈ سرٹفکیٹ اجرا کی جائے۔ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد گزرنے معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
MBC

ازعدالت ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول بڈگام
باجلاس جناب تحصیلدار صاحب ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول بڈگام
عنوان۔ درخواست ازجانب زیبہ بانو دختر مرحوم غلام حیدر بٹ ساکنہ گوجرہ تحصیل وضلع بڈگام نسبت حصول آرڈر برائے حصول Death سرٹیفکیٹ از نسبت مرحوم پدر خود غلام حیدر بٹ ولد علی محمد بٹ تاریخ وفات 08-05-2006
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سے درخواست دہندہ زیبہ بانو مذکورہ نے برائے نسبت اجرائیگی آرڈر باحصول Death سرٹیفکیٹ از نسبت پدر مرحوم خود دفتر ہذا میں اپیلائی کر دیا ہے۔ جس کی کاروائی دفتر ہذا میں چل رہی ہے۔ سائل مذکور نے فائل کے ساتھ بطور ثبوت بیان نمبردار و چوکیدار بیان۔ ۲۔ محکمہ پولیس کی طرف سے Non Availibility Certificate۔ ۳۔ چوکیدار دھ کی طرف سے اندراج رجسٹر شدہ فوٹو ۴۔ بیان حلفی و ۵۔ بیان پنچایت سیکرٹری شامل رکھدئے ہیں۔ اس ضمن میں اگر سائل مذکور کے حق میں اس کی مرحومہ زوجہ کے نسبت سے برائے اجرائیگی آرڈر بحصول Death سرٹیفکیٹ کسی قسم کا کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ہو تو وہ اندر سات یوم دوران دفتری اوقات اپنا عذر یا اعتراض دفتر ہذا میں پیش کرے۔ بعد گزرنے معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
از زیبہ بانو دختر متوفی
اس طرح سے مرحوم مذکور کے پسماندگان وارثان جائز ان کی کل تعداد ایک جتلائی گئی۔ اس کے علاوہ کوئی بھی وارث جائز نہیں جتلایا گیا۔
UM (ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول بڈگام)

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

دستاویزات فراہم کیں جو بظاہر اصل لائسنس کے طور پر پیش کی گئیں۔ ان کا کہنا ہے کہ تحقیقات کے دوران بادی النظر میں الزامات درست پائے گئے اور یہ بات سامنے آئی کہ ملزم زاہد بشیر شگو نے اپنی اہلیہ شگفتہ کے ساتھ مجرمانہ سازش کے تحت شکایت گذار سے گیس ایجنسی اور اس کے ایکسٹنشن کاؤنٹر فراہم کرنے کے بہانے لاکھوں روپے وصولے اور اس مقصد کے لئے جعلی دستاویزات فراہم کیں۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ اس طرح ان کے خلاف آر پی سی کے 419، 420، 468، 471 اور 120-بی کے جرائم پائے گئے۔ انہوں نے کہا کہ مزید تفتیش نے ان کے مجرمانہ عمل کے ثبوتوں کو مضبوط کیا جس کے نتیجے میں باقاعدہ چارج شیٹ عدالتی کارروائی کے لئے پیش کی گئی۔ ان کا کہنا ہے کہ چونکہ دونوں ملزمان فرار ہیں اس لئے چارج شیٹ ضابطہ فوجداری کی دفعہ 512 کے تحت عدم موجودگی میں پیش کی گئی۔ بیان میں کہا گیا کہ مذکورہ ملزموں کے خلاف پولیس اسٹیشن کرائم برانچ آر پی سی کے متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 13/2018 ایک سابقہ مقدمے میں پہلے ہی ایک چالان پیش کیا جا چکا ہے جو ان کی اسی نوعیت کی سرگرمیوں کے تسلسل کی نشاندہی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے علاوہ زاہد بشیر شگو کے خلاف پولیس اسٹیشن اقتصادی جرائم ونگ میں ایک اور مقدمہ زیر ایف آئی آر نمبر 31/2023 زیر تحقیق ہے جس کی تفتیش آخری مراحل میں ہے اور جلد ہی مکمل ہوگی۔

بقیہ نمبر 2

بدھ تک خشک رہنے کا امکان ہے۔ تاہم جمعرات کی رات اور جمعہ کی صبح بالائی علاقوں میں ہلکی برفباری متوقع ہے۔ اتوار کی شب زوجیلا میں تازہ برفباری بھی ریکارڈ کی گئی تھی، جس کے بعد درجہ حرارت میں مزید کمی محسوس کی گئی۔ محکمہ نے مزید بتایا کہ 6 اور 7 دسمبر کو موسم مجموعی طور پر خشک رہے گا، تاہم 8 دسمبر کو بھی پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برفباری کا ایک اور دور متوقع ہے۔ وادی میں شدید سردی کے باعث معمولاتِ زندگی متاثر ہو رہے ہیں اور لوگ سخت سردی سے بچنے کے لیے گرم لباس اور ہیٹنگ آلات کا زیادہ استعمال کر رہے ہیں۔

بقیہ نمبر 3

ایک مضبوط، متحد اور عالمی سطح پر باوقار قوم کے طور پر ابھر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سردار پٹیل نے ملک کو جوڑنے کا جو خواب دیکھا تھا، وہ مودی حکومت نے آرٹیکل 370 کے خاتمے سے مزید مضبوط بنیادوں پر کھڑا کر دیا۔ وزیر دفاع نے 2014 سے اب تک بھارت کی اقتصادی ترقی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان نے دنیا کی معیشت میں گیارہویں سے چوتھے نمبر تک کا سفر طے کر لیا ہے۔ ان کے مطابق یہ ترقی 'کم سے کم حکومت، زیادہ سے زیادہ حکمرانی' کے ماڈل کی مرہونِ منت ہے، جس نے انتظامی مشینری میں شفافیت اور کارکردگی کو فروغ دیا۔ انہوں نے دفاعی میدان میں ہونے والی پیش رفت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ گزشتہ 11 برسوں میں بھارت کی دفاعی برآمدات میں 34 گنا اضافہ ہوا ہے۔ حکومت 2029 تک تین لاکھ کروڑ روپے کی دفاعی پیداوار اور 50 ہزار کروڑ روپے کی برآمدات کا سنگ میل حاصل کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ وزیر دفاع نے اس موقع پر نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ بھارت کی وحدت، مضبوطی اور خود اعتمادی کے مشن کو آگے بڑھائیں۔ راج ناتھ سنگھ نے ایک اور اہم پیش رفت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت ملک میں شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنانے کے لئے آئین کے مجوزہ 130 ویں ترمیمی بل پر غور کر رہی ہے۔ اس بل کے تحت اگر کوئی سرکاری اہلکار کسی سنگین جرم کے الزام میں گرفتار ہو اور 30 دن کے اندر اسے ضمانت نہ ملے تو اسے اپنے عہدے سے خود بخود برخاست سمجھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ثقافتی، سماجی، اقتصادی اور جغرافیائی اعتبار سے ملک کو جوڑنے کی سمت میں تیزی سے کام کر رہی ہے تاکہ 2047 تک 'وکست بھارت' کا خواب پورا کیا جا سکے۔

بقیہ نمبر 4

تو اپوزیشن ارکان نے ایس آئی آر کے مسئلے پر پھر شور مچانا شروع کر دیا۔ پریذائیڈنگ آفیسر پی سی موہن نے ہنگامے کے دوران ہی ضروری کاغذات ایوان کے سامنے رکھے۔ اسی دوران پارلیمانی امور کے وزیر کرین رجیجو نے کہا کہ حکومت انتخابی اصلاحات سمیت تمام مسائل پر اصولوں کے مطابق بحث کرانے کے لیے تیار ہے۔ وہ اپوزیشن پارٹیوں کے رہنماؤں کے رابطے میں ہیں، انہیں بات چیت کے لیے بلایا گیا ہے۔ اپوزیشن پارٹیوں کے رہنماؤں سے بات چیت کر کے اس کا کوئی راستہ نکالا جائے گا اس لیے اپوزیشن ممبران کو اپنی اپنی جگہ پر جا کر ایوان کی کارروائی کو بہ سہولت چلنے دینے میں تعاون کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن ممبران کو ٹھنڈے دماغ سے بحث میں شامل ہونا چاہیے۔ ملک میں کئی مسائل ہیں ان پر بحث ہونی چاہیے۔ وہ کسی بھی مسئلے کو چھوٹا یا بڑا نہیں مانتے۔ صرف ایک مسئلے کی وجہ سے تمام مسائل کو چھوڑا نہیں جا سکتا۔ ایوان میں کئی چھوٹی چھوٹی پارٹیوں کے ایک یا دو ارکان ہیں، ان کی بھی بات سنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن ارکان کو انتخابی ہار کی بھڑاس یہاں نہیں نکالنی چاہیے۔ انتخابات میں ہار جیت ہوتی رہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی بھی الیکشن ہارے تھے لیکن انہوں نے کبھی اس طرح کا رویہ نہیں اپنایا۔ مسٹر رجیجو نے کہا کہ اپوزیشن پارٹیوں کے مسلسل اس طرح کا رویہ اپنانے سے وہ عوام کا اعتماد کھو دیں گے۔ تاہم اپوزیشن ارکان پر مسٹر رجیجو کے اصرار کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ اس کے بعد مسٹر موہن نے بھی اپوزیشن ارکان سے اپنی اپنی جگہ پر جا کر وقفۂ صفر کی کارروائی چلنے دینے کی درخواست کی لیکن کانگریس، سماج وادی پارٹی، ترنمول کانگریس اور دیگر اپوزیشن پارٹیوں کے ارکان نعرے لگاتے ہوئے ہنگامہ کرتے رہے۔ کئی ارکان ایوان کے وسط میں پہنچ کر بھی شور مچا رہے تھے۔ اس پر مسٹر موہن نے ایوان کی کارروائی دوپہر دو بجے تک کے لیے ملتوی کر دی تھی۔ اس سے پہلے آج صبح 11 بجے ایوان کی کارروائی شروع ہوتے ہی مسٹر برلا نے خصوصی گیلری میں بیٹھے جارجیا کے وفد کے بارے میں ایوان کو مطلع کیا۔ مسٹر برلا نے ہنگامے کے دوران وقفۂ سوالات کو چلانے کی کوشش کی۔ انہوں نے کہا کہ ممبران جس طرح کا رویہ ایوان میں اپنا رہے ہیں اور ایوان کے باہر پارلیمنٹ کے لیے جس طرح کی زبان استعمال کی جا رہی ہے وہ ملک کے حق میں ٹھیک نہیں ہے۔

بقیہ نمبر 5

بات چیت کرنے کا من بنا لیا ہے۔ پارلیمنٹ کی کارروائی پُرامن طریقے سے جاری رہے اس سلسلے میں میں نے حزب اختلاف کے لیڈروں کے ساتھ بات چیت کرنے کا من بنا لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں حزب اختلاف کو قراری شکست ملنے کے بعد وہ اپنا تمام تر غصہ پارلیمنٹ کی کارروائی پر اتارنا چاہتے ہیں جو آداب اور روایات کے منافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حزب اختلاف کی جانب سے جو بھی مدعے اٹھائے جا رہے ہیں سرکار ان کو سنجیدگی کے ساتھ لے رہی ہے اور ان پر جواب بھی دینا چاہتی ہیں تاہم اس کے بغیر بھی مسائل ہیں جن پر بات کی جا سکتی ہے اور پارلیمنٹ کی کارروائی جاری رکھی جا سکتی ہے۔ انہوں نے حزب اختلاف پر الزام لگایا کہ وہ پارلیمانی روایات کو برقرار رکھنے میں حکومت کے ساتھ تعاون نہیں کر رہی ہے اور جان بوجھ کر شور شرابہ، ہنگامہ آرائی اور نعرے بازی کر کے ایوان کی کارروائی کو ملتوی کرانے کی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

بقیہ نمبر 6

قطع نظر منتخب ہو جاتے ہیں۔ یہی قانون قانون کا حکم دیتا ہے۔" انہوں نے برقرار رکھا کہ اگر انتظامیہ مذہب سے متعلق مخصوص داخلے کے معیار کو تیار کرنا چاہتی ہے تو، انہیں پہلے "مفت زمین کو حکومت کو واپس کرنا چاہئے اور گرانٹ لینا بند کرنا ہوگا۔ تب ہی وہ قانونی دفعات کے تحت اپنے قواعد بنا سکتے ہیں۔" جموں میں، کچھ ہندو گروہ ماتا وشنو دیوی میڈیکل کالج میں مسلمان طلباء ▯ کے داخلے کی مخالفت کر رہے ہیں۔ بی جے پی نے یہ مسئلہ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور مرکز کے ساتھ بھی اٹھایا ہے۔

بقیہ نمبر 7

سنیل شرما، ممبران پارلیمنٹ جوگل کشور شرما اور غلام علی کھٹانا، اور ایم ایل اے ایس ڈاکٹر دیویندر منل، شام لال شرما اور آر ایس پٹھانیا پر مشتمل ہیں۔ رہنماؤں نے ایم بی بی ایس کے داخلے کے پہلے بیچ کی تشکیل پر بڑے پیمانے پر عوامی تشویش اور جذباتی بدعنوانی کے مرکزی وزیر کو آگاہ کیا، جس کی وجہ سے عقیدت مندوں، اسٹیک ہولڈرز اور سول سوسائٹی کے گروپوں میں مزار اور اس کے اداروں سے وابستہ افراد میں گہری پریشانی پیدا ہوگئی ہے۔ وفد نے مزید بتایا کہ متعدد سماجی اور مذہبی تنظیموں نے داخلہ کے عمل میں شفافیت اور وضاحت کے حصول کے لئے پُرامن احتجاج کا آغاز کیا ہے، اور متنبہ کیا ہے کہ اگر حل طلب نہیں رہ گیا تو یہ معاملہ خطے کی دوسری صورت میں پُرامن ماحول کو پریشان کرنے سے، ایک وسیع پیمانے پر عوامی احتجاج میں اضافہ کر سکتا ہے۔ طبی داخلے کے آئینی، میرٹ پر مبنی اور قانونی طور پر لازمی فریم ورک پر مکمل اعتماد کا اعادہ کرتے ہوئے، اس وفد نے تین بنیادی امور کی نشاندہی کی جو موجودہ تنازعہ کی جڑ میں ہیں۔ اس تاریخ میں جس میں میڈیکل کالج کی منظوری، منصوبہ بندی اور اس کی منظوری کے مختلف مراحل میں بھی عمل کیا گیا تھا، شری ماتا ویشنو دیوی شرائن کا عمل شری ماتا وشن کی طرف سے کیا گیا ہے۔ اس تناظر میں، وفد نے مرکزی وزیر صحت پر زور دیا کہ وہ مزار اور اس کے اداروں سے متعلق غیر معمولی حساسیت، جذباتی اقتباس اور روحانی اہمیت کی تعریف کریں، اور اس انداز میں مداخلت کریں کہ آئینی اقدار، قانونی تعمیل اور عوامی اعتماد میں توازن پیدا کرے۔ انہوں نے پورے عمل کے جامع جائزے، شفافیت میں اضافہ اور میکانزم کے بارے میں غور کرنے کی اپیل کی جو عقیدت مندوں اور اسٹیک ہولڈرز کے مابین اعتماد کو بحال کر سکتے ہیں، جبکہ قومی طبی تعلیم کے اصولوں کے ساتھ مکمل طور پر منسلک رہتے ہیں۔ مرکزی وزیر صحت جے پی نڈا نے وفد کو ایک مریض اور تفصیلی سماعت دی اور انہیں یقین دلایا کہ اس معاملے کی جانچ پڑتال کی جائے گی جس کی وجہ سے سنجیدگی، حساسیت اور قائم کردہ اصولوں اور قوانین کی سختی سے عمل کیا جائے گا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ تمام متعلقہ پہلوؤں پر غور کیا جائے گا اور پیدا ہونے والے خدشات کو دور کرنے کے لئے مناسب اقدامات کیے جائیں گے۔ جموں و کشمیر بی جے پی کے رہنماؤں نے اعتماد کا اظہار کیا کہ مرکزی حکومت کسی ایسے نتائج پر پہنچنے کے لئے بروقت، منصفانہ، متوازن اور حلال انداز میں کام کرے گی جو لوگوں کے لئے منصفانہ اور قابل قبول ہے۔

بقیہ نمبر 8

حکومتی حکم نامہ جاری ہونے کی امید کی جا رہی ہے۔ ان کے مطابق یہ اقدام روزگار کے خواہشمند ہزاروں نوجوانوں کے لئے ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ سال 2019 کے بعد سے جموں و کشمیر میں بھرتی عمل متعدد وجوہات کی بنا پر تعطل کا شکار رہا ہے، جن میں انتظامی ڈھانچے کی از سر نو تشکیل، بھرتی ایجنسیوں کی تنظیم نو، سروس رولز میں تبدیلیاں اور قانونی معاملات شامل رہے۔ ان مسلسل تاخیر کے نتیجے میں بڑی تعداد میں امیدوار عمر کی بالائی حد عبور کر گئے اور انہیں امتحانات میں شرکت کا منصفانہ موقع نہیں مل سکا۔

بقیہ نمبر 9

ایک اہم طبقہ، صنعت نگر فلائی اوور، بھیڑ کو کم کرنے اور شہر بھر میں ٹریفک کی نقل و حرکت کو بہتر بنانے کے حکومت کے وسیع تر منصوبے کا ایک حصہ ہے۔

بقیہ نمبر 10

برآمدات میں اضافے کا راستہ نکالا جا سکے۔ توانائی اور ادائیگیوں پر پابندیوں کے اثرات سے متعلق سوال کے جواب میں پیسکوف نے کہا کہ روس نے پابندیوں کا مقابلہ کرنے کے لیے مؤثر لچک اور متبادل نظام تیار کر لیے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی تصدیق کی کہ ہندوستان کو پانچویں جنریشن کے سخوئی 57 لڑاکا طیارے فروخت کرنے کا معاملہ صدر پوتن کے ہندوستان دورے کے دوران ایجنڈے میں شامل ہوگا، جس کی اطلاع اسپوتنک نے دی ہے۔

بقیہ نمبر 11

قانونی اختیار نہیں بنتا۔ سپریم کورٹ نے واضح کیا کہ اس معاملے کا بنیادی سوال یہ ہے کہ روہنگیا ''پناہ گزین'' ہیں یا ''غیر قانونی داخل ہونے والے''؟ عدالت نے کہا کہ اگر وہ غیر قانونی قرار پاتے ہیں تو حکومت کا انہیں واپس بھیجنے کا عمل قانون کے مطابق ہوگا، اور اگر پناہ گزین قرار پاتے ہیں تو پھر ان کے حقوق اور مراعات کا تعین کرنا پڑے گا۔ بنچ نے معاملے کو تین حصوں میں تقسیم کر کے سماعت 16 دسمبر تک ملتوی کر دی اور کہا کہ ہر گروہ کے مقدمات الگ الگ بدھ کو سنے جائیں گے۔ سپریم کورٹ نے اس بات کا بھی ذکر کیا کہ اقوام متحدہ کے UNHCR کارڈ بھارتی قوانین میں کوئی خصوصی تحفظ فراہم نہیں کرتے، جیسا کہ عدالت پہلے بھی واضح کر چکی ہے۔ سماعت کے دوران چیف جسٹس نے ایک اور سخت سوال اٹھایا: "اگر کوئی شخص سرحد پار کر کے آتا ہے، چاہے سرنگ کھود کر یا باڑ ھ پار کر کے، تو کیا ہم اسے یہ کہیں کہ آئیے، ہم آپ کو رہائش، خوراک اور بچوں کی تعلیم بھی دیں؟" عدالت نے کہا کہ غیر قانونی داخل ہونے والوں کو غیر معینہ مدت تک حراست میں رکھنا بھی قانوناً درست نہیں، اس لیے مناسب اصول وضع کرنا ضروری ہے۔ معاملے کی اگلی سماعت اب 16 دسمبر کو ہوگی۔

باقیات: صفحہ دو سے آگے

بقیہ 1

تجدید توانائی کی طرف تیزی سے منتقلی پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جے کے کیبل کارپوریشن میں نصب یہ سولر پلانٹ دیگر محکموں کے لیے ایک ماڈل ثابت ہوگا اور یہ دکھائے گا کہ کس طرح روف ٹاپ سولر نظام سے اخراجات میں کمی، کاربن فٹ پرنٹ میں کمی اور توانائی میں خود کفالت میں اضافہ ہوتا ہے۔ ستیش شرما نے اس موقع پر سولر پلانٹ کی عملی تیاری کا جائزہ لیا اور انجینئرنگ ٹیموں سے تبادلہ؟ خیال کیا۔ انہوں نے نظام کی کارکردگی برقرار رکھنے کے لیے باقاعدہ نگرانی، بروقت دیکھ بھال اور تکنیکی مہارت میں اضافہ کی اہمیت پر زور دیا۔ وزیر نے جے کے ای ڈی اے اور سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ کو ہدایت دی کہ مزید سرکاری عمارتوں کی نشاندہی کر کے ان پر فوری طور پر سولر روف ٹاپ منصوبے شروع کیے جائیں اور جاری پروجیکٹس کی بروقت تکمیل یقینی بنائی جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ عوامی اور ادارہ جاتی سطح پر بیداری پروگراموں کو بڑھانے کی ضرورت پر بھی زور دیا تاکہ صاف توانائی کے استعمال کو فروغ دیا جا سکے۔ پروجیکٹ سے سالانہ تقریباً 1.33 لاکھ کلوگرام کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج میں کمی آئے گی، جو نہ صرف جموں و کشمیر کے ماحولیاتی اہداف بلکہ قومی قابل تجدید توانائی کے مقاصد سے بھی ہم آہنگ ہے۔ یہ اقدام بھارت کے نیشنل سولر مشن اور غیر فوسل ایندھن میں توسیع کے عہد کے مطابق ہے۔

بقیہ 2

اظہار اور پیشہ ورانہ ترقی کے وسیع مواقع فراہم کیے جائیں۔ پرنسپل سیکرٹری کلچر بی ایم شرما نے اپنے خطاب میں یونیورسٹی کی جانب سے علاقائی تھیٹر کو فروغ دینے کی کوششوں کی سراہنا کی۔ انہوں نے کہا کہ تھیٹر تاریخی طور پر پیغامات پہنچانے، سماجی بیداری اور مثبت سماجی تبدیلی کے لئے ایک طاقتور ذریعہ رہا ہے۔ انہوں نے مستقبل کی اشتراک کار کے لئے شعبے کی آمادگی کا بھی اظہار کیا اور کہا کہ یونیورسٹی اور محکمہ کلچر مفاہمت نامے کے ذریعے تربیت، تحقیق اور ثقافتی سرگرمیوں میں پوسٹ گریجویٹ طلبا؟ کے لئے مزید مواقع پیدا کر سکتے ہیں۔ وائس چانسلر پروفیسر کے ایس چندر شیکھر نے اپنے خطاب میں پرفارمنگ آرٹس کو پروان چڑھانے کے لئے ادارے کے عزم پر زور دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ علاقائی ورثے کو منانا پر اعتماد اور ثقافتی طور پر جڑے نوجوان فن کاروں کی تربیت کے لئے بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ ڈین سکول آف ہیومینیٹیز اینڈ لبرل آرٹس ڈاکٹر مونیکا شرما نے استقبالیہ خطاب میں شعبہ؟ پرفارمنگ آرٹس کے ویژن پر روشنی ڈالی اور مقامی آرٹ کے فروغ کے لئے یونیورسٹی کی لگن کو اُجاگر کیا۔ دورانِ تقریب سکول ہیومینیٹیز اینڈ لبرل آرٹس کلسٹر یونیورسٹی جموں کے شعبہ؟ پرفارمنگ آرٹس نے جموں وکشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لنگویجز کے اشتراک سے ڈوگری ڈرامے 'جسما اوڈان' کا پہلا کامیاب سٹیج بھی پیش کیا جسے شعبے نے خود پروڈیوس کیا تھا۔ شانتا گاندھی نے گجراتی میں لکھا اور کوی رتن نے ڈوگری میں ترجمہ کیا۔ اس ڈرامے کے ہدایت کاری ڈاکٹر ابھیشیک بھارتی اور اپرنا کپور نے کی۔ اس پروڈکشن کو اس کی پُراثر کہانی، بصری دلکشی اور شعبے کے طلبا؟ کی جامع کارکردگی کے باعث بے حد سراہا گیا۔ 'جسما اوڈان' کا سٹیج ہونا علاقائی فنون کو زندہ کرنے اور جموں وکشمیر کے نوجوان فن کاروں کی حوصلہ افزائی کی سمت ایک اہم قدم ہے۔ اِس سے قبل وزیر موصوف نے بذریعہ ورچیول موڈ کلسٹر یونیورسٹی جموں کے وی سی کالج کا سنگ بنیاد بھی رکھا۔ تقریب میں ایڈیشنل سیکرٹری کلچر ل اکیڈمی سونالی ارون گپتا اور ممتاز ثقافتی شخصیات جیسے پدم شری پروفیسر للت مگوترا اور پدم شری روما لو رام جی نے بھی شرکت کی۔ اس موقعہ پر کلسٹر یونیورسٹی جموں کے سینئر افسران بشمول رجسٹرار، ڈین اکیڈمک افیئرز، کنٹرولر آف ایگزامینیشن، ڈین ریسرچ سٹڈیز، فائنانشل ایڈوائزر، فیکلٹیز کے ڈین، ذیلی کالجوں کے پرنسپل، ڈائریکٹرز، فیکلٹی اور طلبا؟ بھی موجود تھے۔

بقیہ 3

زور دیا کہ وہ یو جی سی معیار کے مطابق اُساتذہ کی اَپ گریڈیشن کو یقینی بنائیں اور اِن اداروں کو وہی مدد، توجہ اور ادارہ جاتی ترقی فراہم کریں جو دیگر شعبوں کو دی جاتی ہے۔ وائس چانسلروں نے چیف سیکرٹری موصوف کو دستیاب بنیادی ڈھانچے کی موجود صورتحال، جاری کورسوں اور طلبا؟ کی اکیڈمک صلاحیتوں سے آگاہ کیا۔ اُنہوں نے بعض رُکاوٹوں کی بھی نشاندہی کی بالخصوص مستقل کیمپس کے قیام کے لئے مناسب اراضی کی عدم دستیابی کے مسئلے کو اُجاگر کیا۔ چیف سیکرٹری نے اس رکاوٹ کو دور کرنے کے لئے متعلقہ صوبائی کمشنروں کو ہدایت دی کہ وہ یونیورسٹیوں کو مناسب اراضی کی نشاندہی اور بروقت منتقلی میں مکمل تعاون فراہم کریں تاکہ دونوں اداروں کے مستقل کیمپس بروقت قائم کیے جا سکیں۔

بقیہ 4

راجباغ میں بکری فارم کو مضبوط بنانے کے لئے 349.94 لاکھ روپے مالیت کے ایک منصوبے کا سنگِ بنیاد رکھا جس کا مقصد مویشی پالن کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا اور کسانوں کے لئے روزگار کے مواقع بڑھانا ہے۔ چیف ایگری کلچر آفیسر کٹھوعہ نے اَپنے اِستقبالیہ خطاب میں ضلع کی کامیابیوں، محکمہ کی سکیموں، ترقی پسند کسانوں کی کامیابی کی داستانوں، درست کھیتی کے اقدامات اور سوئیل ہیلتھ، پیداواریت اور مارکیٹ روابط بہتر بنانے کے لئے کیے گئے اقدامات کے بارے میں بتایا۔ مہمانِ خصوصی رُکن قانون ساز اسمبلی جسروٹہ راجیو کمار جسروٹیہ نے سائنسی ترقی اور زمینی سطح پر اس کے استعمال کے درمیان خلا کو پُر کرنے کی اہمیت پر زور دیا اور کسانوں کو اپنی آمدنی بڑھانے کے لئے جدید زرعی ٹیکنالوجیوں کو اپنانے کی ترغیب دی۔ تقریب میں ضلع ترقیاتی کمشنر کٹھوعہ راجیش شرما، ڈائریکٹر ایگری کلچر جموں انیل گپتا، متعلقہ محکموں کے سربراہان اور ڈی ڈی سی نمائندگان بھی موجود تھے جنہوں نے خطے میں زرعی ترقی کو تیز کرنے کے اجتماعی عزم کا اظہار کیا۔ میلے میں جدید مشینری، بیجوں کی بہتر اقسام، مربوط فارمنگ ماڈلز، نامیاتی و قدرتی کھیتی کی ٹیکنالوجیوں اور کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے کے لئے محکمانہ اقدامات کی نمائش کرنے والے مختلف سٹال لگائے گئے۔ سکاسٹ کے سائنسدانوں نے لائیو مظاہرے اور تکنیکی سیشنوں کے ذریعے کسانوں کو کھیتوں میں پیش آنے والے مسائل کے عملی حل فراہم کئے۔ پروگرام کے اختتام پر اے ایس او کٹھوعہ نے شکریہ کی تحریک پیش کی جس میں وزیر موصوف، معزز مہمانوں، کسانوں، سائنسدانوں اور افسران کا اس تقریب کو کامیاب بنانے پر شکریہ اَدا کیا گیا۔ میگا کسان میلہ کسانوں کو بااختیار بنانے، اختراع کو فروغ دینے اور اداروں، سائنسدانوں اور کسان کمیونٹی کے درمیان تعاون بڑھانے کے نئے عزم کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

بقیہ 5

، پنگلینہ، گندی پورہ، گنگو، ٹینگھر، کوئل، ٹینگ پونا اور ملحقہ علاقوں میں 7 دسمبر کو صبح 10 بجے سے سہ پہر 3 بج کر 30 منٹ تک بجلی بند رہے گی۔

بقیہ 6

کی رہائشی ضروریات کو پورا کیا جا سکے۔

بقیہ 7

جس سے کاریگروں کی آمدنی میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔'' ترجمان نے اہم خصوصیات کا ذکر کرتے ہوئے مزید بتایا کہ یہ پیڈل سے چلنے والے چرخے پشمینہ سوت کی باریکی) یارن کاو؟ نٹ (میں یکسانیت پیدا کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا، ''جدید چرخہ استعمال میں نہایت آسان ہے اور روایتی چرخوں کے مقابلے میں کاتنے والوں کو زیادہ آرام دہ ماحول فراہم کرتا ہے۔''

بقیہ 8

دور کرکے منصوبے کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ یہ رہائشی و ادارہ جاتی انفراسٹرکچر نچلی سطح پر حکمرانی کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے، اس لیے اس کی بروقت تکمیل ضروری ہے۔ معائنے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے اجار گرڈ اسٹیشن کا بھی دورہ کیا، جہاں انہوں نے اس کی کارکردگی، لوڈ صلاحیت اور جاری مرمت و دیکھ ریکھ کے نظام کا جائزہ لیا۔ پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے افسران سے بات چیت کے دوران ڈی سی نے ضلع بھر میں اسمارٹ میٹروں کی تنصیب میں رفتار لانے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اسمارٹ میٹرنگ سے بجلی کی ترسیل میں شفافیت آئے گی، تکنیکی و تجارتی نقصانات میں کمی ہوگی اور صارفین کو بہتر خدمات مل سکیں گی۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ بانڈی پورہ، اسسٹنٹ کمشنر پنچایت بانڈی پورہ، اے ای ای آر اینڈ بی بانڈی پورہ سمیت دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔

بقیہ 9

مواقع فراہم کرے گا۔ میں آپ کو تہہ دل سے خوش آمدید کہتا ہوں، اور مجھے یقین ہے کہ آپ کی پارٹی میں شمولیت سے سوپور اور بارہمولہ جیسے مقامات پر ہمارے پارٹی کیڈر کو مزید تقویت ملے گی۔'' سید محمد الطاف بخاری نے پارٹی کے ایجنڈے اور پالیسیوں کی وضاحت کی اور جموں وکشمیر کے لوگوں کو درپیش مسائل کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے منتخب حکومت کی جانب سے موثر گورننس کی فراہمی میں ناکامی پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ سید محمد الطاف بخاری نے موجودہ ریزرویشن پالیسی کے بارے میں بھی بات کی اور اسے انتہائی غیر منصفانہ اور استحصال کا ایک ذریعہ قرار دیا۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ وہ آبادی کے تناسب کی بنیاد پر نئی پالیسی متعارف کرانے میں مزید تاخیر نہ کرے۔ اس موقع پر سید محمد الطاف بخاری کے علاوہ پارٹی کے جو سرکردہ رہنما موجود تھے، اُن میں چیئرمین پارلیمانی امور کمیٹی) پی اے سی(محمد دلاور میر، صوبائی صدر کشمیر محمد اشرف میر، میڈیا ایڈوائزر فاروق اندرابی، ریاستی یوتھ صدر و ترجمان یاور دلاور میر، ڈی ڈی سی چیئرمین و صوبائی سیکرٹری کشمیر ملک آفتاب، ضلع صدر بارہمولہ شبیر احمد شاہ، حلقہ انچارج سونہ واری امتیاز پرے، اور دیگر لیڈران شامل تھے۔

بقیہ 10

ہے۔ یہ بھی واضح طور پر کہنا ضروری ہے کہ ہم جموں و کشمیر کے عوام نے ہمیشہ ہر طرح کی دہشت گردی کی شدید مذمت کی ہے اور آئندہ بھی کرتے رہیں گے — چاہے وہ پرتشدد انتہا پسندی ہو، مالی بدعنوانی کے ذریعے ملی بھگت ہو، خفیہ نیٹ ورکس ہوں یا کوئی بھی ایسا عمل جو ملک کے امن اور خودمختاری کے خلاف ہو۔ ہماری جانب سے دہشت گردی کی مسلسل اور غیر مبہم مخالفت اس موجودہ صورتحال میں پروفائلنگ کو مزید تکلیف دہ اور ناانصافی پر مبنی بنا دیتی ہے۔ مزید برآں، کارروائی صرف اُن افراد تک محدود رہنی چاہیے جو واقعی ملک مخالف سرگرمیوں میں ملوث ہوں، نہ کہ پوری برادری، ان کے خاندان یا ایسے ادارے جن کا ان معاملات سے کوئی تعلق نہ ہو۔ یہ بھی تشویشناک ہے کہ بعض مسلم اداروں کو بلاوجہ نشانہ بنایا جا رہا ہے اور چند افراد کے ممکنہ غلط اعمال کی بنیاد پر انہیں دہشت گردی کا مرکز بنا کر پیش کیا جا رہا ہے۔ یہ رویہ نہ صرف غلط اور نقصان دہ ہے بلکہ اسے فوراً بند ہونا چاہیے۔ محترم وزیرِ اعظم، یہ بیجا مخاصمت نہ صرف متاثرہ شہریوں کے ساتھ ناانصافی ہے بلکہ ملک کی سلامتی کے لیے بھی مضر ہے۔ شک کی بنیاد پر وحدت قائم نہیں ہوتی اور قومی سلامتی اس وقت مضبوط ہوتی ہے جب ہر شہری خود کو محفوظ محسوس کرے۔ اس صورتحال میں ایک اصولی، متوازن اور آئینی ردِعمل ناگزیر ہے۔ ایسا ردِعمل جو شہریوں کے حقوق کی حفاظت کرے اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو آئینی حدود میں رہ کر کام کرنے کا پابند بنائے۔ لہٰذا میں آپ سے نہایت ادب کے ساتھ درخواست کرتی ہوں کہ ریاستی حکام اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو واضح، مو؟ ثر اور فوری ہدایات جاری کریں تاکہ اس ہراسانی اور پروفائلنگ کا سلسلہ فوراً رُکا جا سکے۔ صرف انصاف، تحمل، اور مساوی وقار کے اصولوں پر چل کر ہی ہم مزید سماجی تقسیم کو روک سکتے ہیں اور ان اداروں پر عوام کا اعتماد بحال کر سکتے ہیں جن کی ذمہ داری ہے کہ وہ ہر شہری کے حقوق اور تحفظ کو یقینی بنائیں۔ امید ہے کہ آپ کا معزز دفتر اس معاملے کی حساسیت اور سنگینی کو مدنظر رکھتے ہوئے فوری اور ٹھوس اقدامات کرے گا اور ملک بھر میں کشمیری شہریوں کے حقوق، وقار اور سلامتی کے تحفظ کو یقینی بنائے گا۔

بقیہ 11

صنعتی ترقی کو تقویت ملے اور خطے کی ورک فورس مضبوط ہو۔

بقیہ 12

پر خرچ کی بروقت اپڈیٹ یقینی بنانے کی ہدایت دی تاکہ فنڈ فلو میں کسی بھی رکاوٹ سے بچا جا سکے۔ ایم جی نریگا کے حوالے سے انہوں نے کام کی ڈیمانڈ رجسٹریشن بہتر بنانے، جاری کاموں کی رفتار بڑھانے اور اجرت کی بروقت ادائیگی کو لازمی قرار دیا۔ پی ایم اے وائی۔ جی کے تحت انہوں نے مکانات کی تعمیر کے اہداف مقررہ مدت میں پورے کرنے اور جیوٹیگنگ میں تیزی لانے کی تاکید کی تاکہ فنڈ کی اگلی قسط وقت پر مل سکے۔ ایس بی ایم۔ جی کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے سیکریٹری نے او ڈی ایف اسٹیٹس کو برقرار رکھنے اور ٹھوس و مائع فضلہ مینجمنٹ میں بہتری لانے کیلئے مزید کوششوں پر زور دیا۔ این آر ایل ایم کے حوالے سے انہوں نے خواتین سیلف ہیلپ گروپس کے دائرے کو وسیع کرنے اور بینکوں کے ساتھ بہتر کریڈٹ لنکیج قائم کرنے کی ہدایت دی۔ پانی ذخیرہ کرنے کے منصوبوں) واٹرشیڈ ڈیولپمنٹ (کو رفتار دینے، ایم جی نریگا کے ساتھ بہتر کنورجنس یقینی بنانے اور پنچایت نمائندوں کی صلاحیت سازی کیلئے مختص فنڈز کے بروقت استعمال پر بھی خصوصی زور دیا گیا۔ میٹنگ کے دوران ڈائریکٹر فنانس عمر خان نے 2025-26 کے ترمیم شدہ تخمینے (RE) اور 2026-27 کے بجٹ تخمینے (BE) پیش کیے، جس کے بعد سیکریٹری نے ہدایت دی کہ آنے والا بجٹ زمینی ضروریات کے مطابق، حقیقت پسندانہ انداز سے تیار کیا جائے اور ریونیو و کیپیکس دونوں فنڈز کے شفاف و موثر استعمال کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے موجودہ کاموں کی رفتار بڑھانے، خاص طور پر ان منصوبوں کی فوری تکمیل کی ہدایت دی جو ریونیو سے کیپیکس میں منتقل ہوئے ہیں، تاکہ کوئی بھی کام اگلے مالی سال میں منتقل نہ ہو۔ سیکریٹری نے تمام کیپیکس اجزاء کی ماہانہ نگرانی کے نظام کو مزید مضبوط بنانے پر بھی زور دیا۔

بقیہ 13

گذشتہ شب 4 مکان خاکستر ہوئے ہیں، انہوں نے ضلع ترقیاتی کمشنر اور محکمہ مال کے افسران کیساتھ رابطہ کیا اور متاثرین کی فوری بازآبادکاری کی تاکید کی۔ اس سے قبل انہوں نے دورے کے دوران مختلف مقامات معزز شہریوں، تاجروں اور مقامی لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ عمر عبداللہ کی عوامی نمائندہ سرکار لوگوں کو ہر سطح پر راحت رسانی، آسائش، پہنچنے کے وعدوں پر کاربند ہے۔ اور انشاء اللہ جو بھی وعدے ہم نے الیکشن کے دوران عوام کے ساتھ کئے ہیں اُن کو پورا کرنے میں ہم کوئی بھی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرینگے۔ انہوں نے اس بات پر افسوس اور تشویش کا اظہار کیا کہ عمر عبداللہ سرکار کو بلاجواز اڑچنیں پیدا کی جا رہی ہیں، لوگوں کو عمر عبداللہ بڑا مینڈیٹ دیا ہے، لوگوں کی خدمت کرنے اور سرکار چلانے کیلئے ووٹ دیئے ہیں۔ ایل جی بلاجواز جمہوری حکومت کے کام میں روڑے اٹکا رہے ہیں، جو جمہوری اور آئینی اصولوں کے منافی ہیں۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

گابا ٹیسٹ میں انگلینڈ کا سخت امتحان ہوگا

برسبین ۲ دسمبر (یو این آئی) انگلینڈ ۴ دسمبر سے شروع ہونے والے ایشیز سیریز کے ڈے نائٹ دوسرے ٹیسٹ میں روایتی طور پر پنک گیند کے ماہر سمجھے جانے والی میزبان آسٹریلوی ٹیم کے خلاف سخت امتحان سے گزرے گا، جہاں پانچ میچوں کی سیریز میں واپسی کے لیے اسے گابا میں ایک نایاب کامیابی درکار ہوگی۔ پرتھ میں ہونے والے پہلے ٹیسٹ میچ میں ٹریوس ہیڈ کی طوفانی سنچری نے بطور عارضی اوپنر آسٹریلیا کو صرف دو دنوں میں ۸ وکٹوں سے فتح دلائی اور میزبان ٹیم کو انگلینڈ کے خلاف سیریز میں ۰-۱ کی برتری دلا دی۔ آسٹریلیا ایک بار پھر اپنے کپتان پیٹ کمنز اور فاسٹ بولر جوش ہیزل ووڈ کے بغیر میدان میں اترے گا۔ ایسے میں سوئنگ کے ماہر مچل سٹارک پر بڑی ذمہ داری ہوگی، جو نمی والی برسبین کی راتوں میں پنک گیند کے ساتھ خطرناک ثابت ہوسکتے ہیں۔ پرتھ میں جیت کی راہ سے اچانک ہٹنے والی انگلش ٹیم جانتی ہے کہ تین میچ باقی ہونے کے باوجود اگر اسے ایشیز برقرار رکھنے کی امید رکھنی ہے تو ۰-۲ کے خسارے کی متحمل نہیں ہو سکتی۔ انگلینڈ کی ٹیم بھی اپنے اہم فاسٹ بولر مارک ووڈ کے بغیر میدان میں اترے گی، جو گھٹنے کی تکلیف کے باعث برسبین ٹیسٹ سے باہر ہوگئے ہیں۔ ان کی جگہ آف سپنر ول جیکس کو شامل کیا گیا ہے، جو بیٹنگ لائن اپ کو بھی مضبوط بنائیں گے جبکہ باقی ٹیم میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔ انگلینڈ کے کپتان بین سٹوکس کا کہنا ہے کہ ٹیم پرتھ میں شکست کو بھول چکی ہے، تاہم انہیں گابا میں تاریخ کے بوجھ کا سامنا ہے، جہاں انہوں نے رواں ہفتے اضافی تربیتی سیشن کیے ہیں۔ انگلینڈ ۲۰۱۰-۱۱ کی یادگار سیریز کے بعد سے آسٹریلیا میں کوئی ٹیسٹ نہیں جیت سکا، اور اس دوران اسے ۱۴ شکستیں اور دو ڈراز کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اس کے علاوہ، انگلینڈ کو گابا میں آخری کامیابی حاصل کیے ہوئے ۳۹ سال گزر چکے ہیں، جبکہ پنک گیند کے ساتھ آسٹریلیا کے خلاف کھیلے گئے تینوں سابقہ ڈے نائٹ میچوں میں بھی اسے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

دیودت پڈیکل کی شاندار سنچری

احمد آباد، ۲ دسمبر (یو این آئی) دیودت پڈیکل (ناٹ آؤٹ ۱۰۲) کی سنچری اور کرناٹک کے بولرز کے شاندار کھیل کی بدولت کرناٹک نے سید مشتاق علی ٹرافی ایلیٹ گروپ ڈی کے میچ میں تمل ناڈو کو ۱۴۵ رنز سے شکست دی۔ تمل ناڈو ۲۴۶ رنز کے ہدف کے تعاقب میں میدان میں اتری مگر کرناٹک کے بولنگ حملوں کا مقابلہ نہ کر سکی اور پوری ٹیم ۱۴.۲ اوورز میں صرف ۱۰۰ رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ تمل ناڈو کی جانب سے تشار راہیجہ نے سب سے زیادہ ۲۹ رنز بنائے۔ نارائن جگدیشن (۲۱)، آر راجکمار (۱۶) اور امت ساتوک نے ۱۵ رنز بنائے، جبکہ باقی بلے باز دوہرے تک بھی نہ پہنچ سکے۔ کرناٹک کی جانب سے پروین دوبے اور شریس گوپال نے تین تین وکٹیں حاصل کیں جبکہ وجے کمار ویشاک اور شبھانگ ہیگڑے نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ میچ سے قبل ٹاس جیت کر تمل ناڈو نے پہلے بولنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔ کرناٹک نے بی آر شرت اور مایانک اگروال کی شراکتی افتتاحی بلے بازی کے ساتھ ۶۹ رنز کا آغاز کیا۔ چھٹے اوور میں مایانک اگروال ۱۵ گیندوں میں ۲۴ رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔

عثمان خواجہ ایشیز ٹیسٹ سے باہر

برسبین ۰۲ دسمبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے اوپنر عثمان خواجہ کمر کی تکلیف کے باعث گابا میں ۴ دسمبر سے شروع ہونے والے دوسرے ایشیز ٹیسٹ سے باہر ہو گئے ہیں۔ اسپورٹس ویب سائٹ کے مطابق عثمان خواجہ کو پرتھ میں سیریز کے پہلے میچ کے دوران چوٹ لگی تھی، جس کے بعد وہ مکمل طور پر صحت یاب نہ ہو سکے۔ آسٹریلوی سلیکٹرز نے ان کی جگہ کسی متبادل اوپنر کا اعلان نہیں کیا، تاہم جوش انگلس اور باؤ ویبسٹر ٹیم میں واپسی کے مضبوط امیدوار ہیں۔ منگل کو عثمان خواجہ نے مختصر نیٹ سیشن میں حصہ لیا، مگر وہ واضح طور پر تکلیف میں دکھائی دیے، جس سے ان کی عدم دستیابی کا عندیہ مل گیا۔ اب یہ فیصلہ باقی ہے کہ ان کی جگہ کون اننگز کا آغاز کرے گا۔

ہاردک پانڈیا جنوبی افریقہ کے خلاف ٹی-20 سیریز میں واپسی کے لیے تیار

رائے پور، 02 دسمبر (یو این آئی) آل راؤنڈر ہاردک پانڈیا جنوبی افریقہ کے خلاف کٹک میں 9 دسمبر سے شروع ہونے والی پانچ میچوں کی ٹی-20 سیریز کے لیے ٹیم میں واپسی کو تیار ہیں، جبکہ سابق ٹی-20 کپتان شبھمن گل کی دستیابی پر اب بھی شبہ برقرار ہے۔ اجیت آگرکر کی سربراہی والا سلیکشن پینل جب رائے پور میں اجلاس کرے گا تو گل کا معاملہ ایجنڈے میں سب سے اوپر ہوگا۔ گل کی غیر موجودگی میں سنجو سیمسن اور یشسوی جیسوال، ابھیشیک شرما کے ساتھ اننگز کا آغاز کرنے کے ممکنہ امیدوار سمجھے جا رہے ہیں۔ سیمسن حالیہ آسٹریلیا دورے پر ٹی-20 اسکواڈ کا حصہ تھے، مگر پانچ میں سے صرف دو میچ کھیل سکے، جبکہ جیسوال اس اسکواڈ میں شامل نہیں تھے۔ گل کو کولکاتا ٹیسٹ کی پہلی اننگز میں بلے بازی کے دوران گردن میں چوٹ لگی تھی، جس کے بعد وہ ریٹائرڈ ہرٹ ہو گئے اور آگے مزید کھیل نہ سکے۔ وہ دوسرا ٹیسٹ بھی نہیں کھیل پائے، جس کے نتیجے میں ہندوستان 2-0 سے سیریز ہار گیا۔ وہ جنوبی افریقہ کے خلاف جاری ون ڈے سیریز سے بھی باہر ہیں۔ ایسا مانا جا رہا ہے کہ گل کی چوٹ میں ایک نس دب گئی ہے، اور بی سی سی آئی کی میڈیکل ٹیم کے مطابق انہیں دوبارہ پریکٹس شروع کرنے سے پہلے کم از کم پانچ ہفتے آرام کرنا ہوگا۔ وہ اپنا ریہیب جاری رکھنے کے لیے پیر کے روز بنگلورو میں بی سی سی آئی کے سینٹر آف ایکسیلنس پہنچے۔ سلیکٹرز 15 رکنی اسکواڈ میں ریان پراگ کے نام پر بھی غور کر سکتے ہیں۔ پراگ نے آخری بار 2024 میں بنگلہ دیش کے خلاف ٹی-20 سیریز میں ہندوستان کی نمائندگی کی تھی اور اس وقت سید مشتاق علی ٹرافی میں آسام کی قیادت کر رہے ہیں۔ سلیکٹرز ہاردک کی کامیاب واپسی سے خوش ہوں گے۔ ہاردک نے منگل کو سید مشتاق علی ٹرافی میں بڑودہ کو پنجاب کے خلاف فتح دلائی۔ وہ ایشیا کپ کے دوران بائیں ران کی چوٹ سے مکمل صحت یاب ہو چکے ہیں۔ انہوں نے چار اوور میں 52 رن دے کر ایک وکٹ لی اور دو ماہ بعد اپنے پہلے چیلنجنگ میچ میں 77 رنز کی فاتحانہ ناٹ آؤٹ اننگز کھیلی۔ ون ڈے سیریز 6 دسمبر کو ختم ہونے کے بعد ٹی-20 سیریز 9 دسمبر سے کٹک میں شروع ہوگی۔ باقی میچ نیو چنڈی گڑھ (11 دسمبر)، دھرم شالا (14 دسمبر)، لکھنؤ (17 دسمبر) اور احمد آباد (19 دسمبر) میں کھیلے جائیں گے۔

مکسڈ مارشل آرٹس کی نئی عالمی فیڈریشن قائم، اولمپک میں شمولیت ہدف

جنیوا، ۲ دسمبر (یو این آئی) ایشین مکسڈ مارشل آرٹس ایسوسی ایشن (اے ایم ایم اے) نے ایمیچر ایم ایم اے کے لیے ایک نئے عالمی گورننگ باڈی کے قیام کا اعلان کیا ہے، جس کا مقصد مستقبل میں اس کھیل کو اولمپک گیمز میں شامل کرانا ہے۔ ایشین مکسڈ مارشل آرٹس ایسوسی ایشن کے صدر گورڈن تانگ کے مطابق دنیا بھر میں ایم ایم اے کے کروڑوں مداح موجود ہیں، مگر عالمی سطح پر اس کھیل کے لیے متحدہ ضابطہ جاتی ڈھانچے کی کمی محسوس کی جا رہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ میں نے خود دیکھا ہے کہ مشترکہ وژن کے تحت مل کر کام کرنے سے کیا کچھ ممکن ہو سکتا ہے۔ گزشتہ ۲۷ نومبر کو گورڈن تانگ اور اے ایم ایم اے قیادت نے ایک آن لائن اجلاس میں فیڈریشن آف انٹرنیشنل مکسڈ مارشل آرٹس (ایف آئی ایم ایم اے) کے قیام کی باضابطہ منظوری دی۔

شبھمن گل کا بی سی سی آئی سینٹر آف ایکسیلنس میں صحت یابی کا عمل

بنگلور، یکم دسمبر (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان شبھمن گل اپنی گردن کی چوٹ سے صحت یاب ہو رہے ہیں اور پیر سے بنگلور میں بی سی سی آئی سینٹر آف ایکسیلنس میں ری ہیب کا آغاز کر دیا ہے۔ ان کی توقع ہے کہ وہ جلد جنوبی افریقہ کے خلاف ہونے والی ٹی-۲۰ سیریز کے لیے دستیاب ہو جائیں گے۔ پانچ میچوں کی اس سیریز کا پہلا میچ ۹ دسمبر کو کٹک میں کھیلا جائے گا، اور اگر سب کچھ منصوبے کے مطابق ہوا، تو وہ ٹیسٹ اور ون ڈے ٹیم کے ساتھ بھونیشور میں شامل ہو سکتے ہیں۔ گزشتہ دنوں گوہاٹی میں ٹیم سے باہر ہونے کے بعد، گل نے اپنی گردن کی تکلیف کے لیے اسپیشلسٹ سے مشورہ لینے کے لیے ممبئی کا سفر کیا۔ اس سے قبل وہ چند دن چنڈی گڑھ میں اپنے ذاتی ری ہیب پر توجہ دیتے رہے۔ ذرائع کے مطابق وہ پیر سے بی سی سی آئی سینٹر آف ایکسیلنس میں اپنے ری ہیب پروگرام کا آغاز کریں گے۔ ایڈن گارڈنز میں دوسرے ٹیسٹ کے دوران انہیں گردن میں شدید کھنچاؤ محسوس ہوا، جس کے باعث وہ نہ صرف دو ٹیسٹ میچز سے باہر ہو گئے بلکہ تین میچوں کی ون ڈے سیریز سے بھی غیر حاضر رہے۔

گلین میکسویل کا آئی پی ایل نہ کھیلنے کا اعلان

سڈنی ۲ دسمبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے اسٹار کرکٹر گلین میکسویل نے آئی پی ایل نہ کھیلنے کا اعلان کر دیا۔ سوشل میڈیا پوسٹ میں آسٹریلوی آل راؤنڈر گلین میکسویل نے آئی پی ایل چھوڑنے کا اعلان کیا ہے۔ گلین میکسویل نے کہا کہ کئی یادگار سیزن کے بعد میں نے آئی پی ایل آکشن میں نام نہ دینے کا فیصلہ کیا ہے، خوش نصیب ہوں کہ کئی ورلڈ کلاس کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلا۔ آسٹریلوی آل راؤنڈر گلین میکسویل نے مزید کہا کہ سپورٹ کرنے پر سب کا شکر گزار ہوں۔ واضح رہے کہ اس سے جنوبی افریقہ کے سابق کپتان فاف ڈو پلیسی اور انگلش آل راؤنڈر معین علی بھی آئی پی ایل نہ کھیلنے کا اعلان کر چکے ہیں۔ ایسی خبریں ہیں کہ فاف ڈو پلیسی اور معین علی پی ایس ایل میں حصہ لیں گے۔۔ آسٹریلوی آل راؤنڈر گلین میکسویل، جو ۲۰۱۸ سے آئی پی ایل کا باقاعدہ حصہ رہے ہیں، نے چنئی سپر کنگز کے خلاف دو اہم میچ جیتنے میں بھی کردار ادا کیا ہے۔ آئی پی ایل ۲۰۲۶ کی نیلامی سے قبل پنجاب کنگز نے میکسویل کو ریلیز کیا تھا۔ میکسویل نے آئی پی ایل میں چار ٹیموں کے لیے کھیل چکے ہیں: پنجاب کنگز، دہلی ڈیرڈیولز (اب دہلی کیپٹلز)، ممبئی انڈینز اور رائل چیلنجرز بنگلور۔ آئی پی ایل ۲۰۲۴ کے بعد آر سی بی نے انہیں ریلیز کیا تھا، جس کے بعد بڑی نیلامی میں پی بی کے ایس نے انہیں خریدا۔ میسویل نے آئی پی ایل میں کل ۱۴۱ میچز کھیلے ہیں، جن میں ۱۳۵ اننگز میں ۲۳.۸۸ کی اوسط اور ۱۵۵ سے زائد کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ ۲۸۱۹ رنز بنائے ہیں۔ اس دوران انہوں نے ۱۸ نصف سنچریاں بھی بنائیں۔

پیناسونک کے ساتھ دھونی کا نیا سفر

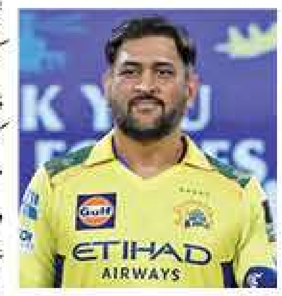

نئی دہلی، یکم دسمبر (یو این آئی) معروف کرکٹر مہندر سنگھ دھونی کو ہندوستان میں پیناسونک لائف سولیوشنز انڈیا کے ایئر کنڈیشنر پورٹ فولیو کا نیا برانڈ ایمبیسیڈر مقرر کر دیا گیا ہے۔ کمپنی کا ماننا ہے کہ دھونی کے پیناسونک کے خاندان میں شامل ہونے سے ملک بھر میں صارفین کے درمیان برانڈ کی پہچان اور وابستگی مزید مضبوط ہوگی۔ اس موقع پر پیناسونک لائف سولیوشنز انڈیا کے مینیجنگ ڈائریکٹر تاداشی چیبانے کہا یہ شراکت داری ہمارے مشترکہ اقدار کی عکاسی ہے۔ پچھلے ۱۰۰ سے زائد سالوں سے پیناسونک عالمی سطح پر قابل اعتماد، جدید اور مثبت اثر ڈالنے والے برانڈ کی پہچان رہا ہے اور ہم انہی اقدار کو ہندوستان میں مزید مضبوط کر رہے ہیں۔ دھونی کا پرسکون قیادت اور اعتماد بھرا مظاہرہ اس جذبے کو ظاہر کرتا ہے۔ وہ صرف اسٹار پاور ہی نہیں لاتے بلکہ ہندوستانی صارفین سے گہرا تعلق بھی رکھتے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ ہم مل کر ہندوستان میں پیناسونک کے سفر کا ایک یادگار باب رقم کریں گے۔

کھیلو انڈیا کی اہمیت سے نوجوانوں کو زندگی کا مقصد ملا: ٹوڈ کلارک

جے پور، 2 دسمبر (یو این آئی) آسٹریلیائی کوچ ٹوڈ کلارک، جو ہندوستانی ٹینس سرکٹ میں ایک معروف نام بن چکے ہیں، نے کھیلو انڈیا' اقدام کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اس نے نوجوانوں کو زندگی میں صحیح سمت اور مقصد دیا ہے۔ 2008 میں ہندوستان آنے کے بعد سے کلارک نے یہاں کی ثقافت کو قریب سے اپنایا ہے۔ وہ اس وقت اوڈیشہ کے کالنگا انسٹی ٹیوٹ آف انڈسٹریل ٹیکنالوجی میں ٹینس کے ڈائریکٹر ہیں اور کھیلو انڈیا یونیورسٹی گیمز راجستھان 2025 میں اپنے کھلاڑیوں کی رہنمائی کر رہے ہیں۔ کلارک نے کہا نوجوانی کی بوریت سے زیادہ پریشان کن چیز کچھ نہیں۔ کھیلو انڈیا گیمز نے ملک بھر کے نوجوانوں کو کھیل اپنانے، آگے بڑھنے اور کریئر بنانے کا موقع دیا ہے۔ کھیل نوجوانوں کے کردار کو بھی مضبوط کرتے ہیں۔ 30 سال سے زیادہ کوچنگ کرنے والے کلارک نے ہندوستانی حکومت کے "فٹ انڈیا" منصوبے کی بھی تعریف کی اور کہا کہ یہ کھیل نوجوانوں میں صحت کے حوالے سے شعور پیدا کریں گے اور کھیلوں کے ڈھانچے کو مضبوط کریں گے۔ انہوں نے جے پور میں دیکھی گئی سہولتوں کو متاثر کن قرار دیا۔

ٹیم انڈیا نے ناقابل شکست برتری پر نظریں جما لیں

رائے پور، 2 دسمبر (یو این آئی) پہلے ون ڈے میں شاندار کارکردگی کے بعد ہندوستان آج دوسرے میچ میں جنوبی افریقہ کے خلاف سیریز اپنے نام کرنے کے مقصد کے ساتھ شہید ویر نارائن سنگھ انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں اترےگا۔ اگرچہ اسکور بورڈ ہندوستانی غلبے کی واضح تصویر پیش کرتا ہے، لیکن پس منظر میں کہانی توازن، مہارت اور ان باریکیوں کی ہے جو کرکٹ کو دلکش بناتی ہیں۔ پہلے میچ میں ویراٹ کوہلی کی 135 رنز کی اننگز محض ایک عدد نہیں بلکہ ایک مکمل سبق تھی۔۔ کسی اننگز کو کیسے سنبھالا جائے، حالات کو کیسے پڑھا جائے اور شراکتیں کیسے نبھائی جائیں۔ روہت شرما کی پرخلوص اننگز اور کے ایل راہول کی ضرورت پڑنے پر رفتار بڑھانے کی صلاحیت ہندوستان کی بیٹنگ لائن کی گہرائی اور تجربے کو اجاگر کرتی ہے۔ نوجوان یشسوی جیسوال اور رتوراج گائیکواڑ ٹاپ اور مڈل آرڈر میں وہ تازہ توانائی لاتے ہیں جو جارحیت اور ضبط کے امتزاج سے جنمتی جاتی ہے۔ بولنگ میں کلدیپ یادو اور ہرشت رانا نے تسلسل اور اسمارٹ ویری ایشن کی اہمیت ثابت کی۔ ارشدیپ سنگھ اور پرسدھ کرشنا نئی گیند کے ساتھ وہ رفتار اور سوئنگ فراہم کرتے ہیں جس سے ابتدائی اوورز میں دباؤ بنتا ہے، جب کہ اسپنرز روشنیوں میں پچ سست ہوتے ہی میچ کی سمت بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ جنوبی افریقہ، اگرچہ خسارے میں ہے، لیکن رائے پور کی بیٹنگ ساز گار کنڈیشنز میں اس نے لچک دکھائی۔ کوئنٹن ڈی کاک اب بھی وہ اوپنر ہیں جو اننگز کی رفتار کا تعین کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ میتھیو بریٹزکے، مارکو یانسن اور کوربن بوش نے ثابت کیا کہ نچلے نمبرز کی پارٹنرشپس بھی میچ کا نقشہ بدل سکتی ہیں، جو پروٹیز کی گہرائی اور غیر متوقع مزاج کا حصہ ہے۔ ان کی بولنگ نانڈرے برگر اور اوٹنائل بارٹمین کی قیادت میں تنوع اور وکٹ لینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ پہلے میچ کے خسارے کے باوجود جنوبی افریقہ نے واضح کر دیا ہے کہ وہ آسانی سے راستہ نہیں چھوڑیں گے۔ شہید ویر نارائن سنگھ اسٹیڈیم کی پچ ایک کلاسیکی مقابلہ پیش کرتی ہے: سیم بولرز کے لیے ابتدائی مدد، بیٹرز کے لیے محتاط رفتار کی ضرورت، اور دن کے آگے بڑھنے کے ساتھ اسپن کا بڑھتا ہوا کردار۔ لمبی باؤنڈریز طاقت سے زیادہ درستگی کا تقاضا کرتی ہیں۔ موسم خوشگوار، خشک اور بارش سے پاک ہے یوں نتیجہ قسمت سے زیادہ حکمتِ عملی، صبر اور درست عمل پر منحصر ہو گا۔ بالآخر، یہ میچ ذہانت کی جنگ بھی ہے اور بیٹ اور بال کا امتحان بھی۔ ہندوستان ہوم کنڈیشنز اور رفتار کے باعث فیورٹ ضرور ہے، لیکن جنوبی افریقہ کی مزاحمت اور ٹیلنٹ میچ کو سخت مقابلہ بنا سکتا ہے۔ ناظرین کو فیصلہ کن لمحات، دباؤ میں اہم فیصلے اور وہ کرکٹ دیکھنے کو ملے گی جو کھلاڑیوں اور شائقین دونوں کا امتحان لیتی ہے۔

شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ		چارہ گر، رہنما، غریب نواز
حق نگاہ، حق شناس، حق آگاہ		ہے جو اُس تیرہ دورِ باطل میں
تاج کو روندتی ہے جس کی نگاہ		تخت کو توڑتا ہے جس کا نفس
ورنہ ہر شیخ سے خدا کی پناہ		صرف اُس شیخ سے محبت ہے

جوشؔ ملیح آبادی

TRIBUTE
to
Sher-i-Kashmir
Sheikh Mohammad Abdullah
on his
120th Birth Anniversary
5th December 2025

نوجوان ٹریکرز دوسرے دن بنگس وادی کی بے نظیر خوبصورتی میں گھومے

کپوارہ، 2 دسمبر (سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک): نوگام ہندوارہ میں منعقدہ ضلع سطح کے لڑکوں کے ٹریکنگ کیمپ نے آج اپنا دوسرا دن شروع کیا، جہاں نوجوان ٹریکرز صبح سویرے روانہ ہو کر مشہور بنگس وادی کے نایاب اور غیر دست یافتہ علاقوں کی سیر پر نکلے۔ یہ کیمپ ضلع یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفس کپوارہ کی جانب سے 2025-26 کے محکمہ جاتی سرگرمی کیلنڈر کے تحت منعقد کیا گیا ہے، جس کا مقصد نظم و ضبط، دریافت اور بیرونی تعلیم کو یکجا کرنا ہے۔ صبح کی ورزشوں نے شرکاء کو توانائی بخشی جس کے بعد وہ بنگس کی شاندار قدرتی مناظر کی طرف روانہ ہوئے، جو اپنی بے داغ خوبصورتی اور قدرتی کشش کے لیے مشہور ہے۔ اہلکاروں اور تربیت یافتہ ٹریکنگ انسٹرکٹرز کی رہنمائی میں لڑکے منظم گروپوں میں چلتے ہوئے نہ صرف حفاظت کو یقینی بناتے ہوئے بلکہ ایک علم افزا تجربہ بھی حاصل کرتے رہے۔ کیمپ کا مقصد شرکاء میں اعتماد، استقامت اور ماحولیاتی آگاہی پیدا کرنا ہے جبکہ انہیں کپوارہ کی بلند و بالا زمین سے روشناس کرانا بھی ہے۔ ڈیوٹی پر موجود اہلکاروں نے ٹیم ورک، ٹریکنگ کے ضوابط پر عمل اور سفر کے دوران ذمہ دارانہ رویہ اختیار کرنے پر زور دیا۔ ڈی وائی ایس ایس او کپوارہ، مسٹر نذیر احمد بھٹ نے نوجوانوں کے افق کو وسیع کرنے اور ایڈونچر پر مبنی تعلیم کو فروغ دینے کے لیے ایسے بامعنی تجربات فراہم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔

روہت اور وراٹ کے ڈریسنگ روم اور میدان میں ہونے سے ماحول خوشگوار رہتا ہے: ہرشت رانا

رائے پور، 02 دسمبر (یو این آئی) تیز گیند باز ہرشت رانا نے روہت شرما اور وراٹ کوہلی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ایسے تجربہ کار کھلاڑیوں کے ساتھ ڈریسنگ روم اور میدان میں رہنے سے ماحول خوشگوار بنا رہتا ہے۔ وراٹ کوہلی اور روہت شرما کے ساتھ ڈریسنگ روم شیئر کرنے والے رانا نے منگل کے روز جنوبی افریقہ کے خلاف دوسرے ون ڈے سے پہلے کہا: "یہ میرے لیے اور پوری ٹیم کے لیے بہت بڑی بات ہے۔ اگر ایسے تجربہ کار کھلاڑی ڈریسنگ روم اور میدان میں آپ کے ساتھ ہوں، تو ماحول خوشگوار رہتا ہے۔ پوری ٹیم کے لئے خوشی کا ماحول رہتا ہے۔ ہر کوئی بہتر بننا چاہتا ہے۔ ان کے دل میں ہمیشہ یہی ہوتا ہے کہ نوجوان کھلاڑی بہتر ہوں۔ جیسے جب میں گیند بازی کر رہا ہوتا ہوں، تو وہ ہمیشہ مجھے بتاتے ہیں کہ بہتر گیند بازی کیسے کرنی ہے۔ جب کسی کھلاڑی کو ایسا مثبت ٹیم ماحول ملتا ہے، تو چیزیں خود بخود بہتر ہونے لگتی ہیں۔" انہوں نے کہا، "وہ ہمیشہ پُرجوش رہتے ہیں، چاہے اچھا وقت ہو یا برا۔ وہ آپ کا ساتھ دیتے ہیں اور آپ کو بتاتے ہیں کہ آگے آپ کو کون سا قدم اٹھانا چاہیے۔ ایک نوجوان کھلاڑی کے طور پر یہ سب آپ کی واقعی مدد کرتا ہے، کیونکہ جب آپ میدان میں ہوتے ہیں دباؤ کی صورتحال میں، تو وہ آپ کی بہت مدد کرتے ہیں۔" انہوں نے کہا، "نئی گیند کے ساتھ، میں نے گیند بازی کے کوچ مورکل کے ساتھ بہت زیادہ مشق کی ہے، اور ارشدیپ سنگھ سے بھی کافی بات چیت کی ہے۔

EXCEL COACHING

Buchwara, Dalgate | Branch, Soura

Results 2024–2025

- Muqadas | 475/500 (95%)
- Iman | 475/500 (95%)
- Iram | 454/500 (90%)
- Nasrat | 474/500 (96%)
- Seerat | 463/500 (92%)
- Madiha | 399/500 (90%)
- Saniya | 482/500 (95%)
- Aliya | 485/500 (95%)
- Rabia | 481/500 (94%)
- Mujtaba | 487/500 (97%)
- Rizwan | 481/500 (96%)

COACHING CLASSES AVAILABLE FOR

6th | 7th | 8th | 9th | 10th

11th | (Medical and Arts)

12th | (Medical and Arts)

10-DAY FREE DEMO CLASSES

CONTACT

7006-723-677

ONLINE & OFFLINE CLASSES AVAILABLE

بڑودا نے پنجاب کو سات وکٹ سے ہرایا

حیدرآباد، 2 دسمبر (یو این آئی) ہارک پانڈیا (ناٹ آؤٹ 77 رنز اور ایک وکٹ) کے آل راؤنڈ کھیل کی بدولت بڑودا نے سید مشتاق علی ٹرافی ایلیٹ گروپ سی کے میچ میں پنجاب کو پانچ گیندیں باقی رہتے ہوئے سات وکٹ سے شکست دے دی۔ 223 رنز کے ہدف کے تعاقب میں بڑودا نے 19.1 اوورز میں تین وکٹوں کے نقصان پر 224 رنز بنا کر میچ اپنے نام کیا۔ ہارک پانڈیا نے 42 گیندوں میں سات چوکے اور چار چھکے لگا کر ناٹ آؤٹ 77 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ دیگر کھلاڑیوں میں شیوالک شرما نے 31 گیندوں میں 47، وشنو سولنکی نے 21 گیندوں میں 43 اور شاشوت راوت نے 18 گیندوں میں 31 رنز کا اہم کردار ادا کیا۔ پنجاب کی جانب سے اشونی کمار اور رمندیپ سنگھ نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ میچ سے قبل ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے پنجاب نے 20 اوورز میں آٹھ وکٹوں کے نقصان پر 222 رنز بنائے۔ کپتان ابھیشیک شرما نے 19 گیندوں میں پانچ چوکے اور چار چھکے لگا کر 50 رنز کی دھواں دار اننگز کھیلی۔

انگلینڈ کا دوسرے ایشیز ٹیسٹ کے لیے ٹیم کا اعلان

برسبین، 2 دسمبر (یو این آئی) انگلینڈ نے دوسرے ایشیز ٹیسٹ کے لیے پلینگ الیون کا اعلان کر دیا، ٹیم میں ایک تبدیلی کی گئی ہے۔ رپورٹس کے مطابق پرتھ ٹیسٹ میں دو دن میں شکست کھانے والی انگلینڈ کی ٹیم میں صرف ایک تبدیلی کی گئی ہے۔ فاسٹ بولر مارک ووڈ انجری مسائل کا شکار ہونے کے باعث ٹیم سے باہر ہو گئے ہیں جبکہ ان کی جگہ بیٹنگ آل راؤنڈر ول جیکس کو دوسرے ایشیز ٹیسٹ کے لئے ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق انگلینڈ کے لیے دو ٹیسٹ میچ کھیلنے والے ول جیکس آف اسپن بولنگ بھی کرتے ہیں۔ تین سال بعد ول جیکس کی ٹیسٹ ٹیم میں واپسی ہوئی ہے، انہوں نے دسمبر 2022 میں پاکستان کے خلاف دو ٹیسٹ میچز کی سیریز میں ڈیبیو کیا تھا اور مجموعی طور پر 89 رنز بنانے کے ساتھ 6 وکٹیں حاصل کی تھیں۔ انگلینڈ کی ٹیم میں بین اسٹوکس (کپتان)، زیک کرولی، بین ڈکٹ، اولی پوپ، جو روٹ، ہیری بروک، جیمی اسمتھ، ول جیکس، جوفرا آرچر، گس ایٹکنسن، برائیڈن کارس شامل ہیں۔

بنگلہ دیش نے آئرلینڈ کو آٹھ وکٹوں سے شکست دے کر سیریز بھی جیت لی

چٹاگانگ (بنگلہ دیش)، 02 دسمبر (یو این آئی) تیز گیند بازوں مستفیض الرحمن اور رشاد حسین کی شاندار بولنگ (تین، تین وکٹ) کے بعد تنزید حسن (ناٹ آؤٹ 55) اور پرویز حسین ایمن (ناٹ آؤٹ 33) کی ذمہ دارانہ بیٹنگ کی بدولت بنگلہ دیش نے منگل کو تیسرے ٹی ٹوئنٹی میں آئرلینڈ کو 38 گیندیں قبل ہی آٹھ وکٹ سے ہرا کر تین میچوں کی سیریز 2-1 سے اپنے نام کر لی۔ تنزید حسن کو پلیئر آف دی میچ اور مہدی حسن کو پلیئر آف دی سیریز قرار دیا گیا۔ 118 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے بنگلہ دیش نے 13.4 اوور میں دو وکٹوں کے نقصان پر 119 رنز بنا کر آسان فتح حاصل کر لی۔ اوپنرز تنزید حسن اور سیف حسن نے 38 رنز کی شراکت نبھائی۔ چوتھے اوور میں کریگ ینگ نے سیف حسن کو 19 رنز پر آؤٹ کر کے پہلی کامیابی دلائی۔ کپتان لٹن داس بھی صرف سات رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ بعد ازاں پرویز حسین ایمن نے تنزید حسن کے ساتھ مل کر 73 رنز کی ناقابل شکست شراکت قائم کی اور ٹیم کو جیت سے ہم کنار کیا۔ تنزید نے 36 گیندوں پر چار چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے ناٹ آؤٹ 55 جبکہ ایمن نے 26 گیندوں پر تین چھکوں کے ساتھ ناٹ آؤٹ 33 رنز بنائے۔ آئرلینڈ کی جانب سے کریگ ینگ اور ہیری ٹیکٹر نے ایک، ایک وکٹ حاصل کی۔ اس سے قبل آئرلینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا لیکن بنگلہ دیشی بولنگ کے سامنے پوری ٹیم 19.5 اوور میں صرف 117 رنز پر ڈھیر ہو گئی۔

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781